مفت تقسیم کیلئے

آزمائشی اشاعت

نئے نصاب کے مطابق

معاشرتی علوم

چھٹی جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

طبع کنندہ: بینیزن پرنٹر اینڈ پبلیشر، کراچی۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جامشورو کا آراستہ و تیار کردہ اور محکمہ تعلیم و خواندگی حکومت سندھ کے
مراسلے نمبر SO (G-I) E&L/Curriculum 2014 بتاریخ 07-12-2016 کے مطابق
صوبہ سندھ کے چھٹی کلاس کے طلبہ کیلئے منظور شدہ۔

نظرِ ثانی

درسی کتب کی صوبائی ریویو کمیٹی، بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن ونگ سندھ - جامشورو

نگرانِ اعلیٰ

آغا سہیل احمد

چیئرمین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

مصنفین

- ☆ ڈاکٹر آڈرے جمہ
- ☆ مسز رعنا حسین
- ☆ مسز شبنم سہیل
- ☆ مسز عروسہ حفیظ
- ☆ مسز کرن ہاشمی
- ☆ محمد ناطق میمن

نظرِ ثانی

- ☆ ڈاکٹر شجاع احمد مہیسر
- ☆ محمد ناطق میمن
- ☆ مسز روزینہ خواجہ
- ☆ قائم الدین بلال
- ☆ خالد محمود میمن

ادارت

ڈاکٹر شجاع احمد مہیسر

مترجم

پروفیسر محمد یاسین شیخ

نگران

☆ علی محمد ساہڑ ☆ عبدالودود

کمپوزنگ: بختیار احمد بھٹو

طباعت: پینیزن پرنٹر اینڈ پبلیشر، کراچی۔

مفت تقسیم کیلئے

دیباچہ

ابتدائی وثانوی تعلیم میں امنگوں اور پائے جانے کی تربیت اور اعلیٰ تعلیم کی ترغیب باہم منسلک ہیں۔ موجودہ نصاب نہ صرف ان سب کے تعلیمی معیارات میں اضافہ کرتا ہے، بلکہ تعلیمی اداروں کی استعداد اور اسکولوں اور کالجوں کی سطح پر وسائل کے فروغ میں اضافہ کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

قومی نصاب 2006ء نے اسکول اور کالج کی سطح پر پڑھائے جانے والے کئی مضامین متعارف کرائے۔ نصاب پر نظرِ ثانی نے اس امر کا احساس دلایا کہ موجودہ نصاب کی اصلاح اور نئے نصاب کی تدوین کا عمل شروع کیا جائے۔ یہ اس حوالے سے درست اقدام تھا کہ پرانا نصاب طلبہ میں تنقیدی صلاحیتوں کی آبیاری نہیں کر رہا تھا اور یہ بھی واضح ہو رہا تھا کہ یہ نصاب نہ ہی معلم دوست تھا اور نہ ہی طلبہ دوست۔ اس میں فراہم کی جانے والی معلومات اور خیالات متروک ہو چکے ہیں اور اسے حال سے کوئی نسبت نہیں رہی۔ یہ بھی محسوس کیا گیا کہ وہ تصورات، افکار اور واقعات جو مختلف سطحوں (اول تا ہشتم) پر پڑھائے جا رہے ہیں، وہ بتدریج ترقی کے عمل کیلئے کسی بھی ترتیبی اور منطقی اعتبار سے مربوط نہیں۔ یہ دلیل بھی دی جاتی رہی کہ مروجہ نصاب اکیسویں صدی کے تناظر میں طلبہ میں مہارتوں کو تقویت پہنچانے سے قاصر ہے۔ سائنسی اصولوں پر ترتیب دیے جانے والے اس نئے نصاب سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ طلبہ کے حقیقی تقاضوں کی تکمیل کرے گا۔

تدوین نصاب: یونیورسٹی اور کالجوں کے ماہرین مضامین، معلّمین اساتذہ اور مڈل اسکولوں (درجہ ششم تا ہشتم) کے کلاس اساتذہ پر مشتمل بیس شخصیات کے گروپ نے ایک لائحہ عمل تیار کیا اور اس کے مطابق نصاب ترتیب دیا۔ بارہ ماہرین کے ایک اور گروہ نے اس کام پر نظرِ ثانی کر کے اسے مزید بہتر بنایا۔ جنوبی ایشیا (درجہ ششم)، ایشیا (درجہ ہفتم) اور دنیا (درجہ ہشتم) کیلئے ذہنی ادراک کا افقی ماڈل بروئے کار لایا گیا۔ تاریخ میں کلیدی واقعات اور قدیم، قرونِ وسطیٰ اور جدید دور کے لوگوں اور سرزمین پاکستان خصوصاً سندھ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جغرافیہ میں منتخب خطوں کی طبعی، ثقافتی اور ماحولیاتی معلومات دی گئی ہیں۔ سیاسیات وشہریت میں مقصد کی تفہیم، مختلف سطحوں پر حکومت کی تنظیم اور فرائض، سول سوسائٹی کا کردار، جمہوریت میں سیاسی پارٹیوں اور میڈیا کا کردار، شہریوں کے حقوق، ذمہ داریاں اور کردار شامل ہیں۔ معاشیات میں کلیدی تصورات کی تفہیم، خدمات، اشیاء سازی، طلب ورسد اور کاروبار کے امور کا احاطہ کیا گیا

ہے جبکہ معاشرہ اور ثقافت سب مندرجات میں باہم پیوست ہیں۔ ذہنی تصورات کی تفہیم کے ساتھ ساتھ مہارتوں کے فروغ اور روزمرہ زندگی کے امور میں ان افکار اور مہارتوں کے اطلاق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ہر مضمون ایک نئے یونٹ اور اس کے حاصلاتِ تعلّم سے شروع ہوتا ہے اور اس کا اختتام اس کے خلاصہ پر ہوتا ہے۔ یونٹ کو ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر باب کے حاصلاتِ تعلّم دیے گئے ہیں۔ تمام حاصلاتِ تعلّم پر مندرجات، سرگرمیوں اور باب کے آخر میں دی گئی مشقوں کے ذریعے توجہ دی گئی ہے۔

کلیدی خصوصیات اور فوائد برائے طلبہ : یہ نصاب اور نصابی کتاب ہر مضمون کے کلیدی تصورات کی ذہنی تفہیم کو آسان بناتی ہے ۔ یہ تحقیق، ابلاغ اور تخلیق کے عمومی فروغ کے ساتھ مسئلہ کشائی کی مہارت میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مضمون سے متعلق مہارتوں بشمول تاریخ میں ابتدائی وثانوی ذرائع سے استفادہ، نقشہ سازی، گراف سازی اور ان کے اطلاق کو یقینی بناتی ہیں۔

یہ طلبہ کو جمہوری معاشرے میں فعال شہری کے کردار کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ نصاب قومی تعمیرِ نو کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کیلئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ان کی قومی وابستگی اور رضاکار پسندی کو تقویت اور ان میں قومی ترقی کے شعور کو فروغ دیتا ہے۔ یہ درسی کتاب فعال شرکت کے ذریعے آموزش کے تمام شعبوں بشمول مہارتوں کے فروغ میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارتی ہے۔

چیئرمین

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

مفت تقسیم کیلئے

فہرست

مفت تقسیم کیلئے

یونٹ 1

عالمی نقطۂ نظر - معاشرہ اور تہذیب

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- ماضی کو جاننے اور سمجھنے کی اہمیت بیان کریں۔
- تاریخی شواہد اور معلومات کے ذرائع کی نشان دہی کریں (مثلاً آثار یات اور مصنوعے)۔
- واضح کریں کہ تاریخی شواہد اور معلومات کے مختلف ذرائع کس طرح ماضی کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں؟
- مثالوں کے ذریعے عالمی نقطۂ نظر، معاشرہ اور تہذیب کا مفہوم بتائیں۔
- عالمی نقطۂ نظر میں فرق پیدا کرنے والے عوامل کی وضاحت کریں (مثلاً ثقافت، زمان و مکان، بین الثقافتی ربط، میڈیا اور طرزِ حکمرانی)۔
- دلائل سے ثابت کریں کہ معاشرے وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوتے ہیں یا تبدیل ہوئے بغیر رہ سکتے ہیں۔
- ان طریقوں اور ذرائع کی تشریح کریں جن کے تحت معاشرے اپنی تنظیم، بحالی اور وجود کو برقرار رکھتے ہیں۔
- حیاتِ انسانی سے متعلق مختلف نظریات کا باہمی تعاون بیان کریں۔
- شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کی خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کی خوبیوں اور خامیوں کی فہرست بنائیں۔
- ان عوامل کی نشان دہی کریں جن کے باعث شکاری ٹولیاں ابتدائی زراعتی معاشروں میں تبدیل ہوئیں۔
- زراعتی معاشرے کا ارتقائی عمل بیان کریں۔
- واضح کریں کہ زراعتی معاشرہ کس طرح شکاری ٹولیوں والے معاشرہ سے مختلف تھا۔
- مثالیں دے کر معاشروں کے ارتقاء میں فطری ماحول (ورثہ) کے اثرات کی نشان دہی کریں۔
- معاشرے اور تہذیب کے تصورات کا موازنہ کریں۔
- ثقافت (کلچر) کی اصطلاح کی مثالوں سے وضاحت کریں۔
- تہذیب اور ثقافت میں فرق واضح کریں۔

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ ماضی کو جاننے اور سمجھنے کی اہمیت واضح کرتا ہے۔ یہ ہم سے عالمی نقطۂ نظر، معاشرے اور تہذیب کو متعارف کراتا ہے اور ان تصورات سے بحث کرتا ہے جو تاریخ سے متعلق ہیں۔ یہ حیاتِ انسانی کے نظریات کی تشریح کرتا ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ انسان دنیا کے مختلف حصوں میں کیسے پھیلا اور کیسے اس نے معاشروں اور تہذیبوں کو جنم دیا۔

باب 1 ماضی کو جاننا اور سمجھنا

حاصلاتِ تعلّم

- ماضی کو جاننے اور سمجھنے کی اہمیت بیان کریں۔
- تاریخی شواہد اور معلومات کے ذرائع کی نشان دہی کریں (مثلاً آثاریات اور مصنوعے)۔
- واضح کریں کہ تاریخی شواہد اور معلومات کے مختلف ذرائع کس طرح ماضی کو سمجھنے میں معاون ہوتے ہیں؟

تعارف

یہ باب ماضی کو سمجھنے اور جاننے کی اہمیت کا احاطہ کرتا ہے جو تاریخ ہے۔ تاریخ ہمیں انسانوں کی داستان سناتی ہے اور ماضی میں رونما ہونے والے واقعات کے بارے میں بتاتی ہے۔ داستان بھی ہمیشہ بدلتی ہوئی انسانی ثقافتوں، طرزِ زندگی، عقائد اور تخلیقی افکار سے متعلق ہوتی ہے۔ تاریخ تمام داستانوں میں ایک ایسی قابلِ قدر داستان ہے جسے تمام انسانوں، زمانوں اور مکانوں کی داستان کہہ کر سنایا جاسکتا ہے۔ پس یہ سب سے زیادہ تجسس سے بھرپور استان ہے۔

تاریخ کیا ہے؟

تاریخ ماضی کا مطالعہ ہے، جو خاص طور پر لوگوں، تاریخی واقعات اور مکانات کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہیں۔

تاریخ کی اہمیت

ماضی کو جاننا معاشرے کیلئے اہم ہے۔ یہ حال کو سمجھنے اور مستقبل کے بارے میں تیاری کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اب کیا ہے اور آئندہ کیا ہوگا۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ ماضی میں کیا ہوا تھا۔ تاریخ کا مطالعہ ہمیں یہ جاننے میں مدد دیتا ہے کہ ماضی میں یہ سب کیوں ہوا۔ اس طرح انسان یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ ایسے ہی واقعات رونما ہوں جن کے نتائج بہتر تھے یا ہم ان واقعات کے اعادے کو روک سکتے ہیں جن کے نتائج بہتر نہیں تھے۔ ماضی کو جانے بغیر ہم آج کی دنیا کے مسائل کا حل دریافت نہیں کرسکتے۔

اپنے ملک کی تاریخ کا مطالعہ اپنی قوم کی تاریخ کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ ہم میں تشخص کا احساس پیدا ہوتا ہے کیونکہ ہمیں اپنے ملک اور اس کی تاریخ پر فخر ہوتا ہے۔ ہم میں حب الوطنی بڑھتی ہے۔ شہری امور میں شرکت کیلئے ہماری حوصلہ افزائی ہوتی ہے کیونکہ ہم اپنے لوگوں اور اپنے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں۔

تاریخ ان اقدامات کو بھی سمجھنے میں معاون ہوتی ہے جو شہریوں نے ملک کی بہتری کیلئے اٹھائے اور بتاتی ہے کہ اسے سب کیلئے بہتر سے بہتر مقام بنانے کیلئے اس میں شرکت کس قدر اہم ہے۔

تاریخ کی معلومات ہمارے نقطۂ نگاہ کی آرائش کر کے اسے کشادہ کرتی ہے اور دوسروں کو سمجھنا ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ان سے معاملات میں ہمیں کس طرح احترام اور دیانتداری سے پیش آنا چاہیئے۔

معاشرے کیلئے تاریخ کی گراں قدرِ اہمیت کے باعث لازم ہے کہ وہ:
- ممکنہ حد تک مستند ہو۔
- شہادتوں اور منطقی تصورات پر مبنی ہو۔
- دروغ گوئی یا سیاسی خیالات پر مبنی نہ ہو۔

ہم تاریخ کا مطالعہ کیسے کرتے ہیں؟
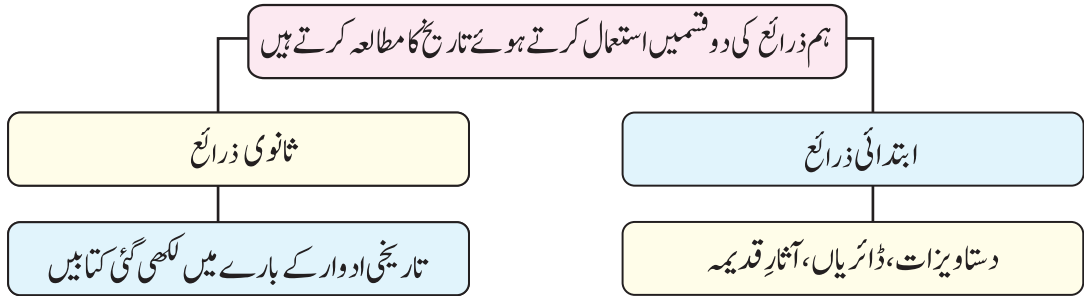
جب تاریخ داں، تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو درج ذیل پیش کردہ عمل سے گزرتے ہیں:
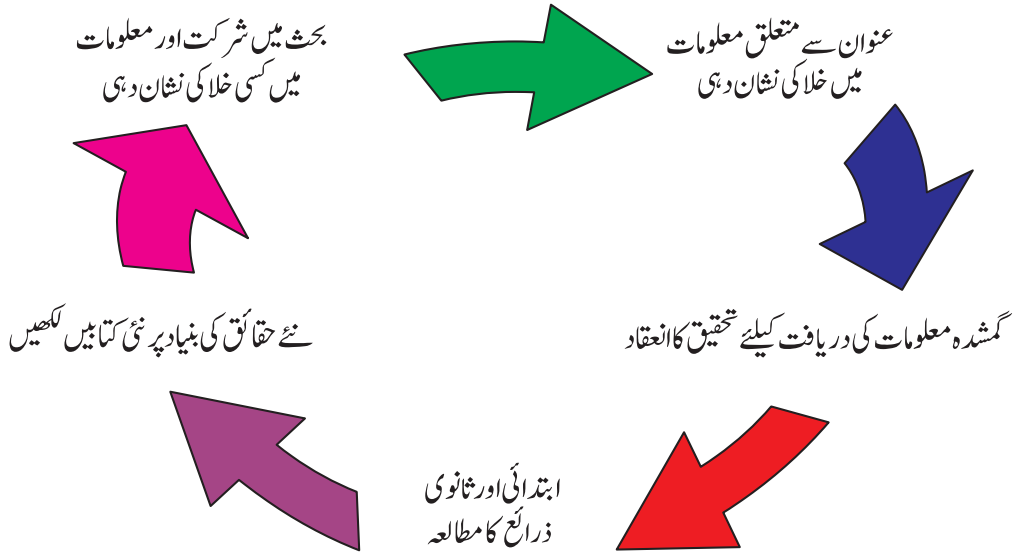
خلاصہ

اس باب میں ہم نے تاریخ اور اس کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔ تاریخ ماضی کو سمجھنے اور مستقبل کے بارے میں باشعور فیصلے کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ ماضی کے واقعات کا مطالعہ ہمیں معیشت اور معاشرتی وسیاسی تبدیلیوں سے متعلق آگاہی دیتا ہے جبکہ ماضی میں رونما ہونے والے واقعات اور اثرات کا مطالعہ ہمیں موجودہ دور میں درپیش مباحث کا سامنا کرنے کا درس دیتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجیے:

i. تاریخ ماضی کا مطالعہ ہے جو ________، ________ اور ________ کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔

ii. ہم تاریخ کا مطالعہ دو ذرائع ________ اور ________ سے کرتے ہیں۔

iii. لازمی ہے کہ تاریخ ________ اور ________ پر مبنی ہے۔

2. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

i. تاریخ کیا ہے؟

ii. تاریخ کے مطالعے کی کیا اہمیت ہے؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1- آپ جس علاقے میں رہتے ہیں اس کی تاریخ معلوم کیجیے اور اس پر ایک مختصر رپورٹ لکھیے۔ (اس بارے میں آپ اپنے والدین اور ایسے دیگر افراد سے مدد لے سکتے ہیں جو اس علاقے میں کافی عرصے سے مقیم ہیں) اپنی رہنمائی کیلئے درج ذیل نکات کو پیشِ نظر رکھیے:

- یہ علاقہ کتنا قدیم ہے؟
- اس علاقے کے قدیم خاندان کون سے ہیں؟
- اس علاقے کے لوگ کن پیشوں سے وابستہ رہے ہیں (کون سے کام کرتے ہیں)؟
- ان کے عقائد و قوانین کون کون سے تھے؟
- ان کے روزمرہ استعمال میں کون سی اشیاء شامل تھیں؟

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1- ششم جماعت کے پہلے دن رونما ہونے والے اسکول کے تمام واقعات و حقائق کا اعادہ کرتے ہوئے اندراج کیجئے۔ اب جماعت کو 5-4 طلبہ کے گروپوں میں تقسیم کیجئے۔ اب اپنے گروپوں میں درج ذیل سوالات کی مدد سے اپنے کھاتوں کا موازنہ کیجئے:

- کیا ہر اندراج (کھاتہ) کہانی کی مختلف تفصیلات میں اضافہ کرتا ہے؟
- کیا ان میں سے کچھ ایک دوسرے سے متصادم ہیں؟
- یہ اندراجات کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں؟
- آپ اندراج میں شمولیت اور اخراج کا فیصلہ کیسے کریں گے؟
- اگر آپ کو صرف حقائق پر مبنی ایک دن کی مکمل تاریخ لکھنی ہے تو آپ کیا کیا شامل کریں گے؟
- اپنے الفاظ میں اس دن کی تاریخ لکھئیے۔

اساتذہ کیلئے: طلبہ کو یہ باور کرنے میں مدد کیجئے کہ تاریخ ہمیشہ نامکمل ہوتی ہے۔ تاریخیں ہمیشہ وضاحتوں پر مبنی ہوتی ہیں اور ان میں مختلف النوع تناظرات اضافے کا سبب بنتے ہیں جو بصورت دیگر نظر انداز کیے جا سکتے تھے۔ انہیں بتایئے کہ اگر جماعت دہم کے طلبہ کا نقطۂ نظر "سچ" قرار دیا جائے اور اسے سرکاری طور پر قبول کیا جائے تو؟

باب 2 حیاتِ انسانی کا آغاز

حاصلاتِ تعلّم

- حیاتِ انسانی کے آغاز سے متعلق مختلف نظریات کا باہمی تعلق بیان کریں۔
- شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کی خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کی خوبیوں اور خامیوں کی فہرست بنائیں۔

تعارف

یہ باب حیاتِ انسانی کے آغاز سے متعلق ہے۔ اس میں حیاتِ انسانی کے دو اہم نظریات: تخلیق اور ارتقاء کی وضاحت و تشریح کی گئی ہے۔ ابتدائی عہد کے انسانوں کا شکاری ٹولیوں والی طرزِ زندگی کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

حیاتِ انسانی کا آغاز

حیاتِ انسانی کے آغاز سے متعلق بہت سے نظریات مشہور ہیں جن میں دو بہت اہم ہیں۔ ایک نظریہ تخلیق ہے اور دوسرا نظریہ ارتقاء۔ دونوں سے حیاتِ انسانی کے آغاز کی وضاحت ہوتی ہے۔ ان دونوں نظریات کی وضاحت نیچے دی گئی ہے:

نظریہ تخلیق

کل کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اسی نے مٹی سے آدم اور اس کی شریکِ حیات حوا کو تخلیق کیا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں: " اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔" (سورۃ البقرہ: 30)۔ ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے" (سورۃ البقرہ: 26)۔ آدم اور حوا کے بے شمار بچے ہوئے جو دنیا کے طول و عرض میں پھیلے اور نسلِ انسانی میں اضافے کا باعث بنے۔

نظریہ ارتقاء

چارلس ڈارون ایک انگریز فطرت پسند تھا۔ دنیا کی پانچ سالہ سیاحت کے دوران اُس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ حیوانات اور پودوں میں فرق ہے۔ اس نے ارتقاء سے متعلق نظریات کی وضاحت اپنی ایک کتاب "The Origin of Species" میں کی جو 1859ء میں منظرِ عام پر آئی۔

نظریہ ارتقاء میں یہ بنیادی خیال کارفرما ہے کہ آج کی دنیا میں نظر آنے والے انواع انسان کا آغاز سادہ نمونہ زندگی سے ہوا ہے۔ زندگی کی سادہ شکل کوئی تین بلین سال قبل سامنے آئی۔ (زمین تقریباً ساڑھے چار بلین سال قدیم ہے)۔

نظریہ ارتقاء واضح کرتا ہے کہ ارتقاء کا عمل فطری انتخاب کے باعث ہوا۔ اس کے کلیدی نکات یہ ہیں:

- نوعِ انسانی کے اخراج میں بہت زیادہ تنوع پایا جاتا ہے۔
- یہ تنوع (فرق) ان کے نسب میں فرق کی وجہ سے ہے۔
- وہ افراد جن کی خصوصیات ماحول کے مطابق ہوتی ہیں وہ زیادہ دیر پا اور افزائش والے ہوتے ہیں۔
- موروثی خصوصیات جو افراد کو کامیاب بناتی ہیں، ان کی اولاد تک منتقل ہوتی ہیں۔

وہ افراد جو اپنے ماحول سے بمشکل مطابقت حاصل کر پاتے ہیں ان کی افزائش اور ان کا تحفظ بھی دیر پا نہیں ہوتے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کی نسبی خصوصیات بھی آئندہ نسل تک منتقل نہیں ہوتیں۔ اگر زیادہ وقت ملے گا تو نوعِ انسانی اور زیادہ بڑھے گی۔
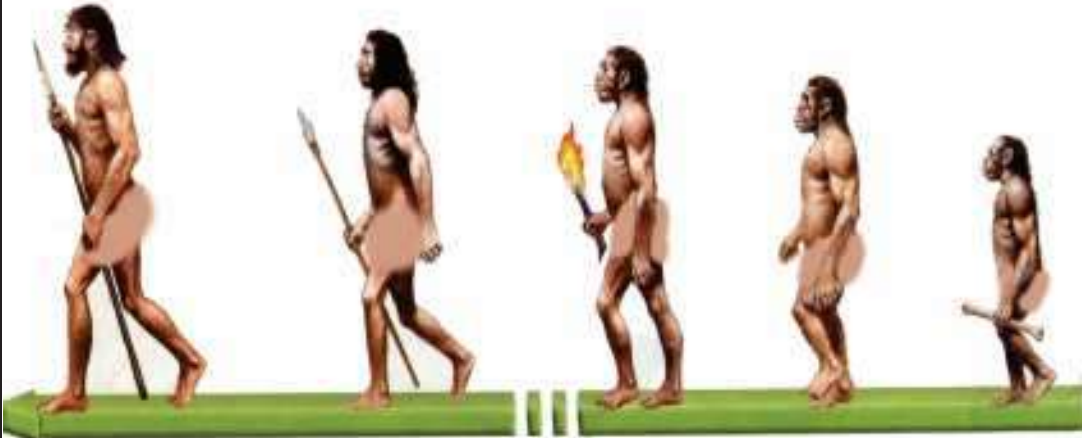
انسان کا عملِ ارتقاء

انسان کے ارتقاء کا عمل ایک طویل عمل ہے جو غالباً چھ ملین سالوں (تقریباً) میں رونما ہوا۔ سائنسی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ انسان نے گوریلا یا چمپانزی جیسے اپنے اجداد سے بتدریج ترقی کی منازل طے کیں۔ سائنس دان یہ مانتے ہیں کہ کوئی چھ سے آٹھ ملین سال قبل انسان اور چمپانزی کے اجداد تقریباً یکساں تھے۔

ابتدائی دور کو منفرد ظاہر کرنے والی انسانی وصف دو پایہ (دو ٹانگوں سے چلنے کی صلاحیت) کوئی چار ملین سال قبل بتدریج بڑھی۔ دوسری اہم انسانی خصوصیت جیسے بڑا اور پیچیدہ دماغ، اوزار بنانے اور استعمال کرنے کی صلاحیت اور زبان دانی کی مہارت حال ہی میں بڑھی ہیں۔ آرٹ اور ثقافت کو رونما ہوئے کوئی ایک لاکھ سال ہوئے ہیں۔

سائنس دانوں کا خیال ہے کہ انسان کی بتدریج ترقی کا بیشتر عمل براِعظم افریقہ میں سامنے آیا۔ انسان سب سے پہلے افریقہ سے نقل مکانی کر کے ایشیا میں کوئی ایک اعشاریہ آٹھ سے دو ملین سال پہلے منتقل ہوئے۔ وہ کوئی ایک اعشاریہ پانچ سے ایک ملین سال کے درمیان یورپ میں داخل ہوئے۔ کوئی ساٹھ ہزار سال پہلے آسٹریلیا اور تیس ہزار سال پہلے امریکہ میں آئے۔

دوٹانگوں والے ناپید بندر کی نسل سے آج کے انسانوں تک

آسٹریلو پیتھیکس	ہوموہیبلس	ہوموا ریکٹس	ہومونینڈر تھیلینسس	ہوموسیپینس
لمبائی 1.10 میٹر۔ وزن 40 کلو گرام۔ سیدھے چلتے تھے۔	لمبائی 1.59 میٹر۔ وزن 50 کلو گرام۔ ابتدائی اوزار اور اشیاء وغیرہ۔ بولتے تھے۔	لمبائی 1.60 میٹر۔ وزن 60 کلو گرام۔ آگ دریافت کی۔ ٹولیوں میں شکار کرتے تھے۔	لمبائی 1.65 میٹر۔ وزن 80 کلو گرام۔ ابتدائی دفن کرنے والے۔ خاص اوزار استعمال کرتے تھے۔	لمبائی 1.70 میٹر۔ وزن 70 کلو گرام۔ مثال فن۔ ہڈیوں اور سینگ سے بنے اوزار۔

1500000/2500000 سال قبل	2300000/1800000 سال قبل	190000/400000 سال قبل	150000/35000 سال قبل	120000 سال قبل (یورپ میں 40000 سال قبل)

ابتدائی انسانوں کی درجہ بندی

1. **Australo Pithecus** (جنوبی چمپانزی) پانچ سے ایک ملین سال پیشتر
2. **Homo habilis** (تیزدست انسان) دو اعشاریہ دو سے ایک اعشاریہ چھ ملین سال پیشتر
3. **Homo Erectus** (راست قد انسان) دو سے اعشاریہ چار ملین سال پیشتر
4. **Neanderthal** (ابتدائی سمجھدار انسان) دو لاکھ سے تین لاکھ سال پیشتر
5. **Homo Sapiens** (جدید سمجھدار انسان) ایک لاکھ تیس ہزار سال پیشتر سے تاحال

ابتدائی انسانوں کی زندگی

ابتدائی دور میں انسانی زندگی بہت دشوار تھی۔ ابتدائی دور کے انسان جنگل میں رہتے تھے۔ ان کے رہنے کیلئے کوئی مکان نہیں تھا۔ وہ زیادہ تر وقت درختوں پر یا خود کو جھاڑیوں کے پیچھے چھپا کر گزارتے۔ لیکن یہ سب بھی انہیں جنگلی درندوں، بارشوں، ٹھٹھرتی سردی اور شدید گرمی سے تحفظ فراہم نہیں کرتے تھے، اس لئے انہوں نے غاروں میں رہنا شروع کیا۔ رفتہ رفتہ انہوں نے درختوں کے پتوں اور جانوروں کی کھالوں سے اپنا بدن ڈھانپنا شروع کیا تاکہ خود کو سرد اور گرم موسم سے بچا سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

انسانوں، ماضی اور حال کے مطالعہ کو علم البشریات کہتے ہیں اور وہ جو اس علم کا مطالعہ کرتے ہیں انہیں ماہرِ علم البشریات کہا جاتا ہے۔

انہیں کھانے کیلئے غذا اور رہائش کیلئے سایہ دار جگہ درکار تھی۔ ابتدا میں وہ درختوں کے پھل یا پودوں کی جڑیں کھاتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے خوراک کیلئے چھوٹے جانوروں کا شکار کرنا اور انہیں مارنا شروع کیا۔ وہ اپنے خالی ہاتھوں سے بڑے جانوروں کا شکار نہیں کر پاتے تھے لیکن جلد ہی انہوں نے جانوروں کو مارنے کیلئے تیز دھار پتھروں کا استعمال سیکھ لیا۔ اس نوعیت کے آلات میں پتھر پہلا اوزار تھے جو وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہوتے چلے گئے۔ اس دور کو پتھروں کا دور کہا جاتا ہے۔

انسان جس انداز میں رہتے تھے اس میں ایک اہم تبدیلی تقریباً دس ہزار سال پہلے آئی جب انسان نے پہلی بار فصلیں کاشت کرنا اور مویشی پالنا (زراعت) دریافت کیا۔ اب لوگوں کو غذا کی تلاش میں دربدر پھرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ زراعت کی ترقی نے تہذیبوں کی ترقی کی جانب رہنمائی کی۔

خلاصہ

حیاتِ انسانی کے آغاز سے متعلق دو نظریات ہیں: نظریہ تخلیق اور نظریہ ارتقاء۔نظریہ تخلیق کے مطابق سارے انسان آدم کی اولاد ہیں۔اللہ تعالیٰ نے پہلے آدم اور حوا کو پیدا کیا اور ان کو اولاد عطا کی۔اس طرح انسان اس زمین پر پلے بڑھے جبکہ نظریہ ارتقاء کے مطابق سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ انسانوں نے کوئی چھ ملین سال پیشتر (تقریباً) اپنے چمپانزی نما اجداد سے بڑھنا شروع کیا۔آسٹیلوی پیتھیکس اصل میں جنوبی چمپانزی، ہوموہیبلس تیز دست انسان، ہومو ایریکٹس راست قد انسان، نینڈرتھل ابتدائی سمجھدار انسان اور ہومو سیپینس جدید دور کے سمجھدار انسان ہیں۔ابتدائی دور کا انسان درختوں سے پھل توڑ کر کھاتا اور جانوروں کا شکار کرتا تھا۔وہ پتھروں کے بنے ہوئے اوزار اور ہتھیار استعمال کرتا تھا۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. حیاتِ انسانی کے آغاز سے متعلق دو اہم نظریات ________ اور ________ ہیں۔

ii. دو پایہ کا مطلب ________ ہے۔

iii. ابتدائی دور کے انسان ________ کی تلاش میں دربدر پھرتے تھے۔

iv. سائنس دانوں کا خیال ہے کہ انسانوں نے کوئی ________ ملین سال پیشتر اپنے چمپانزی جیسے اجداد سے جنم لیا۔

v. جدید انسانوں کو ________ کہا جاتا ہے۔

2. ابتدائی انسانوں اور جدید انسانوں کے خدوخال واضح کرتے ہوئے جدول بنائیے۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

i. نظریہ تخلیق اور نظریہ ارتقاء کے مابین فرق واضح کیجئے۔

ii. شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کیجئے۔

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1- کرۂ ارض پر حیات کے آغاز سے متعلق دو اور نظریات ڈھونڈیئے۔ وہ نظریات اپنے ہم جماعتوں سے شیئر کریں۔

ج۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1- چار کے گروپ میں مل کر کام کرتے ہوئے درج ذیل جدول کو مکمل کریں۔ یہ جدول ابتدائی دور کے انسانوں اور آپ کی آج کی زندگی کا موازنہ کرنے میں مدد دے گا۔ کم از کم چار مماثل (مشابہ) اور چار غیر مماثل (غیر مشابہ) کی نشاندہی کیجئے۔

مماثل (مشابہ)	غیر مماثل (غیر مشابہ)

2- درج ذیل جدول کو پُر کیجئے اور شکاری ٹولیوں کے طرزِ زندگی کے فوائد (محاسن) اور نقصانات (عیوب) کی نشان دہی کیجئے۔

فوائد	نقصانات

3- آج کے طرز زندگی کے تین فوائد (محاسن) اور تین نقصانات (عیوب) درج کیجئے۔

فوائد	نقصانات

باب 3 معاشرہ

حاصلاتِ تعلّم

- مثالوں کے ذریعے معاشرے کے تصور کی تعریف کریں۔
- ثقافت کا مفہوم تحریر کریں۔
- دلائل دیں کہ معاشرے کس طرح بغیر تبدیل ہوئے رہ سکتے ہیں یا وقت کے ساتھ بدلتے ہیں۔
- ان طریقوں اور ذرائع کی تشریح کریں جن کے تحت معاشرے اپنی تنظیم، بحالی اور دوام کو برقرار رکھتے ہیں۔
- ان عوامل کی نشاندہی کریں جنہوں نے شکاری ٹولیوں کے معاشرے کو ابتدائی زراعتی معاشرے میں تبدیل کیا۔
- زراعتی معاشرے کا ارتقائی عمل بیان کریں۔
- واضح کریں کہ زراعتی معاشرہ کس طرح شکاری ٹولیوں کے معاشرہ سے مختلف تھا۔

تعارف

اس باب میں ہم معاشرے کے بارے میں سیکھیں گے کہ معاشرے کیسے منظم ہوتے ہیں، بحال رہتے ہیں، خود کو دوام بخشتے ہیں اور ان میں وقت کے ساتھ ساتھ کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

معاشرہ

افراد کا گروہ جو ایک ساتھ رہتا ہو اور جس میں ایک ساتھ ہونے کا احساس اور باہمی تعلق ہو، اسے معاشرے کہتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے باہمی تعامل اور تعاون کرتے ہوں۔ ان کے عقائد، معیار، رواج اور اقدار مشترک ہوں۔ بسر اوقات کے ذرائع کی بنیاد پر معاشروں کو تین اہم درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جن کی وضاحت درج ذیل میں واضح کی جاتی ہے:

1. قبل از صنعتی معاشرے
   - شکاری ٹولیوں والے معاشرے
   - گڈریائی معاشرے
   - پودے اگانے کے ماہر (باغبانی)
   - کاشتکار (زراعتی)
2. صنعتی معاشرے
3. بعد از صنعتی معاشرے (تکنیکی)

کیا آپ جانتے ہیں؟

لوگوں کے گروہ کی طرزِ زندگی کو ثقافت کہتے ہیں۔ عام ثقافت میں زبان، مذہب، کھانے پینے کی عادتیں اور لباس کے نمونے، موسیقی اور آرٹ اور لوک کہانیاں شامل ہوتے ہیں۔ یہ ثقافت کے عام عناصر ایک نسل سے دوسرے نسل کو منتقل ہوتے ہیں۔

قسم	شکاری ٹولیاں	گدڑیائی	باغبانی (پودے اگانا)	زراعتی	صنعتی	بعد از صنعتی معاشرہ
معاشرے کس طرح کے تھے؟	معاشرے کی ابتدائی شکل میں اراکین نے خانہ بدوش زندگی گزاری اور خوراک کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ لوگوں کا زیادہ تر وقت جانوروں کا شکار کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر جنگلی پودوں سے خوراک حاصل کرنے میں گزرتا۔	روزانہ خوراک کی تلاش کیلئے ان معاشروں کا انحصار گھریلو مویشیوں پر رہا۔ اراکین نے خانہ بدوشوں والی زندگی گزاری اور مویشیوں کو بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے رہے۔	خوراک کی تلاش کیلئے باغبانی معاشرے نے چھوٹے سے قطعہ زمین پر پھل اور سبزیاں اگائیں۔ قطعہ زمین جنگل کو کاٹ کر صاف کیا گیا۔	زراعتی معاشرے نے فصلوں کی کاشت کی اور گھریلو مویشی پالے۔ اہم فصلوں میں گندم، چاول اور کپاس شامل ہیں۔ جبکہ مویشیوں میں گائے، بھیڑیں اور بکریاں شامل ہیں۔ کاشتکاری اور مویشی پالنا معاشرے میں سرمایہ کا ابتدائی ذریعہ تھا۔	صنعتی معاشرے کا زیادہ تر انحصار ٹیکنالوجی پر رہا۔ اشیاء کی پیداوار کیلئے اس نے مشینری کو رواں رکھنے کیلئے توانائی کے مختلف ذرائع بروئے کار لائے۔ اس عرصے کے دوران شہری ثقافت کا آغاز ہوا۔	پیداوار اور مصنوعات کے عمل میں تبدیلی رونما ہوئی۔ اب اشیاء کی پیداوار کے ساتھ خدمات بھی مہیا کی جانے لگیں۔ صنعتی تبدیلی کے نتیجے میں شہری ثقافت بڑھنے لگی۔
ان کا آغاز کب ہوا؟	شکار کرنے اور غول میں رہنے والے معاشرے کا آغاز ایک لاکھ سال پیشتر ہوا۔	گدڑیائی معاشرے تقریباً بارہ ہزار سال پیشتر وجود میں آئے۔	باغبانی معاشرے دس ہزار سے بارہ ہزار سال پیشتر لاطینی امریکہ، ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ میں وجود میں آیا۔	زراعتی معاشرے تقریباً دس ہزار سے آٹھ ہزار سال پیشتر پتھر کے دور یا زراعتی انقلاب سے شروع ہوئے۔	صنعتی معاشرے تقریباً 1769ء سے صنعتی انقلاب کے بعد فروغ پانے لگے۔	یہ معاشرے بیسویں صدی کے وسط (1950ء) سے وجود میں آئے۔

خلاصہ

معاشرہ افراد کا وہ گروہ ہے جس میں ایک ساتھ ہونے کا احساس اور باہمی تعلق ہو۔ وہ ایک دوسرے سے باہمی تعامل اور تعاون کرتے ہیں اور ان کے عقائد، معیار، رواج اور اقدار مشترک ہیں۔ معاشرے کو بسر اوقات کے ذرائع کی بنیاد پر معاشرے کی قبل از صنعتی، صنعتی اور بعد از صنعتی معاشرے میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ قبل از صنعتی معاشرے میں شکار کھیلنا، اکٹھا ہونا، چراگاہی، غلہ بانی اور زراعتی معاشرے شامل ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجیے:

i. ____________ معاشرہ تقریباً دس ہزار سال پیشتر وجود میں آیا۔

ii. زراعتی معاشرے سے صنعتی معاشرے میں تبدیلی تقریباً ____________ میں ہوئی۔

iii. زراعتی معاشرہ وہ ہے جس میں فصلیں ____________ کی جاتی ہیں اور مویشی ____________ جاتے ہیں۔

iv. آج کے معاشرے کو ____________ کہا جاسکتا ہے۔

2. معاشرے کی خصوصیات کا موازنہ و مقابلہ کیجیے۔

اہم خصوصیات	شکاری ٹولیوں کا معاشرہ	زراعتی معاشرہ
خوراک کے ذرائع		
کام کی تقسیم		
کمیونٹی کا حجم، آبادی میں اضافہ		
آبادی کی منتقلی		
ملبوسات اور پناہ گاہیں		
فطری ماحول سے تعلق		
طرزِ زندگی کے فوائد		
نقصانات (عیوب)		

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. معاشرہ اور ثقافت کا مفہوم بیان کیجئے۔

ii. شکاری ٹولیوں اور زراعتی معاشرے کے مابین فرق واضح کیجئے۔

iii. نشان دہی کیجئے کہ اپنی تنظیم، بحالی اور اپنے دوام کیلئے معاشرے کیا کرتے ہیں؟

iv. معاشرے کیوں تبدیل ہوتے ہیں یا ویسے ہی کیوں رہتے ہیں؟ ہر ایک کے بارے میں تین تین اسباب لکھئیے۔

ب۔ اپنی جستجو/ کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. وہ اسباب تلاش کیجئے جن کے باعث اٹھارویں صدی کے اواخر میں زراعتی معاشرے، صنعتی معاشرے میں تبدیل ہوئے۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چار کے گروپ میں کام کرتے ہوئے درجہ چہارم اور درجہ پنجم میں پاکستان کی تاریخ سے متعلق ملنے والی معلومات کو یکجا کیجئے۔

2. پاکستانی معاشرے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی مثالیں اور ان کے پس پردہ اسباب کی فہرست بنائیں (مثلاً شہروں میں زیادہ آبادی ہے۔ سبب: کام کے زیادہ مواقع)۔

3. ان چیزوں کی مثالیں دیں جن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

4. آپ کو جو تبدیلیاں نظر آئیں یا جو کچھ تبدیل نہیں ہوا، ان مثالوں کو جدول میں ترتیب دیجئے۔

5. اپنے تیار کردہ چارٹ کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجئے اور تبدیلیوں اور یکسانیتوں سے متعلق بات کیجئے۔

باب 4 تہذیب کا آغاز

حاصلاتِ تعلّم

- عالمی نقطۂ نظر اور تہذیب کی اصطلاحات کی مثالیں دے کر تعریف کریں۔
- ان اثرات کی وضاحت کریں جو عالمی نقطۂ نظر میں فرق پیدا کرتے ہیں (مثلاً ثقافت، زمان، مکان، بین الثقافتی تعامل، میڈیا یا اور طرزِ حکمرانی)۔
- تہذیب کی اصطلاح کی تعریف کیجئے۔
- معاشرہ اور تہذیب کے مابین فرق واضح کیجئے۔
- مثالیں دے کر معاشروں کی ترقی پر فطری ماحول کے اثرات کی نشان دہی کیجئے (مثلاً دریا)۔

تعارف

لوگوں نے تقریباً دس ہزار سال قبل مغربی ایشیا میں فصلیں کاشت کرنا اور مویشیوں کو پالنا سیکھا۔ اس تبدیلی کی وجہ سے انہوں نے ایک جگہ قیام کرنا شروع کیا۔ آبادکاریاں گاؤں میں بدلیں اور گاؤں بڑھ کر قصبوں اور شہروں میں تبدیل ہوتے گئے۔ لوگوں نے لکھنا، تجارت کرنے کیلئے حساب کتاب سے انتظام چلانا اور قوانین منظور کرنا سیکھا۔ یہ دنیا کی پہلی تہذیبیں تھیں۔ اس باب میں ہم دنیا میں تہذیبوں کے عروج سے متعلق پڑھیں گے اور ان تہذیبوں سے وابستہ لوگوں کے نقطۂ نظر کے حوالے سے سمجھیں گے۔

عالمی نقطۂ نظر

Oxford Advanced Learner's Dictionary کے مطابق "زندگی کے بارے میں سوچنے اور سمجھنے کا ہر شخص کا انداز اس کے عقائد اور رویوں پر منحصر ہے۔" عالمی نقطۂ نظر کی اصطلاح زندگی سے متعلق جامع عقائد کے مجموعے اور اقدار کی نشان دہی کرتی ہے جو افراد، افراد کے گروہ یا معاشرے کا ہو سکتا ہے۔ یہی وہ تناظرہ ہے جس سے ہر فرد اور معاشرہ حقیقت (زندگی اور دنیا) کی تشریح کرتا، اسے سمجھتا اور اس سے تعامل کرتا ہے۔ سادہ الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ عالمی نقطۂ نظر کا مطلب ہے کہ آپ حقائق کی کس طرح تشریح کرتے ہیں یا آپ کسے سچ مانتے ہیں۔

سرگرمی

- آپ کا عالمی نقطۂ نظر کیا ہے؟
- ایک شخص کا عالمی نقطۂ نظر زندگی اور دنیا کے بارے میں اس کے عقائد اور اقدار کا مجموعہ ہے۔ درج ذیل نکات کے حوالے سے اپنے عقائد اور اقدار پر غور کرتے ہوئے اپنے عالمی نقطۂ نظر کی نشاندہی کیجئے:

– انسانوں اور دنیا میں ان کے مقام سے متعلق عقیدے۔ – زندگی اور موت کے بارے میں مذہبی عقائد۔ – گروہوں اور معاشروں کے بارے میں عقائد اور آراء۔ – کیا قابلِ قدر اور اہم ہے؟ اس بارے میں فیصلہ۔ – وہ نشان راہ جو یہ بتائیں کہ آپ کیا سوچتے ہیں کہ لوگوں کا رویہ کیا ہونا چاہئے۔	– دنیا کیسے بنی اور کیسے چل رہی ہے سے متعلق عقیدہ (سوچ)۔ – وہ عقائد جن سے لوگ حق اور باطل کے بارے میں فیصلہ کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ – وہ عقائد کہ فیصلے کیسے کیے جا سکتے ہیں اور کون یہ فیصلہ کرے۔ – یہ عقائد کہ انسان کا کیا ردِ عمل ہونا چاہئے۔ – اس بارے میں آراء کہ کیا مثبت ہے یا کیا منفی، کیا درست ہے یا کیا غلط۔

ذاتی (شخصی) عالمی نقطۂ نظر

ہم میں سے ہر ایک کا ایک عالمی نقطۂ نظر ہے۔ یہ کئی عناصر سے تخلیق پاتا ہے۔ ان میں کچھ وراثت میں ملنے والی خصوصیات، زندگی کے تجربات (گھر، اسکول اور کمیونٹی کے تجربات) اور وہ ماحول اور ثقافت شامل ہیں جن میں ہم رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر خاندان، اسکول اور کمیونٹی جن میں ہم رہتے ہیں، مجھ سے بہت شفیق ہیں تو میں یہ باور کروں گا کہ لوگ عموماً مہربان اور قابلِ اعتماد ہوتے ہیں۔ اگر گھر یا کمیونٹی میں میرا ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے جو مسائل کو تشدد سے حل کرتے ہیں تو میں یہ ماننے لگوں گا کہ تشدد ہی مسائل کو حل کرنے کا راستہ ہے۔

ایک بار عالمی نقطۂ نظر تخلیق ہو جائے تو وہ حقائق سے متعلق ہماری وضاحتوں اور ان سے متعلق کیے جانے والے ہمارے اقدامات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص یہ مانتا ہے کہ اس کی اپنے گرد و پیش کی ہر شے سے وابستگی ہے تو وہ اپنے ماحول کی دیکھ بھال اور دوسروں پر توجہ اور ہمدردی کا اظہار کرے گا۔

معاشرتی عالمی نقطۂ نظر

ہر فرد کا عالمی نقطۂ نظر دوسرے افراد سے مختلف ہوتا ہے ۔ پر کبھی کبھی یہاں تک کہ دنیا کے مختلف حصوں میں فرق کے باوجود کسی ایک معاشرے میں کئی نقطۂ نظر مشترک بھی ہوتے ہیں۔ اکثر اسکول، مساجد اور میڈیا کو نقطۂ نظر کے فروغ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس میں شرکت کر سکیں۔ جب کسی معاشرے میں چیزوں کو یکساں

سمجھنے کی سوچ پروان چڑھتی ہے اور معاملات کی یکساں توضیح کا عمل فروغ پاتا ہے تو یہ اس معاشرے کا حقیقت پسندانہ تصور بن جاتا ہے۔ کیا درست ہے، کیا اہم ہے، کیا غلط ہے، کیا حقیقی ہے، یوں ایک معاشرتی عالمی نقطۂ نظر وجود میں آتا ہے۔ کبھی کسی معاشرے کے عقائد، اقدار اور رویے براہِ راست اس کے عالمی نقطۂ نظر سے تشکیل پاتے ہیں۔

تاریخ میں تہذیبوں کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ لازمی ہے کہ زیرِ مطالعہ تہذیب کے عالمی نقطۂ نظر کو سمجھا جائے۔ اس تہذیب سے وابستہ لوگ کسے اچھا سمجھتے تھے، ان کے خیال میں کس چیز کی زیادہ اہمیت تھی اور ان کے نزدیک کیا کچھ مقدس تھا، ان کے عالمی نقطۂ نظر کو سمجھنا دراصل ہمیں اس تہذیب کے لوگوں کے عقائد، اقدار اور رویوں کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ مثال کے طور پر وادی سندھ کی تہذیب کی باقیات کا مطالعہ۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ نے وہ نجی اور سرکاری کنویں دریافت کئے جن سے لوگوں کو پانی فراہم ہوتا تھا۔ ہر گھر میں ایک ایسا کمرہ دریافت کیا جسے باتھ روم کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور شہر سے گندے پانی کے اخراج کیلئے نکاسی آب کا نظام دریافت کیا۔ ان تمام باتوں سے یہ نتائج اخذ کیے جاتے ہیں کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب سے وابستہ لوگ صفائی پسند تھے۔ صفائی ان کے نزدیک بڑی اہمیت رکھتی تھی۔

سرگرمی

آپ کا عالمی نقطۂ نظر کیسے تخلیق ہوا؟

- درج ذیل بیانات کو توجہ سے پڑھیں اور نشان دہی کریں کہ آپ ان سے متفق ہیں یا نہیں؟
- ان شخصیات کی زندگی کے تجربات یا ثقافتی عقائد اور اعمال کی فہرست تیار کریں جو ان بیانات سے متعلق آپ کی رائے پر اثر انداز ہوئے ہیں۔
- تبدیلی عموماً بہتری کیلئے ہوتی ہے۔
- موت کے بعد ایک اور زندگی شروع ہوتی ہے۔
- سائنس اور ٹیکنالوجی بہتر طور پر ہمارے مسائل حل کر سکتے ہیں۔
- میری ثقافت سب سے اچھی ہے اور مجھے دوسری ثقافتوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔
- کامیاب زندگی کیلئے تعلیم بہت ضروری ہے۔
- لوگ اس زمین پر کسی خاص مقصد کی تکمیل کیلئے ہیں۔
- ایک فرد کے مقابلے میں پورے معاشرے یا کمیونٹی کیلئے کیا درست ہے۔ اس کی زیادہ اہمیت ہے۔
- تمام جانداروں میں انسان سب سے زیادہ اہم ہیں۔
- مرد اور عورت مساوی ہیں۔
- معاشرے مسلسل ترقی پذیر ہیں۔
- لوگوں کو ایک دوسرے کیلئے اچھا ہونا چاہئے۔
- سچ یا جھوٹ کو ثابت کرنا ہمیشہ ممکن رہا ہے۔
- سب کچھ اتفاقاً ہوتا ہے۔

تہذیب

انسان کی معاشرتی ترقی اور تنظیم کا مرحلہ سب سے زیادہ برتر تصور کیا جاتا ہے۔اس لئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ تہذیب ایک ایسا معاشرہ ہے جو معاشرتی ترقی اور تنظیم میں برتری کا حامل ہے۔

تہذیبوں کے مابین درج ذیل خصوصیات مشترک ہوتی ہیں:

خصوصیات	وضاحت
بڑے شہری مراکز یا بستیاں	جب لوگ زرخیز دریائی وادیوں میں رہنے لگے تو انہوں نے اپنی ضرورت سے زیادہ خوراک پیدا کی۔ خوراک کی اس فراوانی نے آبادکاری میں اضافہ کیا۔ رفتہ رفتہ یہ آبادیاں بستیوں میں تبدیل ہوتی گئیں جیسے موئن جودڑو، وادی سندھ کی تہذیب میں یا بابلی، میسوپوٹیمائی میں تبدیل ہوئی۔
کاموں کی مہارتیں	جیسے جیسے تہذیبیں وسیع ہوتی گئیں ایک فرد سارے کام نہیں کر پاتا تھا۔ کچھ نے زمینوں پر کاشت شروع کی، کچھ نے پتھر تراشنا شروع کئے اور اسی طرح دیگر کام کئے۔
معاشرتی طبقات	جیسے جیسے کام مخصوص ہونے لگے، کچھ کام دوسروں سے زیادہ اہم ہوئے تو اسی مناسبت سے وہ کام کرنے والوں کے منصب بھی اہم ہوتے گئے۔ ہنر مند کارکن کے مقابلے میں کسی حکمران یا مذہبی قائد کا منصب زیادہ اہم سمجھا جانے لگا۔ اس طرح مذہبی رہنما اور حکمران سب سے اونچی سطح جبکہ ہنر مند کارکن سب سے نچلی سطح پر شمار کیے جانے لگے۔
متوازن غذا کی فراہمی	وہ معاشرہ جس کے پاس وافر مقدار میں خوراک ہو وہ نہ صرف برقرار رہ سکتا ہے بلکہ اضافی سامان سے کاروبار بھی کر سکتا ہے۔
مذہب	عقائد کا مجموعہ عموماً ایک خدا یا کئی دیوتاؤں، کچھ مخصوص قواعد اور عبادت کے تقاضے۔
مرکزیت پر مبنی حکومت	جیسے جیسے بستیاں بڑھتی گئیں فرد یا گروہوں کو شہری امور کی دیکھ بھال کیلئے قوانین بنانے اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔
لکھائی (تحریر) وہ علامتیں اور نشانات جو بامعنٰی تھے اور جن کو بطور دستاویز محفوظ کیا گیا۔	جیسے جیسے شہر وسیع ہوتے گئے معلومات کے اندراج کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مثلاً یہ کہ کتنی خوراک ذخیرہ کرلی گئی ہے اور لین دین کے حسابات کیا ہیں۔ عقائد اور معاشرتی ضابطے کے پیچیدہ افکار اشکال کے ذریعے واضح نہیں کر پا رہے تھے۔ اس لئے لکھائی (تحریر یا نوشت) کو رائج کیا گیا۔
آرٹ اور فنِ تعمیر	تہذیب کے عقائد اور اقدار کی تشریح کیلئے آرٹ اور فنِ تعمیر کے مختلف نمونے وضع کیے گئے۔ انہیں اکثر و بیشتر لوگوں خصوصاً غیر ملکیوں کو اپنے علاقے کی خوبصورتی اور بادشاہ یا کمیونٹی کے دبدبہ سے متاثر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا۔
ٹیکنالوجی (تمام ترقیاں، ایجادات اور وہ اعمال جو زندگی کو آسان بنانے کیلئے تخلیق کیے گئے)	جیسے جیسے شہر وسیع ہوتے گئے، زندگی کو بہتر بنانے کیلئے نئے اوزار اور نئی تکنیکوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس میں وہ آلات اور تکنیکیں شامل تھیں جو سڑکوں، مکانوں اور نظامِ نکاسی کیلئے درکار تھے۔

سرگرمی

- جدول میں دیئے گئے کالم 'الف' کے سوالات کے جوابات کالم 'ب' میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
معاشروں اور تہذیبوں کے مشترکہ عوامل کی فہرست بنائیے۔	
واضح کیجئے کہ معاشرے اور تہذیبیں اپنے آپ کو مستقبل کیلئے محفوظ کرنے کیلئے کیا کرتے ہیں؟	
کوئی سے دو اسباب لکھیے کہ معاشرے اور تہذیبیں وقت کے ساتھ کیوں تبدیل ہوتے ہیں؟	
معاشروں سے متعلق آپ کی سوچ کیا ہے؟ وضاحت کیلئے کوئی تین اوصاف لکھیے۔	
تہذیبوں سے متعلق آپ کی سوچ کیا ہے؟ وضاحت کیلئے کوئی تین اوصاف لکھیے۔	
واضح کیجئے کہ معاشرہ اور تہذیب کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں؟	

اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جیسے جیسے انسانی زندگی پیچیدہ ہوتی گئی اور بستیاں اپنے حجم اور وسعت میں بڑھتی چلی گئیں، تہذیبیں وجود میں آئیں۔ تمام ابتدائی تہذیبوں کا آغاز دریاؤں کے کناروں سے ہوا۔ لوگ اپنی ضروریات کیلئے درکار فصلوں کی کاشت کرتے اور ایک محدود سے معاشرے میں رہتے۔ تقریباً تین ہزار پانچ سو سال قبل مسیح مشرقِ وسطیٰ میں پہلی تہذیب نمودار ہونا شروع ہوئی۔

خلاصہ

تہذیب دراصل وہ قوم یا افراد ہیں جن کی ثقافت، قوانین، معیشت اور خاص طور پر عقائد یا مذہب ایک ہوں۔
ابتدائی عہد کی تہذیبوں کی مشترکہ خصوصیات زبان، تجارت، ٹیکنالوجی اور زراعت تھے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. زندگی اور دنیا کے بارے میں عقائد کے مجموعے کو __________ کہا جاتا ہے۔

ii. جب زندگی اور دنیا کے بارے میں معاشرے کے اکثر اراکین کا اشتراک ہوتا ہے تو اس کا مطلب __________ ہے۔

iii. وہ معاشرہ جو معاشرتی ترقی اور تنظیم کی برتر کیفیت تک رسائی حاصل کرلے اسے __________ کہتے ہیں۔

2. پاکستان کی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے کسی تہذیب کی خصوصیات کا خاکہ (جدول) بنائیے۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. ان اسباب کی فہرست بنائیے جو کسی کے ذاتی (شخصی) عالمی نقطۂ نظر پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

ii. کسی مثال کے ذریعے واضح کیجئے کہ معاشرتی عالمی نقطۂ نظر کیسے بنتا ہے؟

iii. تہذیبوں کی خصوصیات واضح کرنے والے نکات لکھیے۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. اپنی تحقیق کیلئے کسی تہذیب کا انتخاب کریں۔ اس کی ثقافت، طرزِ حکمرانی، مذہب، فنِ تعمیر، ایجادات، جغرافیائی خدوخال اور تحریروں کی نشان دہی کریں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چار چار کے گروپوں میں کام کرتے ہوئے ایسی ٹھوس مثالوں کی فہرست ترتیب دیجئے جو ہم عصر معاشروں اور فطری ماحول سے رابطے کے باعث سامنے آئیں۔
2. انسان کی صحت اور خوشحالی معاشی ترقی اور ٹیکنالوجی سے کس طرح متاثر ہوتی ہیں؟
3. معاشرتی ترقی اور ٹیکنالوجی سے ماحول کس طرح متاثر ہوتا ہے؟
4. ہم ماحول سے مطابقت حاصل کرنے کیلئے کیا کرتے ہیں؟
5. ماحول پر ہمارا کیا اثر پڑتا ہے؟
6. ہماری زندگی کے معیاری ہونے کی ضمانت کون دیتا ہے؟
7. ہم زندگی کے معیاری پن کو آئندہ نسلوں کیلئے یقینی بنانے کیلئے کیا کر رہے ہیں؟

د۔ غورِ طلب (بحث): کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ خود کو برقرار رکھ سکتا ہے؟ کیوں؟

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. کالم الف میں درج معاشرے کے نام کو کالم ب میں دیئے گئے بیان سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
زراعتی	لوگ زیادہ تر معلومات کی فراہمی میں مصروف رہے۔
شکاری ٹولیاں	لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے رہے تاکہ ان کے مویشیوں کو خوراک مل سکے۔
گلہ بانی (گڈریائی)	لوگ خوراک کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہے۔
صنعتی	لوگ غذا کے حصول اور مویشیوں کی پرورش کیلئے ایک جگہ آباد ہوئے۔
بعد از صنعتی	لوگ اشیاء کی پیداوار کیلئے خام مال استعمال کرتے ہیں۔

2. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

i- تاریخی شواہد کے تین ذرائع کی نشان دہی کیجیے۔ واضح کیجیے کہ ہر ذریعہ ماضی کو جاننے اور سمجھنے میں کس طرح معاون ہوتا ہے۔

ii- تہذیب کی خصوصیات کو مختصراً بیان کیجیے۔

iii- معاشرے کی اصطلاح کی تعریف کیجیے۔ اپنے جواب کی تائید میں مثالیں دیتے ہوئے واضح کیجیے کہ معاشرے کیسے تبدیل ہوتے ہیں؟

iv- ابتدائی دور کے انسانوں کی زندگی کی تشریح کیجیے۔

ب-اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لایئے۔

1. وادئ سندھ کی تہذیب سے متعلق یونٹ نمبر دو کو پڑھیں اور تہذیبوں کی خصوصیات کی مثالوں کی وادئ سندھ کی تہذیب میں نشان دہی کیجیے۔

ج-دوسروں سے رابطہ کیجیے۔

1. ایک ایسی بازگشت کا مختصر خاکہ تیار کیجیے جس میں آپ یہ جائزہ لیں کہ ایسی دنیا میں رہنے کے کیا نتائج نکلتے ہیں جس میں تاریخ سے متعلق کوئی معلومات نہ ہوتیں۔ اپنی بازگشت کی تائید کرتے ہوئے تاریخ کی اہمیت اور حال و مستقبل کو سمجھنے میں اس کے کردار کو بیان کیجیے۔ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے تبادلہ خیال کیجیے۔

د- دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چار چار کے گروپ میں کام کرتے ہوئے ایک تاریخ داں کی اسامی کیلئے اشتہار تیار کیجئے۔ اشتہار میں درجہ ذیل شامل ہونے چاہئیں:
   - کام کی پوری تفصیل۔
   - ذمہ داریوں کی فہرست۔
   - اور لازمًا درکار اہلیتیں۔
2. جب ہر گروپ اپنا اشتہار پڑھ لے تو پوری جماعت میں بحث مباحثہ شروع کیجئے اور درج ذیل نکات کی وضاحت کیجئے:
   - مؤرخین کے کام کی نوعیت پر غور کریں۔
   - اس کام کیلئے درکار سب سے اہم خصوصیات۔
   - اور اس کام کے وہ پہلو جو زیادہ دلچسپ ثابت ہوں گے۔

ہ- تخلیق کار بنیے۔

1. اسٹنگ کے گیت 'History will teach us Nothing' کو سنیے۔ معلم آپ کو اس کی دھن فراہم کریں گے۔ اسے سن کر اس پر عمل کریں۔
2. چار چار کے گروپ میں کام کریں۔ ان نکات کی نشان دہی کرتے ہوئے گیت کو دوبارہ لکھیں جو تاریخ ہمیں سکھاتی ہے۔ اپنے گروپ میں گیت کی مشق کیجئے۔
3. کلاس کے سامنے آیئے اور وہ گیت گایئے جو آپ کے گروپ نے لکھا ہے۔

و- تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. اپنے گروپ کا تیار کردہ گیت ریکارڈ کریں اور اسے انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کریں۔

اساتذہ کیلئے: گیت کی دھن (شیٹ) انٹرنیٹ پر معمولی سی کوشش سے مل سکتی ہے۔

یونٹ 2

وادئ سندھ کی تہذیب

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- نقشے پر ابتدائی تہذیبوں (وادئ سندھ، سمیری، میسوپوٹیمائی اور مصری) کا محلِ وقوع دریافت کریں۔
- وضاحت کریں کی ابتدائی تہذیبیں دریائی وادیوں سے کیوں شروع ہوئیں۔
- وادئ سندھ کی تہذیب کے اہم شہروں کی نشان دہی کیجئے۔
- نقشے پر وادئ سندھ کے اہم قصبوں اور شہروں کا محلِ وقوع دریافت کیجئے۔
- وادئ سندھ کی تہذیب میں پائی جانے والی زندگی کی وضاحت کیجئے (مثلاً لوگ کون سے کام کرتے تھے، کون سی فصلیں اگاتے تھے، کیا کھاتے تھے، کون سے ملبوسات اور زیور پہنتے تھے اور کون سے کھیل کھیلتے تھے)۔
- وادئ سندھ کی تہذیب کے طرزِ زندگی پر فطری ماحول کے اثرات کی مثالیں دیجئے۔
- وادئ سندھ کی تہذیب کے آرٹ، فنِ تعمیر اور سائنس کی وضاحت کیجئے۔
- وادئ سندھ کی تہذیب میں تحریر (لکھائی) کے فروغ کی اہمیت اور اس کے اثرات کی وضاحت کیجئے۔
- وادئ سندھ کے فنِ تعمیر کی وضاحت کیجئے۔
- موئن جودڑو کے شہر کی تنظیم کی وضات کیجئے (ٹیلے اور نشیب میں بنے شہر)۔
- موئن جودڑو کے کسی گھر کو بیان کیجئے۔
- آج کے دور کی ٹاؤن پلاننگ کا وادئ سندھ کی تہذیب کے دور کی ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر سے موازنہ کیجئے۔
- دستیاب مصنوعوں کی مدد سے وادئ سندھ کی تہذیب کے مذہبی عقائد کی تشریح کیجئے۔
- وضاحت کیجئے کہ وادئ سندھ کی تہذیب کے شہروں اور قصبوں پر کس طرح حکمرانی کی جاتی تھی (سیاسی ڈھانچہ، عسکری تنظیم)۔
- وادئ سندھ میں استعمال ہونے والے آلات اور ٹیکنالوجی کی وضاحت کیجئے (مثلاً مویشیوں اور فصلوں سے لگاؤ، آب پاشی، ہتھیار، نقل و حمل)۔
- وادئ سندھ تہذیب کے اندر اور بیرونِ ممالک سے ہونے والی تجارت کی شواہد کے ساتھ وضاحت کیجئے۔
- اشیاء اور جنس کے تبادلہ کے حوالے سے وادئ سندھ کی تہذیب کی دوسری تہذیبوں کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کی نشان دہی کیجئے۔
- وادئ سندھ کی تہذیب کا دفاع کرتے ہوئے اس کے زوال کے مختلف اسباب بیان کیجئے۔
- مثالوں کے ذریعے وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی ثقافت کی مختلف خصوصیات میں پائے جانے والے تسلسل اور تبدیلی کی وضاحت کیجئے۔
- ابتدائی معاشروں کی تاریخی اہمیت بیان کیجئے (تحفظ کیلئے قبولیت، انسانی خواہشات کو برداشت کرنا اور معاشرتی و سیاسی ساخت کا آغاز)۔
- ان ذرائع کی نشان دہی کریں جن کے ذریعے ہمعصر معاشروں کو سمجھا جا سکتا ہے۔

یونٹ کا تعارف

بیشتر قدیم تہذیبیں دریاؤں کی وادیوں میں دریافت ہوئیں جس کا سبب یہ تھا کہ دریاؤں سے زراعت اور آب پاشی کیلئے وافر مقدار میں پانی ملتا ہے۔ دریاؤں کے کنارے کی مٹی بہت زرخیز ہوتی ہے۔ دریا غذا کیلئے مچھلی فراہم کرتے ہیں، دریا نقل و حمل اور بار برداری کی سہولت دیتے ہیں، دریاؤں کی وجہ سے کاروبار اور تجارت میں اضافہ ہوتا ہے اور لوگوں کی نقل مکانی کے باعث معلومات میں اضافہ اور افکار و نظریات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ کوئی تعجب نہیں کہ مصر کی قدیم تہذیب دریائے نیل کے کنارے پروان چڑھی۔ میسوپوٹامیا Euphrates اور Tigris دریاؤں، چینی عظیم دریائے زرد (Yellow) کے کنارے اور وادئ سندھ کی تہذیب دریائے سندھ کے کنارے پروان چڑھی۔ یہ یونٹ وادی سندھ کی تہذیب (تین ہزار پانچ سو سے ایک ہزار پانچ سو قبل مسیح) کا احاطہ کرے گا۔

باب 1 وادیٔ سندھ کی تہذیب کی زمین اور باشندے

حاصلاتِ تعلّم

- نقشے پر ابتدائی تہذیبوں (وادیٔ سندھ، سمیری، میسوپوٹیمائی اور مصری) کا محلِ وقوع دریافت کریں۔
- واضح کریں کی ابتدائی تہذیبیں دریائی وادیوں سے کیوں شروع ہوئیں؟
- وادیٔ سندھ کے اہم شہروں کی نشان دہی کیجیے۔
- نقشے پر وادیٔ سندھ کے اہم قصبوں اور شہروں کا محلِ وقوع دریافت کیجئے۔
- وادیٔ سندھ کی تہذیب میں پائی جانے والی زندگی کی وضاحت کیجئے (مثلاً لوگ کون سے کام کرتے تھے، کون سی فصلیں اُگاتے تھے، کیا کھاتے تھے، کون سے ملبوسات اور زیور پہنتے تھے اور کون سے کھیل کھیلتے تھے)۔
- وادیٔ سندھ کی تہذیب کے طرزِ زندگی پر فطری ماحول کے اثرات کی مثالیں دیجئے۔
- دستیاب مصنوعوں (ہنر پاروں) کی مدد سے وادیٔ سندھ کی تہذیب کے مذہبی عقائد کی تشریح کیجئے۔
- وضاحت کیجئے کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے شہروں اور قصبوں پر کس طرح حکمرانی کی جاتی تھی (سیاسی ڈھانچہ، عسکری تنظیم)۔

تعارف

وادیٔ سندھ کی تہذیب دریائے سندھ کے کنارے پر آباد قصبوں سے پھیلی۔ یہ تقریباً تین ہزار تین سو سے تیرہ سو سال قبلِ مسیح تک قائم رہی۔ انیس سو سے دو ہزار چھ سو سال قبل مسیح تک یہ عروج پر تھی۔ اس میں بہت سارے شہر اور قصبے شامل تھے جبکہ اقتدار کا مرکز ہڑپا کا شہر تھا۔ ہڑپا اور موئن جو دڑو کے شہر ایک مستطیل اساسی خط پر واقع تھے جن میں کشادہ راستے تھے۔ شہر بڑی فصیلوں کے ذریعے الگ کیے گئے تھے اور ان میں گھروں کی قطاروں کے مابین تنگ گلیاں بنائی گئی تھیں۔

چونکہ وادیٔ سندھ کی تہذیب سے دریافت ہونے والی تحریروں کی ابھی تک تشریح نہیں کی جا سکی، اس لئے ہم وہاں کے باشندوں اور ان کے طرزِ حیات کے بارے میں کم جانتے ہیں۔ جو کچھ ہمیں معلوم ہوا ہے وہ وہاں کے دریافت ہونے والے مصنوعوں کے مطالعے سے ہوا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ اس تہذیب کا اختتام کیوں اور کیسے ہوا؟

وادیٔ سندھ تہذیب کی زمین اور زندگی

وادیٔ سندھ کی تہذیب پاکستان کے بیشتر حصوں تک دراز ہے جو شمال مغربی ہندوستان اور شمال مشرقی افغانستان کے ایک اعشاریہ پچیس مربع کلو میٹر کا احاطہ کرتا ہے۔

اب تک ایک ہزار سے زائد شہر، قصبے اور بستیاں دریافت ہوئی ہیں جن سے اس تہذیب کو شناخت ملی۔ اس کے بڑے شہر ہڑپا اور موئن جودڑو تھے۔ اس میں کئی چھوٹے چھوٹے قصبے جن میں لوتھل، ڈھولی ویرا، کلی بانگن اور باناوالی بھی شامل تھے۔ ان قصبوں کے یہ نام بعد میں رکھے گئے۔ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ یہ نام اس تہذیب کے باشندوں نے ہی رکھے تھے۔

سرگرمی

- جنوبی ایشیا کے آثاریاتی نقشے پر وادیٔ سندھ کی تہذیب کو دریافت کیجیے۔
- پاکستان کے نقشے پر وادیٔ سندھ کی تہذیب کے اہم شہروں کو دریافت کیجیے۔

وادیٔ سندھ کی تہذیب کا آثاریاتی نقشہ

دریائے سندھ کے پانی کے بہاؤ سے پڑنے والے شگافوں کے باعث وادیٔ سندھ کی زمین بہت زرخیز تھی۔ کسان لکڑی کے ہلوں اور کھینچنے والے بیلوں کی مدد سے بڑے بڑے خطوں پر کاشت کرتے۔ وہ گندم، جو اور دالوں جیسے اناج اور کھجور، انگور اور تربوز جیسے پھل اگاتے۔ اندازہ ہے کہ وہ کپاس کی کاشت بھی کرتے تھے۔ وہ خوراک کیلئے مویشی، بھیڑیں، بکریاں اور مرغیاں پالتے۔ گایوں اور بھینسوں سے انہیں دودھ اور گوشت دستیاب ہوتا اور ان کی کھال سے چمڑا بناتے تھے۔ بیل گاڑیوں کو کھینچنے اور ہل چلانے کے کام آتے تھے۔

یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ اپنے عروج کے دور میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کی آبادی پانچ ملین باشندوں سے زیادہ تھی۔

مکانوں کی ساخت

مکانات دھوپ میں پکائی ہوئی یا کچی اینٹوں سے تیار کیے جاتے تھے۔ بہت سے مکانات میں صرف ایک کمرہ ہوتا تھا۔ بڑے مکانوں میں کئی کمرے ہوتے تھے جو مرکزی صحن کے گرد پھیلے ہوتے۔ کچھ بڑے مکان دو یا تین منزلہ تھے۔ مکانوں کی اندرونی دیواریں گارے سے لپی ہوئی تھیں۔ باہری گلیوں کی جانب کھڑکیاں نہیں رکھی جاتی تھیں۔ اس طرح گرد و غبار اور شور سے حفاظت ہوتی تھی۔ بغلی کھڑکیوں سے روشنی اور ہوا ملتی تھی۔ گرمیوں کی حرارت میں مکانوں کی موٹی موٹی دیواریں رہنے والوں کو ٹھنڈک پہنچاتی تھیں۔

کچھ مکانوں کے اندر کنویں تھے جن سے صاف پانی دستیاب ہوتا۔ باقی کنویں مشترکہ تھے۔ مکانوں میں عام طور پر دو باورچی خانے ہوتے تھے جن میں اندرونی باورچی خانے سردیوں اور بیرونی باورچی خانے گرمیوں میں استعمال کیے جاتے تھے۔ زیادہ تر مکانوں میں غسل خانے اور استنجا خانے ہوتے تھے جو شہر کی نکاسیٔ آب کے نظام سے منسلک تھے۔ ناکارہ گندا پانی نالیوں کے ذریعے گلیوں کی نالیوں میں جاتا تھا۔

سرگرمی

- ایسے مکان کا نقشہ بنایئے جو آپ کے خیال کے مطابق وادیٔ سندھ کی تہذیب کے دور میں موجود رہا ہو۔
- واضح کیجئے کہ وہ آج کے ان گھروں سے جن میں آپ رہتے ہیں، کس طرح مختلف ہے۔

مؤرخین کا خیال ہے کہ صفائی وادیٔ سندھ کی تہذیب کی زندگی کا اہم پہلو تھی۔ یہ دعویٰ درج ذیل شواہد کی بنیاد پر کیا جاتا ہے:

- مکانوں کی پانی تک آسانی سے رسائی تھی۔
- شہر میں نکاسیٔ آب کا بہترین نظام موجود تھا۔
- کوڑا کرکٹ اور ناکارہ اشیاء پھینکنے کیلئے مناسب مقامات پر کوڑے دان رکھے گئے تھے۔

پیشے

شہر کے بیشتر مکین بیوپاری یا ہنر مند تھے۔ کچھ لوگ اناج کو پیس کر آٹا بنانے کیلئے پتھروں کے پاٹ تراشتے۔ جبکہ کچھ کپاس سے کپڑا بنانے کیلئے سوت کاتتے، بقیہ لوگ منکے تراشتے، مچھلی پکڑنے کے جال بناتے، برتن اور ٹوکریاں بناتے تھے۔ لوگ زمین پر سفر کرنے کیلئے بیل گاڑیاں اور سمندر میں سفر کیلئے لکڑی کی کشتیاں بناتے تھے۔ وہ لوگ جو قصبوں اور شہروں میں رہتے تھے، انہوں نے زمینوں پر کاشت کی اور مویشی پالے۔

ملبوسات کا انداز

پتھروں پر موجود علامتوں اور مہروں پر ملنے والی چند تصاویر سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وادیٔ سندھ کے باشندوں کا لباس کیا تھا۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرد اپنی کمر کے گرد چادر لپیٹتے جو آج کی لنگوٹی سے ملتی جلتی تھی۔ پروہت اور پتھر پر نقش دیگر تصاویر میں مرد اپنے بائیں کندھے پر لمبا سا چغہ ڈالے نظر آتے ہیں۔ بہت سی مردوں کی تصاویر پگڑی باندھے ہوئے نظر آتی ہیں۔ عورتیں گھٹنوں کی لمبائی تک لہنگا پہنتی تھیں۔ زیادہ تر ملبوسات سوتی کپڑوں سے تیار ہوتے تھے۔ سردیوں کے موسم میں جانوروں کی کھالیں اور میسوپوٹیما کے اونی ملبوسات استعمال کرتے تھے۔

مرد اور عورتیں دونوں ہی زیورات پہنتے تھے۔ مرد گلے میں مالائیں اور کڑے پہنتے جبکہ عورتیں چوڑیاں، انگوٹھیاں، مالائیں اور پازیب پہنتیں۔ بہت سی عورتوں کے لباس کی تراش خراش اور بالوں کی بناوٹ باوقار ہوتی تھی۔

کھیل اور کھلونے

وادیٔ سندھ کی تہذیب کے بچوں سے متعلق بہت کم معلومات دستیاب ہیں۔ مصنوعوں میں ہی بچوں کے کھلونے دریافت ہوئے ہیں۔ ان میں مٹی کے پہیوں پر چلنے والی چھوٹی گاڑیاں، مختلف جانوروں کی صورتیں اور پانسے شامل ہیں۔

سرگرمی

- درج ذیل مصنوعوں کو غور سے دیکھیے۔ آپ کے خیال میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے بچے کون سے کھیل کھیلتے ہوں گے؟ ان کے کھیل ہمارے آج کے کھیلوں سے کس طرح مختلف یا یکساں ہیں؟

زیبو بیل

پانسے

پہیوں والا مینڈھا

مذہبی عقائد کا نظام

ہمیں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی مذہبی زندگی سے متعلق بہت محدود معلومات حاصل ہیں۔ اس بارے میں کچھ سراغ پتھروں کے بنے ہوئے مجسموں، مہروں اور پکی مٹی کی بنی مورتیوں سے ملتا ہے۔

مہروں پر بنے ہوئے نقش دیوتاؤں کی تصویروں کی طرح نظر آتے ہیں۔ ایک مہر پر کندہ تصویر مرد دیوتا کی نظر آتی ہے جس کے تین چہرے اور سینگ نکلے ہوئے ہیں۔ اس کے ارد گرد جانور ہیں جن میں ایک ہاتھی، شیر، گینڈا اور بھینس شامل ہیں۔ یہ دیوتا کسی حد تک ہندوؤں کے دیوتا شیو سے ملتا جلتا ہے (جس کے تین چہرے ہوتے ہیں)۔

سرگرمی

- ذیل میں دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ ان میں ممکنہ طور پر کون سی تصویر ہمیں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کے مذہب کے بارے میں بتا سکتی ہے؟ اپنے جواب کے حق میں دلائل دیجیے۔

پروہت

ایک اور تصویر دیوی ماتا کی طرح نظر آتی ہے۔ بہت سارے نسوانی نقوش اس کے دیوی ہونے کی نشان دہی کرتے ہیں۔ غالباً لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ یہ دیوی صحت و خوشحالی، مویشی اور پودے دیتی تھی۔

موئن جو دڑو سے دستیاب ہونے والے پروہت کا ایک پتھر کا مجسمہ سر پر پگڑی اور داڑھی کو نمایاں کرتا ہے۔ وہ اس پر تین تھوں والا چغہ پہنے ہوئے ہے۔ وہ کوئی اہم شخصیت نظر آتی ہے۔ ممکن ہے وہ لوگوں کا سربراہ (بادشاہ) یا مذہبی قائد (پروہت) ہو۔ اس نے کپڑے کی ایک چادر اوڑھی ہوئی ہے جو شکل و صورت، اسٹائل اور ڈیزائن کے اعتبار سے آج کے اجرک سے مشابہ ہے۔

ثقافت کے ابتدائی مدارج میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے لوگ اپنے مردوں کو دفن کرتے تھے۔ بعد میں انہوں نے اسے شمشان میں جلانے اور راکھ کو سمادھی میں دفن کرنا شروع کیا۔

اختیار اور حکمرانی

اختیارات سے متعلق ایسے ٹھوس شواہد نہیں ملتے جو وادیٔ سندھ کی تہذیب میں اقتدار کے سرچشموں کی نشان دہی کرتے ہوں۔ البتہ یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بادشاہ ہی اختیارات کا استعمال کرتا تھا اور خاص معاملات کے فیصلے کرتا تھا۔

اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کوئی پانچ ہزار سال پیشتر دریائے سندھ کے کنارے اپنے عروج پر تھی۔ پانی کی دستیابی کی وجہ سے یہ زمین بہت زرخیز تھی اور زراعت اور تجارت یہاں کے لوگوں میں عام تھے۔ لوگ مختلف پیشوں اور دستکاری کے ماہر تھے۔ ہم یہاں کے مذہبی نظام اور طرزِ حکمرانی کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں اور یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ یہاں بادشاہوں کی حکمرانی تھی یا دوسری تہذیبوں کی طرح وہ خود ہی حکمران تھے۔

خلاصہ

وادئ سندھ کی تہذیب پاکستان کے بیشتر علاقوں، شمال مغربی افغانستان اور شمال جنوبی ہندوستان تک دراز ہے جو سوا ملین مربع کلو میٹر کا احاطہ کرتی ہے۔اسے دریائے سندھ کے قریب پھیلے ہوئے چھوٹے چھوٹے قصبوں سے عروج حاصل ہوا۔ یہ تہذیب کوئی تین ہزار تین سو سال قبل مسیح وجود میں آئی اور تیرہ سو سال قبل مسیح میں اس کا اختتام ہوا۔ یہ چھبیس سو سے انیس سو سال قبل مسیح تک اپنے عروج پر رہی۔ اگرچہ اس کے شہر ہڑپا اور موئن جودڑو موٹی موٹی فصیلوں، میناروں اور صدر دروازوں سے گھرے ہوئے تھے لیکن ان کا مصرف سمجھ میں نہیں آتا۔ شہر بڑی منصوبہ بندی سے بنائے گئے تھے۔ مکانوں کی تعمیر میں صاف پانی کی فراہمی اور نکاسئ آب کا پورا انتظام تھا۔اس دور کے مصنوعے اس علاقے کے باشندوں کے پیشوں، ان کے ملبوسات اور بچوں کے کھلونوں سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی مذہبی زندگی یا ان کے طرزِ حکمرانی کے بارے میں بہت کم معلومات ملی ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں سے ملنے والی تحریروں کی پوری طرح تشریح نہیں کی جا سکی۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. وادئ سندھ کی تہذیب ____________ کے کنارے پر پروان چڑھی۔

ii. یہ تہذیب ____________ اور ____________ سال قبل مسیح تک رہی۔

iii. وادئ سندھ کی تہذیب کے دو مرکزی شہر ____________ اور ____________ ہیں۔

iv. یہاں کے باشندوں اور ان کے طور طریقوں سے متعلق ہماری معلومات ____________ کے مطالعے سے حاصل ہوئی ہیں جو اب تک ڈھونڈ کر نکالے گئے ہیں۔

v. بچوں کے کھلونوں میں ____________ اور ____________ شامل ہیں۔

2. کالم الف میں درج مصنوعوں کو کالم ب میں درج تفصیل سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
رقاص دوشیزہ	گول اور گہری، کھانے کیلئے استعمال ہونے والی۔
مہریں	رنگین مکعب جس کے ہر جانب مختلف تعداد میں سوراخ ہیں۔
پیالہ (کٹوریاں)	مہروں پر نقش ایک بہت ہی قد آور سینگ والا جانور۔
بیل	ایک خاص انداز لئے تانبے کا بنا ہوا رقص کرتا مجسمہ۔
پانسہ	نقش بنے ہوئے پتھروں کے مربع ٹکڑے جو بیوپاری کاروبار میں استعمال کرتے تھے۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

i. کس برِ اعظم میں اور کس دریا کے ساتھ وادیٔ سندھ کی تہذیب کو فروغ حاصل ہوا؟

ii. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے دو مشہور شہروں کے نام لکھیے اور بتائیے کہ وہ کہاں واقع ہیں؟

iii. وادیٔ سندھ کی تہذیب کس پہاڑی سلسلے پر واقع ہے؟

iv. وادیٔ سندھ کی تہذیب کا تعلق کس دور سے ہے؟

v. وادیٔ سندھ کی تہذیب سے متعلق ہماری معلومات کے اہم ذرائع کون سے ہیں؟

vi. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کے پیشے کون سے تھے؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1- موئن جودڑو شہر کے بارے میں کھوجیے۔ اس کے بعد الفاظ اور تصاویر پر مبنی ایک صفحہ کا دستی اشتہار تیار کیجیے جو لوگوں کو یہ تاریخی مقام دیکھنے کی ترغیب دے۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجیے۔

1- ایک گروپ میں کام کرتے ہوئے موئن جودڑو کے کسی مکان کا ماڈل بنائیے۔

باب 2 وادیٔ سندھ کی تہذیب کا آرٹ اور فنِ تعمیر

حاصلاتِ تعلّم

- وادیٔ سندھ کی تہذیب کے آرٹ، فنِ تعمیر اور سائنس کی وضاحت کیجیے۔
- وادیٔ سندھ کی تہذیب میں تحریر (لکھائی) کے فروغ کی اہمیت اور اس کے اثرات کی وضاحت کیجیے۔
- وادیٔ سندھ کے فنِ تعمیر کی وضاحت کیجیے۔
- موئن جودڑو کے شہر کی تنظیم کی وضاحت کیجیے (ٹیلے اور نشیب میں بنے شہر)۔
- موئن جودڑو کے باشندوں کے طرزِ زندگی کو بیان کیجیے۔
- آج کے دور کی ٹاؤن پلاننگ کا وادیٔ سندھ کی تہذیب کے دور کی ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر سے موازنہ کیجیے۔

تعارف

اس یونٹ کے پہلے باب میں ہم نے وادیٔ سندھ کی تہذیب کی زمین اور باشندوں کے بارے میں پڑھا۔ اس باب میں ہم وادیٔ سندھ کی تہذیب کے آرٹ اور فنِ تعمیر کے بارے میں پڑھیں گے۔ ہڑپا اور موئن جودڑو بہترین منصوبہ بندی والے شہروں میں شامل ہیں۔ یہ شہر جالیوں کی طرز پر تعمیر کیے گئے تھے۔ ان میں چوڑی سڑکیں تھیں جو ایک بہترین نکاسیٔ آب کے نظام سے منسلک تھیں۔

ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر

وادیٔ سندھ کی تہذیب کی سب سے اہم خصوصیت یہاں کی ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر ہیں۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے شہر بہترین منصوبہ بندی کے تحت تعمیر کیے گئے تھے۔ ہر شہر جالیوں کی طرز پر تعمیر کیا گیا تھا جن میں شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب کی سمت کشادہ سڑکیں تھیں۔ اس طرح شہر کو کئی بلاکوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ بڑی شاہراہیں عام طور پر دس میٹر چوڑی تھیں جن میں سے دو بیل گاڑیاں ایک ساتھ گزر سکتی تھیں۔ شاہراہوں کی دونوں جانب مکانات تعمیر کیے گئے تھے اور ان کے ساتھ نالیاں بنائی گئی تھیں۔

دلچسپ حقائق

- وادیٔ سندھ کی تہذیب کی اینٹوں میں ایک ہی تناسب 1:2:4 رکھا گیا لیکن ان کا سائز مختلف ہوتا تھا۔ عام سائز سات سینٹی میٹر اونچا، چودہ سینٹی میٹر چوڑا اور اٹھائیس سینٹی میٹر لمبا تھا۔
- اینٹیں قطار در قطار ایک سرے سے دوسرے سرے تک آڑی رکھی جاتیں اور انہیں گارے کے ذریعے ایک دوسرے سے جوڑا جاتا تھا۔

نکاسیٔ آب کا جو قدیم نظام وادیٔ سندھ کی تہذیب کے شہروں میں دریافت ہوا وہ آج کے مشرقِ وسطیٰ یہاں تک کہ ہندوستان اور پاکستان کے بیشتر ترقی یافتہ شہروں سے زیادہ بہتر تھا۔

سرگرمی

- درج ذیل تصویر کو غور سے دیکھیے۔ یہ اونچائی سے لیا گیا موئن جودڑو کا فضائی منظر ہے۔ آپ یہاں کے انجنیئروں اور مستریوں کی فنی مہارتوں پر گفتگو کیجیئے۔ ان کے کام کے معیار کا آج کی ٹاؤن پلاننگ کے معیار سے موازنہ کیجیئے۔

موئن جودڑو کا فضائی منظر

مکانات پکی اینٹوں کی چوڑی دیواروں سے بنائے جاتے تھے۔ اینٹوں کو گارے، گچ پتھر اور چونے سیمنٹ سے جوڑا جاتا تھا۔ اندرونی دیواروں کو گارے کے پلستر سے ڈھکا جاتا تھا۔ ایک کمرے والے مکان ہوتے تھے۔ کئی مکانوں میں کئی کمرے ہوتے جو مرکزی صحن کے رُخ پر ہوتے۔ مکان دو یا تین منزل اونچے بھی ہوتے تھے۔ اوپری منزل اور چھت پر جانے کیلئے سیڑھیاں بنائی جاتی تھیں۔ مرکزی گلیوں کے رُخ پر کھڑکیاں نہیں بنائی جاتی تھیں۔

اس طرح شور اور گرد سے محفوظ رہا جاتا تھا۔ پہلو کی کھڑکیاں مکانوں میں روشنی اور ہوا فراہم کرتی تھیں۔ مکانات کشادہ اور ہوادار تھے جن میں سورج کی روشنی کا گزر رہوتا۔ موٹی دیواریں گرمیوں میں مکانوں کو ٹھنڈا رکھتی تھیں۔ تمام مکانوں میں باتھ روم موجود تھے جو گلیوں کے نکاسئ آب کے نظام سے منسلک تھے۔ کئی مکانوں کے اپنے کنویں تھے جبکہ کئی لوگ مشترکہ کنوؤں سے پینے کا پانی حاصل کرتے۔ وادئ سندھ کی تہذیب کا فنِ تعمیر بہت اعلیٰ تھا۔ یہاں عمدگی سے گودیاں، اناج کی کوٹھیاں، وسیع گودام، اینٹوں کے چبوترے اور ناقابلِ گزر حفاظتی دیواریں موجود تھے۔ وادئ سندھ کے شہروں کی بلند و بالا دیواریں انہیں سیلابوں اور حملہ آوروں سے محفوظ رکھتی تھیں۔

سرگرمی

- کالم الف میں سہولیات درج کی گئی ہیں۔ موئن جودڑو اور اپنے علاقے سے متعلق معلومات کا اندراج کرتے ہوئے کالم ب کو مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب	
سہولتیں	موئن جودڑو	میرا علاقہ
شہری پلاننگ	جالیوں جیسے	
سڑکیں	سیدھی اور پختہ	
پانی تک رسائی		
نکاسئ آب		
کوڑے دان		

- آپ نے اوپر دی ہوئی جدول کو پُر کرتے ہوئے کیا سیکھا؟ اپنے کسی ہم جماعت سے بات چیت کیجیے۔
- کیا آپ اپنے علاقے کو موئن جودڑو جیسا دیکھنا چاہیں گے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

موئن جودڑو کا بڑا حوض

موئن جودڑو کا بڑا حوض

موئن جودڑو کے شہر کا بڑا حوض ایک سوئمنگ پول کی طرح لگتا ہے۔ دیگر عمارتوں کی طرح یہ بھی پکی اینٹوں سے بنا ہے لیکن وہ اینٹیں گاد اور گچ پتھر کے ذریعے ایک دوسرے سے جوڑی گئی ہیں۔ یہ چودہ میٹر طویل اور سات میٹر وسیع ہے۔ اس میں پختہ اینٹوں سے تعمیر کردہ دالان اور تین سمتوں پر کالم بنے ہوئے ہیں۔ سیڑھیوں کے دو سیٹ نیچے بڑے حوض کی طرف لے جاتے ہیں۔

پانی سے تقریباً دو اعشاریہ چار میٹر تک گہرے اس حوض کو بھرا جاتا (ایک عام آدمی تقریباً ایک اعشاریہ آٹھ میٹر لمبا ہوتا ہے)۔ یہ پانی کسی کنویں سے حاصل کیا جاتا تھا اور ایک کونے سے نالی میں ڈالا جاتا تھا۔

پانی وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کیلئے بہت اہم نظر آتا ہے اور اس کی مذہبی اہمیت بھی ہو سکتی ہے۔ بڑے حوض کے بارے میں بہت سے لوگوں کا اعتقاد ہے کہ یہاں مذہبی تقریبات بھی منعقد ہوتی تھیں۔

وادیٔ سندھ کی تہذیب کا آرٹ

لوتھل کا قدیم کنواں

وادیٔ سندھ کی تہذیب نے مندروں، مقبروں اور بڑے بادشاہوں یا دیوتاؤں کے مجسمے باقی نہیں چھوڑے۔ بہر حال کئی سنگ تراشی کے نمونے، مہریں، ظروف، طلائی زیورات اور پکی مٹی کی بنی مورتیاں (جو واٹر پروف اور ٹھوس بنانے کیلئے سخت درجہ حرارت پر پکائی جاتی تھیں) تانبے اور ابرق (بھٹیوں میں پکا کر سخت کیے گئے) خندقوں کی کھدائی کے دوران ملے ہیں۔ ان سے ہمیں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے آرٹ کے بارے میں کچھ اندازہ ہوتا ہے۔

سنگ تراشی

انسانوں اور جانوروں کی پکی مٹی، پتھر اور دھاتوں کے بنے سنگ تراشی کے مختلف نمونے دستیاب ہوئے ہیں۔ ایک مورت پروہت کی ہے جس کی داڑھی اور ایک خاص انداز کا چغہ نمایاں ہے۔

ایک اور مورت رقص کرتی ہوئی دوشیزہ کی ہے جس سے وادئ سندھ میں رقص کی موجودگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہاں پکی مٹی کی بنی ہوئی گایوں، ریچھوں، بندروں اور کتوں کی مورتیں بھی ملی ہیں۔

ظروف سازی

وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندے پکی مٹی کے بنے ہوئے پیالے، تھالیاں اور کٹورے استعمال کرتے تھے۔ مٹی کے برتن کمہار کے چاک پر بنائے جاتے تھے۔ زیادہ تر برتن سادہ ہیں اور کچھ کو پتیوں، پھولوں اور پتوّں کے نقوش اور مچھلی جیسی اشکال دی گئی ہیں۔ کچھ برتن ایسے بھی ملے ہیں جن کو نیلے، سرخ، ہرے اور پیلے رنگ میں رنگا گیا تھا۔

زیورات سازی

ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو اس بات کے ثبوت ملے ہیں کہ وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندے زیورات پہنتے تھے خصوصًا ہار، چوڑیاں اور بُندے۔ زیورات مٹی اور صاف ابرق کے منکوں اور خولوں سے بنے تھے۔ ہڑپا میں ماہرین نے ایک ایسے شخص کی قبر دریافت کی جسے دفناتے وقت ہار اور تین سو سے زائد منکے پہنائے گئے تھے۔

رقص اور موسیقی

رقاص دوشیزہ کا مجسمہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کو رقص سے رغبت تھی۔ وادئ سندھ سے دستیاب ہونے والی ایک مہر پر بربط سے موسیقی کے آلے کے نقوش اور پیتھل سے ملنے والے دو خولوں جیسے نمونے اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ یہاں تاروں والے آلات کا موسیقی میں استعمال ہوتا تھا۔

تحریر (لکھائی)

کوئی نہیں جانتا کہ وادئ سندھ کے باشندے کون سی زبان بولتے تھے اور کوئی ابھی تک ان کی تحریروں (نوشتوں) کو بھی نہیں پڑھ سکا۔ اگرچہ یہاں سے کتابیں دستیاب نہیں ہوئیں اور نہ ہی پتھروں پر نقش کیے ہوئے قوانین ملے ہیں لیکن ایسی کئی مہریں ملی ہیں جن پر اس دور کی تحریر موجود ہے۔

تحریر میں علامتوں اور کردار کی تصاویر کی صورت میں ہیں (ان میں انگریزی، اردو اور سندھی زبانوں کی طرح حروفِ تہجی استعمال نہیں ہوئے)۔ اب تک تقریباً چار سو نمونوں کی نشان دہی ہو چکی ہے۔ یہاں سے ملنے والی طویل ترین تحریر کے ٹکڑے پر چھبیس نشانات ملتے ہیں۔

لوگ صاف ستھری مٹی پر نوک دار لکڑی سے لکھتے تھے۔ وہ لکھنے یا پتھر یا دھات پر کندہ کرنے کیلئے تیز دھار آلہ استعمال کرتے تھے۔ وہ پہلی سطر دائیں سے بائیں، دوسری بائیں سے دائیں لکھا کرتے تھے۔ تحریر کے جو چند نمونے دریافت ہوئے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بہت کم لوگ لکھ پڑھ سکتے تھے۔ بظاہر یہ لگتا ہے کہ زیادہ تر تحریریں تجارت اور لین دین سے متعلق ہیں اسی لئے اس دور کے بیوپاری ہی پڑھ کر بتا سکتے تھے کہ ان مہروں پر کیا لکھا ہوا ہے۔

سرگرمی

- جدید انگریزی میں ہم ہر نئی سطر بائیں جانب سے شروع کرتے ہیں۔ کیا آپ جدید دور کی کسی اور تحریر کے بارے میں بتا سکتے ہیں جو اس سے مختلف انداز میں لکھی جاتی ہو؟

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے آرٹ، فنِ تعمیر اور سائنس کے ماہر تھے۔ یہ حیران کن امر ہے کہ پانچ ہزار سال قبل ایک ایسی تہذیب موجود تھی جو نہ صرف ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر میں اعلیٰ مقام رکھتی تھی، بلکہ آرٹ، زبان اور سائنس میں بھی برتری رکھتی تھی۔ آج کے دور کے ماہرینِ آثارِ قدیمہ بھی وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی صلاحیتوں، مہارتوں اور منصوبہ بندی کی بصیرت کا اعتراف کرتے ہیں۔

خلاصہ

کوئی پانچ ہزار سال قبل بسنے والے وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندے ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر کے ماہر تھے۔ اس دور کی ٹاؤن پلاننگ اور فنِ تعمیر آج کی کئی تہذیبوں کے مقابلے میں کئی گنا بہتر تھی۔ وادئ سندھ کے باشندوں کا آرٹ مجسموں، برتنوں اور زیورات میں جھلکتا ہے۔ اسی سے ہمیں رقص اور موسیقی کی علامتیں بھی ملتی ہیں۔ سمندری سیپوں سے بننے والے بٹن کوئی دو ہزار سال قبل مسیح وادئ سندھ میں زیورات کی آرائش کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ وادئ سندھ میں تحریر کا ایک نظام تھا لیکن اب تک اسے دریافت کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہو سکیں۔ تحریر (لکھائی) کی کئی مثالیں برتنوں اور مہروں پر ملتی ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندے __________ اور __________ میں اچھے تھے۔

ii. یہاں کے مکانات اور دیگر عمارتیں __________ کی بنی ہوئی ہیں۔

iii. وادئ سندھ کی تہذیب سے ملنے والے آرٹ کے تین نمونے ________، ________ اور ________ تھے۔

iv. ہمیں معلوم ہے کہ وہاں کے باشندے کسی رقص کے دلدادہ تھے کیونکہ _____ کا مجسمہ یہاں دستیاب ہوا ہے۔

v. لکھی ہوئی مہریں بیوپار کیلئے استعمال ہوتی تھیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں کے بیوپاری __________ سکتے تھے۔

2. کالم الف میں مصنوعے دیئے گئے ہیں۔ کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
پروہت کا اوپری دھڑ	رقص
رقص کرتی ہوئی دوشیزاؤں کی اشکال	موسیقی
تاروں والے آلات	ظروف سازی
پکی مٹی کا بنا ہوا پیالہ	سنگ تراشی
تصویری علامتوں والی مہر	تحریر (لکھائی)

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

i. وادیٔ سندھ کی تہذیب میں شہروں کی منصوبہ بندی کیسے کی جاتی تھی؟

ii. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے جن مکانات میں رہتے تھے، ان مکانوں کے بارے میں بتائیے۔

iii. آرٹ کی وہ تمام اقسام لکھئیے جن پر وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے عمل کرتے تھے۔ کوئی ایک مصنوعہ (ہنر پارہ) بنائیے جو آرٹ کے اس نمونے کو عیاں کرتا ہو۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1- کسی اور تہذیب (قدیم مصر اور میسوپوٹیما) کے آرٹ اور فنِ تعمیر کو کھوجئے جو وادیٔ سندھ کی تہذیب کے ادوار میں موجود تھی۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجیے۔

1. ایک چھوٹے گروپ کے ساتھ کام کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کیجیے جس میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے آرٹ کے مختلف نمونے اور آج کے نمونے دکھائے جائیں۔

2. سب کے دیکھنے اور سیکھنے کیلئے نمائشی تختے پر پوسٹر آویزاں کیجیے۔

باب 3 آلات، تکنیکیں، سائنس اور تجارت

حاصلاتِ تعلّم

- وادیٔ سندھ میں استعمال ہونے والے آلات اور ٹیکنالوجی کی وضاحت کیجئے (مثلاً مویشیوں اور فصلوں سے لگاؤ، آب پاشی، ہتھیار، نقل و حمل)۔
- وادیٔ سندھ تہذیب کے اندر اور بیرونِ ممالک سے ہونے والی تجارت کی شواہد کے ساتھ وضاحت کیجئے۔
- اشیاء اور جنس کے تبادلہ کے حوالے سے وادیٔ سندھ کی تہذیب کی دوسری تہذیبوں کے ساتھ تجارتی رابطوں کی نشان دہی کیجئے۔

تعارف

اس باب میں ہم وادیٔ سندھ کی تہذیب کے لوگوں کے آلات (اوزار)، ٹیکنالوجی اور سائنس کے بارے میں پڑھیں گے۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے لوگ ایسے ہی کچھ اوزار استعمال کرتے تھے جیسے ہم کرتے ہیں۔ مثلاً ہتھوڑے، چھینیاں، سوئیاں، مچھلی پکڑنے کے کانٹے، کلہاڑیاں، استرے اور آریاں۔ وہ اپنے بیشتر اوزار پتھر سے بناتے تھے جسے مقناطیس پتھر کہا جاتا تھا۔ انہوں نے تانبے اور کانسی کے اوزار بھی بنائے۔ تجارت بہت اہمیت کی حامل تھی اور وہاں انسانی دستکاری کے جو نمونے ملے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کے باشندوں کے کئی دور اور نزدیک کے ممالک سے تجارتی تعلقات تھے۔

آلات (اوزار)

وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے ایسے بہت سے آلات استعمال کرتے تھے جیسے کہ اِن دنوں ہم استعمال کرتے ہیں مثلاً چھینیاں، کلہاڑیاں اور آریاں۔ ان کے کئی اوزار پتھر کے بنے ہوئے تھے۔ انہوں نے دھاتوں کی کچھ نئی تکنیکیں بھی رائج کیں۔ تانبا، کانسی اور ٹین بنائے اور ان دھاتوں سے آلات (اوزار) بھی بنائے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی

مختلف تہذیبوں کے مقابلے میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے سب سے آگے تھے جنہوں نے وزن اور پیمائش کے یکساں نظام کو فروغ دیا تا کہ لمبائی، کمیت اور وقت کی درست پیمائش ہو سکے۔

1. ہاتھی دانت کے بنے ہوئے مسطر وادیٔ سندھ کے باشندوں کے استعمال میں تھے۔ لوتھل میں ایسا ہی ایک مسطر

(اسکیل) دریافت ہوا ہے۔ وہ مسطر تقابلی طور پر تینتیس اعشاریہ پانچ ملی میٹر یونٹوں میں بٹا تھااور اسے حیران کن حد تک درستی کیلئے اعشاری درجہ بندی میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اس خطے سے ملنے والی قدیم اینٹیں ایسے ہی طول و عرض کے مطابق تھیں۔

2. اوزان 0.05، 0.1، 0.2، 0.5، 1، 2، 5، 10، 20، 50، 100، 200اور500 کے یونٹوں پر مشتمل تھے اور ہر یونٹ اندازاً اٹھائیس گرام تک وزن کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا بالکل ایسے ہی جیسے انگلش میں اونس اور قدیم ہندوستان میں سیر۔

3. ہڑپا کی منفرد ایجادات میں ایک ایسا آلہ شامل ہے جو خطِ افق اور طغیانوں کی تمام جزئیات کی پیمائش کر سکتا تھا۔

سرگرمی

- جوڑوں میں کام کرتے ہوئے وادئ سندھ کی تہذیب کے آلات، ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کا پوسٹر تیار کیجیے۔ کام کو باہم مساوی تقسیم کیجیے اور ایک دوسرے کی رائے کو اہمیت دیجیے۔

آلات	ہتھیار	ٹیکنالوجی

تجارت

وادئ سندھ کی تہذیب کے شہروں کی معیشت کا انحصار تجارت پر تھا۔ اندرونی طور پر کاشتکار غذائی اجناس شہروں میں لاتے۔ شہری ہنر مند برتن، منکے اور سوتی کپڑا بناتے۔ تاجر ہنر مندوں کو درکار سامان فراہم کرتے اور تیار شدہ اشیاء دوسرے شہروں میں تجارت کیلئے لے جاتے۔ تاجر عام طور پر اپنے کاندھوں پر سامان لاد کر پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ وہ دریا کے ساحلوں کے ساتھ سفر کرتے۔

وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندوں میں سرمایہ کے استعمال کے شواہد نہیں ملتے۔ وہ غالباً اشیاء کا باہم تبادلہ کرتے ہوں گے جیسے اناج کی دو بوریوں کے عوض معدنیات کی ٹوکری۔ تاجر اپنی اشیاء کا پیمائشی اسکیلوں سے وزن کرتے اور اس مقصد کیلئے پتھر کے ٹکڑوں کو بطور باٹ استعمال کرتے۔

وہ باٹ مقناطیس پتھر سے بنے ہوتے جسے گرے چارٹ کہتے ہیں۔ سب سے چھوٹا ٹکڑا بہت ہلکا ہوتا جس کا وزن ایک گرام سے بھی کم ہوتا جبکہ سب سے زیادہ بھاری باٹ گیارہ کلو گرام سے زیادہ کا ہوتا تھا۔

نقل و حمل کی ٹیکنالوجی میں فروغ سے تجارت کو ترقی دی گئی۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب پہلی تہذیب ہو گی جس میں نقل و حمل کیلئے پہیوں کا استعمال کیا گیا (بیل گاڑیاں اور بادبانی کشتیاں جیسی کہ ان دنوں پاکستان میں نظر آتی ہیں)۔ تاجر لکڑی کی بنی ہوئی گاڑیوں پر خاصی مقدار میں سامان لادتے تھے جنہیں بیل کھینچتے تھے۔ کشتیوں کے ذریعے تاجر نہ صرف اشیاء کو وافر مقدار میں لاتے لے جاتے، بلکہ خود بھی قلیل مدت میں زیادہ فاصلہ طے کر لیتے تھے۔

بیرونی تجارتی اشیاء میں پختہ برتن، منکے، سونا، چاندی، نگینے جیسے فیروزہ اور لاجورد، دھاتیں اور مقناطیس (پتھروں سے اوزار بنانے کیلئے)، سیپیاں اور موتی شامل ہوتے۔ تاجر ایران اور افغانستان سے معدنیات، ہندوستان سے تانبا اور سیسہ منگواتے۔ چین سے سبز نگینے والا پتھر جبکہ کشمیر اور ہمالیہ کے دریاؤں کے ذریعے صنوبر کے درختوں کی لکڑی منگوائی جاتی۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کے میسوپوٹیمائی باشندوں سے بھی تجارتی مراسم تھے۔ اس لئے کہ وہاں سندھ کی کئی مہریں دریافت ہوئی ہیں۔ میسوپوٹیما جانے کیلئے وادیٔ سندھ کے جہاز مغرب کی سمت سفر کرتے تھے۔ وہ غالباً خشکی کے بہت قریب رہتے تھے۔ خلیج میں عمان کے جزائر سے ملنے والے قدیم وادیٔ سندھ کے برتنوں کے کچھ نمونے اس بات کا ثبوت ہیں۔

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے تجارت اور سیاحت میں ترقی یافتہ تھے۔ اگرچہ اندرونی اور بیرونی تجارت میں سرمایہ کی موجودگی کے شواہد نہیں ملتے پھر بھی یہ باور کیا جاتا ہے کہ تجارت کشتیوں اور گاڑیوں کے ذریعے ہوتی تھی اور سرمایہ کے متبادل کے طور پر مہریں استعمال ہوتی تھیں۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی ترقی یافتہ تھے۔ انہوں نے لمبائی، کمیت اور وقت کی پیمائش میں بڑی مہارت حاصل کر لی تھی۔ وہ پیمائش اور وزن کا باقاعدہ نظام تیار کرنے میں سب سے آگے تھے۔ اس کے علاوہ وہ مختلف ہنرمندوں کیلئے آلات بنانے کی مہارت بھی رکھتے تھے۔

خلاصہ

وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے کچھ ایسے آلات بھی استعمال کرتے تھے جو ہم اِن دنوں استعمال کرتے ہیں مثلاً ہتھوڑے، چاقو، سوئیاں، مچھلی کے کانٹے، کلہاڑیاں، تیز دھار استرے اور آریاں۔ وہ خشکی پر سفر کیلئے بیل گاڑیاں بناتے تھے۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو ایسی گاڑیوں کے نمونے ملے ہیں جو آج کے پاکستان اور ہندوستان میں چلنے والی بیل گاڑیوں جیسے ہیں۔ پانی پر سفر کرنے کیلئے لکڑی کی بادبانی کشتیاں بنائی جاتی تھیں۔ ایسی کشتیاں آج بھی دریائے سندھ میں تیرتی نظر آتی ہیں۔ دریافت ہونے والے مصنوعوں سے پتہ پڑتا ہے کہ وادیٔ سندھ کے باشندوں کا انحصار تجارت پر تھا۔ تاجر اپنی اشیاء پیٹھ پر لاد کر بیچنے نکلتے اور دریا کے کناروں کے ساتھ سفر کرتے۔ اشیاء کی منتقلی کیلئے وہ بیل گاڑیوں اور کشتیوں کو بھی استعمال کرتے۔ تجارتی اشیاء میں پختہ برتن، منکے، سونا، چاندی، نگینے (فیروزہ اور لاجورد)، دھاتیں، مقناطیس (پتھروں سے اوزار بنانے کیلئے)، سیپیاں اور موتی شامل تھے۔ وادیٔ سندھ کے باشندے تجارت میں پیسہ استعمال نہیں کرتے تھے۔ وہ اشیاء کی ایک جنس کا دوسری جنس سے تبادلہ کرتے تھے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. پیمائش کا ایک نظام__________، __________ اور __________ کی پیمائش کیلئے وضع کیا گیا تھا۔

ii. بیشتر آلات (اوزار) __________ سے بنائے گئے تھے۔

iii. دھات سازی کی نئی تکنیکوں کے نتیجے میں__________ اور __________ وجود میں آئے۔

iv. وادیٔ سندھ کی معیشت کا انحصار__________ پر تھا۔

v. دیگر مقامات سے تجارت کو__________ اور __________ کی سہولت سے فروغ حاصل ہوا۔

2. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی اشیائے تجارت کی فہرست بنائیے جس میں خرید اور فروخت ہونے والی تمام اشیاء شامل ہوں۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے کون سے آلات استعمال کرتے تھے؟ ہر آلہ کیلئے استعمال ہونے والی ایک شے کا حوالہ دیجئے۔

ii. وزن کی پیمائش کیلئے استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی بیان کیجئے۔

iii. کس ٹیکنالوجی کے باعث دیگر مقامات سے تجارت میں آسانیاں ہوئیں؟

iv. ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی دیگر مقامات کے لوگوں سے تجارت ہوتی تھی؟

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. نیچے دی گئی تصاویر کو دیکھئے۔آپ کے خیال میں انہیں کس مقصد کیلئے استعمال کیا جاتا تھا؟

ج۔دوسروں کے ساتھ تعاون کیجئے۔

1. کسی چھوٹے سے گروپ میں کام کرتے ہوئے وادیٔ سندھ کی تہذیب پر ایک باتصویر کتابچہ تیار کریں۔ہر تصویر کے نیچے عنوان لکھیں جو اس تصویر کی وضاحت کرتا ہو۔

باب 4 وادئ سندھ کی تہذیب کا خاتمہ

حاصلاتِ تعلّم

- وادئ سندھ کی تہذیب کا دفاع کرتے ہوئے اس کے زوال کے مختلف اسباب بیان کیجیے۔
- مثالوں کے ذریعے وادئ سندھ کی تہذیب کے باشندوں کی ثقافت کی مختلف خصوصیات میں پائے جانے والے تسلسل اور تبدیلی کی وضاحت کیجیے۔
- ابتدائی معاشروں کی تاریخی اہمیت بیان کیجیے (تحفظ کیلئے قبولیت، انسانی خواہشات کو برداشت کرنا اور معاشرتی و سیاسی ساخت کا آغاز)۔
- ان ذرائع کی نشان دہی کریں جن کے ذریعے ہمعصر معاشروں کو سمجھا جاسکتا ہے۔

تعارف

وادئ سندھ کی تہذیب کا آغاز کوئی تین ہزار تین سو سال قبل مسیح ہوا۔ وہ پھلی، پھولی اور چھبیس سو سے انیس سو سال قبل مسیح ایک عظیم تہذیب بن گئی۔ انیس سو سے تیرہ سو سال قبل مسیح اس تہذیب کا زوال ہونا شروع ہوا اور بلآخر اس کا خاتمہ ہو گیا۔ اس باب کا مقصد وادئ سندھ کی تہذیب کے زوال کے اسباب کو نمایاں کرنا ہے۔

وادئ سندھ کی تہذیب پر کیا گزری؟

آج تک دنیا یہ نہیں جانتی کہ وادئ سندھ کی تہذیب کا خاتمہ کیسے ہوا؟ کوئی قابلِ اعتماد ذریعہ دستیاب نہیں جو اس کا جواب دے سکے۔ مؤرخین کا قیاس ہے کہ درج ذیل میں سے کسی ایک سبب کی وجہ سے زوال ہوا ہو گا:

- یہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ آریائی دوسرے افراد تھے جو اس خطے میں آباد ہوئے۔ وہ ماہر لڑاکو تھے۔ سو ہو سکتا ہے ان کے ایک حملے نے وادئ سندھ کی تہذیب کو نیست و نابود کر دیا ہو۔ رِگ وید کے گیت وادئ سندھ کی تہذیب کے شہروں کی فتح کی داستان سناتے ہیں۔ موئن جو دڑو کی کھدائی کے دوران انتالیس انسانی ڈھانچے برآمد ہوئے تھے جس سے ان کی پُر تشدد موت کی تصدیق ہوتی ہے۔ کئی مؤرخین اس نظریئے کو نہیں مانتے۔ ان کے خیال میں بڑے پیمانے پر خون خرابے یا جنگ کی علامتیں نہیں ملتیں۔
- مؤرخین اب یہ مانتے ہیں کہ یہ سب کسی قدرتی آفتوں مثلاً سیلابوں کے باعث ہوا۔ سیلابوں نے لوگوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا ہو گا۔ مکانات کی از سر نو ٹوٹی ہوئی اینٹوں سے تعمیر کی گئی ہو گی جس میں نکاسی آب کا کوئی نظام نہ ہو گا۔ وادئ سندھ کی تہذیب کے بہت سارے شہر اس کیفیت میں ملے ہیں جیسے انہیں ترک کرنے کے بعد دوبارہ تعمیر کیا گیا ہو۔

- یہ بھی دریافت ہوا ہے کہ کوئی دو ہزار سال قبل مسیح وادیٔ سندھ کی تہذیب کے خطے میں اہم موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ مون سون میں تبدیلی کے باعث بارشوں میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی اور درجہ حرارت میں بدلاؤ آیا (جس نے صحرا جیسے سخت گرمائی حالات پیدا کیے)۔ اس تبدیلی کی وجہ سے زراعت جس پر زیادہ تر تجارت کا انحصار تھا، زوال شروع ہوا۔ ان حالات میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں نے دوسرے مقامات کو منتقل ہونے کی کوششیں کیں جس کی وجہ سے پوری تہذیب زوال سے دوچار ہوئی۔ اب وہ مقام جہاں وادیٔ سندھ کی تہذیب پھلتی پھولتی رہی، ایک ریگ زار کا سماں پیش کرتا ہے۔

وادیٔ سندھ کی تہذیب کی اہمیت

وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں نے مصر کے اہراموں اور چین کی عظیم دیوار کی طرح بڑی یادگاریں نہیں چھوڑیں۔ ان کے شہروں کی باقیات وہ کھنڈرات ہیں جو ہمیں آج نظر آتے ہیں۔ البتہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے بہت سے اجزا بعد کی ثقافتوں یہاں تک کہ آج کے پاکستان اور ہندوستان کی ثقافتوں سے بھی ملتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں آج بھی لوگ اینٹیں بناتے اور انہیں بھٹیوں میں پکاتے ہیں۔ یہ اینٹیں مکان اور دیدہ زیب عمارتیں بنانے میں استعمال ہوتی ہیں۔

وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں نے ہمیں صفائی کی اہمیت کا احساس دلایا ہے۔ سب کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے سرکاری طور پر کنویں کھودے گئے تھے۔ نکاسیٔ آب کا ایک معقول نظام موجود تھا جو کوڑا کرکٹ جمع کرتا اور شہر کی دیواروں کے باہر گڑھوں میں ٹھکانے لگاتا۔

صاف ستھرے شہروں میں مقیم وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے آرٹ اور دستکاری کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ وہ روزمرہ کے ظروف بنانے کیلئے مختلف سامان اور اوزار استعمال کرتے تھے۔ وہ بچوں کیلئے کھلونے اور مرد وخواتین کیلئے زیورات بھی تیار کرتے تھے۔ وہ آرائش کیلئے ان پر پھول، پتیاں اور مچھلی کے ڈیزائن بھی بناتے۔ گیروے رنگ کے وادیٔ سندھ کی تہذیب کے ظروف آج بھی اس خطے میں بنائے جاتے ہیں۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کا اس دنیا کیلئے سب سے بڑا تحفہ یہ تھا کہ شہروں میں امن اور سکون سے کس طرح رہا جاتا ہے۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے شہروں میں اسلحہ یا کسی لشکر کی موجودگی کی بہت کم علامتیں ملتی ہیں۔

کچھ شواہد ملتے ہیں جو اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس خطے میں ہندومت کے عقائد اور طور طریقے شروع ہوئے تھے۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندوں نے اپنے مُردوں کو دفن کرنے کے بجائے جلانا شروع کیا تھا اور یہ طریقہ آج کے ہندوستان میں بہت نمایاں ہے۔

خلاصہ

ہم آج تک یہ نہیں جان سکے کہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کا تقریباً تیرہ سو سال قبل مسیح اختتام کیسے ہوا؟ وادیٔ سندھ کی تہذیب کئی حوالوں سے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مثلاً شہری منصوبہ بندی (ٹاؤن پلاننگ) اور فنِ تعمیر، صفائی کو دی جانے والی اہمیت، مختلف النوع آرٹ اور دستکاری کے نمونے جو آج بھی عام ہیں اور جن سے تہذیب کی پہچان تھی اور سب سے بڑھ کر امن وسکون سے ایک ساتھ رہنے کی افادیت جس نے اس تہذیب کو برقرار رکھا۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجیے:

i. وادیٔ سندھ کی تہذیب کا تقریباً ____________ میں خاتمہ ہوا۔

ii. مؤرخین بھی وہ وجوہات دریافت نہیں کر سکے جو تہذیب کے ____________ کا سبب بنے۔

iii. تین اسباب جن کی وجہ سے وادیٔ سندھ کی تہذیب اہمیت رکھتی ہے ____________، ____________ اور ____________ ہیں۔

2. ایک جدول بنایئے جس میں وادیٔ سندھ کی تہذیب کے خاتمے کے بارے میں ہر ایک مؤقف اور مؤرخین کے دیئے ہوئے دلائل کا اندراج ہو۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

i. وادیٔ سندھ کی تہذیب کی اہمیت بیان کیجیے۔

ii. آپ نے وادیٔ سندھ کی تہذیب سے متعلق ایسی کون سی دو باتیں سیکھیں ہیں جن پر عمل کیا جائے تو آپ کا شہر بھی بہتر ہو سکتا ہے؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لایئے۔

1. وہ اشیاء بتایئے جو آپ کے شہر یا قصبے کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کیجیے۔

1. چار کے چھوٹے سے گروپ میں کام کرتے ہوئے یہ نشان دہی کیجیے کہ آپ کے شہر یا قصبے کو ملک میں نامور بنانے کیلئے کیا کرنا چاہیے؟

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. کالم الف میں دیئے گئے مصنوعوں (Artifacts) کو کالم ب میں دیئے گئے ان کے استعمالات سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
پکی اینٹیں	مکانوں کی تعمیر
منکے	ایک جگہ سے دوسری جگہ اشیاء لے جانا
گاڑیاں	کھانا کھانا
تھالیاں	زیورات بنانا
حیوانوں کی شکلیں	لمبائی کی پیمائش
سوئیاں	اشیاء کے وزن کی پیمائش
مسطر (Ruler)	کھیلنے کیلئے
مہریں	کپڑے سینا
اوزان کا اسکیل	تجارت

2. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. دنیا کے نقشے پر وادیٔ سندھ کی تہذیب اور اس دور کی دو اور تہذیبوں کی نشان دہی کیجئے۔

ii. آپ کے خیال میں کون سے عوامل تھے جو وادیٔ سندھ کی تہذیب کے پھلنے پھولنے میں معاون ہوئے؟

iii. ان کاموں کی وضاحت کیجئے جن سے وادیٔ سندھ کی تہذیب کے باشندے وابستہ تھے۔ کام کی ہر نوعیت کیلئے استعمال ہونے والے آلات کی فہرست بنائیں۔

iv. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے زوال کے اسباب کیا تھے؟

v. وادیٔ سندھ کی تہذیب اپنے بعد آنے والی تہذیبوں پر کس طرح اثرانداز ہوئی؟

vi. وادیٔ سندھ کی تہذیب کے کون کون سے پہلو آج بھی پاکستان اور ہندوستان میں موجود ہیں؟

ب۔اپنی تحقیق اور کھوجنے کی مہارتوں کو کام میں لائیے۔

1. جوڑیوں میں بہروپ بھریئے۔ ایک طالبِ علم ماضی اور ایک حال کی ترجمانی کرے۔ زبانی بات چیت میں درج ذیل نکات پر بحث کیجئے۔

2. وادیٔ سندھ کی تہذیب کی ثقافت اور طرزِ زندگی کا مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت آج کے پاکستان سے موازنہ کیجئے۔ اپنے جواب کے حق میں دلائل دیجئے۔

- خوراک
- ملبوسات
- پیشے
- تعمیر
- فن
- آلات
- حکومت
- مذہب
- معاشرے میں مرد اور عورت کا کردار

ج۔ باہم خیالات سے آگاہ کریں۔

1. تصور کیجئے کہ آپ وادیٔ سندھ میں رہتے ہیں۔ کسی پوسٹ کارڈ پر اپنے مکان کی تصویر بنایئے جس کے ایک جانب دریا ہے۔ خط کے دوسری جانب اپنے دوست کو یہاں آنے کی دعوت دیں تاکہ وہ اس وادی میں آپ کے ساتھ رہے۔ دوست کو دریا کے قریب رہنے کے فوائد بتایئے۔

د۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چار کے گروپ میں کام کرتے ہوئے وادیٔ سندھ کی تہذیب پر ایک صفحے کی رپورٹ تیار کیجئے۔ رپورٹ میں درج ذیل معلومات شامل ہونی چاہئیں:

- وادیٔ سندھ کی تہذیب کا محلِ وقوع بتانے والا نقشہ۔
- لوگوں کی ثقافت: خوراک، ملبوسات، مکانات، آرٹ، مصنوعے، مذہب اور حکومت۔
- تجارت کیسے ہوئی تھی، کون سی اشیاء خریدی اور بیچی جاتی تھیں اور بیرونی تجارت کی نوعیت کیا تھی؟
- انگریزی، اردو یا سندھی کے کسی ایک لفظ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک کردار تخلیق کیجئے۔ اس کے بعد اس پر ایک پیراگراف لکھئیے۔
- واضح کیجئے کہ تہذیب کیسے زوال کو پہنچی؟
- وادیٔ سندھ کی تہذیب کے کون کون سے عناصر ہمیں آج بھی پاکستان اور ہندوستان کی ثقافت میں نظر آتے ہیں؟

ہ۔ تخلیق کار بنیں۔

1. مٹی، چمڑا وغیرہ استعمال کرتے ہوئے کوئی کھلونا بنایئے۔

و۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. بیرونِ ملک رہنے والے اپنے کسی دوست یار شتہ دار کو ای میل تحریر کریں جس میں ایسی دوپُرکشش باتوں کا ذکر کیا جائے جو آپ نے وادئ سندھ کی تہذیب سے متعلق جانی ہیں۔
2. اپنے اسکول کے ساتھیوں اور اساتذہ کے تعاون سے موئن جو دڑو کے تحفظ کی مہم چلائیں۔ ایک برقی درخواست تحریر کیجئے اپنے دوستوں، اہلِ خانہ، اسکول کے ساتھیوں اور دیگر کو اس پر دستخط کرنے کیلئے ترغیب دیں۔ اس پر جیسے ہی پچاس دستخط ہو جائیں اسے اس محکمہ کو ارسال کر دیں جو موئن جو دڑو کے آثارِ قدیمہ کے تحفظ کا ذمہ دار ہے۔

ی۔ معاشرے کے ذمہ دار اور متحرک رکن بنیں۔

1. آپ کو میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا ہے کہ آثارِ قدیمہ کا محکمہ موئن جو دڑو کی درست انداز سے دیکھ بھال نہیں کر رہا۔ آپ وادئ سندھ کی تہذیب کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں اس لئے حکومت سندھ کے وزیرِ ثقافت کو موئن جو دڑو کے تحفظ کیلئے درخواست دیں۔ کم از کم تین دلائل دیں جن کے مطابق وزیر کو کردار ادا کرنا چاہئے۔
2. کسی ٹیلی وژن چینل کو خط لکھ کر وادئ سندھ کی تہذیب پر پروگرام کیلئے آمادہ کریں۔ انہیں قائل کرنے کیلئے تین دلائل دیں۔

یونٹ 3

خود انتظامی

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- ریاست اور حکومت کے مابین فرق کریں۔
- حکومت کا مقصد بیان کریں۔
- حکومتِ پاکستان کی اہم خصوصیات بیان کریں (وفاقی، جمہوری، پارلیمانی)۔
- واضح کریں کہ پاکستان میں وفاقی نظامِ حکومت کیوں رائج ہے۔
- پاکستان کی وفاقی حکومت کے تنظیمی ڈھانچے کی نشان دہی کریں (مقنّنہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے شعبے)۔
- حکومت کے ہر شعبے کے اختیارات اور فرائض بیان کیجئے۔
- وضاحت کریں کہ وزیرِاعظم، اراکین قومی اسمبلی اور سپریم کورٹ کے جج کس طرح یہ عہدے حاصل کرتے ہیں (انتخاب یا تقرر)۔
- وضاحت کریں کہ حکومت کے اختیارات تین شعبوں میں کیوں تقسیم کیے گئے ہیں۔
- مثالیں دے کر واضح کریں کہ روک تھام کا نظام کس طرح وفاقی حکومت کے اختیارات کو محدود کرتا ہے (مثلاً سینٹ قانون سازی پر آمادہ نہ ہو، عدالتیں کسی قانون کو غیر آئینی قرار دے دیں)۔
- حکومت کے ان شعبوں کے مابین فرق کریں جو دائمی اور عارضی ہیں۔
- سول اور ملٹری افسر شاہی کے کردار کی نشان دہی کیجئے۔
- وفاقی اور صوبائی حکومت کے مابین فرق واضح کریں۔
- پاکستان کے عدالتی نظام میں عدالتوں کے باہمی تعلق کو واضح کرنے کیلئے چارٹ بنائیں۔
- غیر منصفانہ صورتحال کی نشان دہی کیجئے اور بتایئے کہ اسے زیادہ منصفانہ کیسے بنایا جاسکتا ہے۔
- معاشرے کے ہر رکن کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر گروپوں کی شکل میں بحث مباحثہ کریں۔
- وفاق (مثلاً سکے ڈھالنا یا جنگ کا اعلان)، صوبائی (تعلیم کی فراہمی اور صحت) اور مقامی حکومت (صفائی) کے اختیارات بیان کیجئے۔
- حکومت کی ان پالیسیوں اور اقدامات کی وضاحت کیجئے جن کا مقصد شہریوں کی خدمت ہے۔
- مقامی حکومت کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کیجئے۔
- مقامی حکومت کے چند اداروں کے نام لکھیں۔
- ان خدمات کی نشان دہی کیجئے جو مقامی حکومت فراہم کرتی ہیں (مثلاً پولیس، آگ بجھانے کا محکمہ، اسکول، کتب خانے، پارک،

صحت اور صفائی) اور وضاحت کریں کہ انہیں فنڈ کیسے ملتے ہیں (ٹیکس، فیسیں اور جرمانے)۔

- مثالیں دے کر واضح کیجئے کہ مقامی حکومت شہریوں کی زندگیوں پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔
- یہ باور کریں کہ بااختیار لوگوں کا ان حالات میں احترام کیا جاتا ہے (جب وہ عادل ہوں، سب کے ساتھ برابری کا سلوک کریں اور سب کا احترام کریں)۔
- انتخابات میں (شہریوں کا کردار) جانیں۔
- انتخابات، حلقہ انتخابات اور نمائندوں کی اصطلاحات کی تشریح کریں۔
- جمہوریت میں انتخابات کی اہمیت بیان کریں۔
- انتخابی عمل میں شہریوں کی فعال شرکت بیان کریں۔ (ووٹنگ، انتخابات کا مشاہدہ کرنا اور انتخابات میں حصہ لینا)۔
- انتخابات میں خواتین کی شرکت کے مسائل کی نشان دہی کریں اور تجویز کریں کہ انہیں کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔
- اسکول میں انتخابی عمل سے گزریں (کلاس مانیٹر، اراکین اور اسکول کونسل کے قائدین کے انتخابات)۔
- انتخابی عمل میں میڈیا کے کردار کا جائزہ لیں۔
- انتخابی عمل میں سیاسی جماعتوں کے کردار کی وضاحت کریں۔

یونٹ کا تعارف

ملک کی حکومت ہماری روزمرہ زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ وہ ضابطے جن کے تحت ہم زندگی گزارتے ہیں اور وہ حالات جن میں ہم زندگی بسر کرتے ہیں، حکومت ہی کے طے کردہ ہوتے ہیں۔ پاکستان میں ایک جمہوری نظام حکومت ہے۔ جمہوری نظام میں شہری ہی یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ان کے لیڈر کون ہوں گے اور وہ کون سے قوانین تشکیل دیں گے۔ شہری انتخابات کے دوران ووٹ کے ذریعے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہیں۔ انتخابات کے بعد حکومت کی تشکیل ہوتی ہے اور وہ اپنے اقدامات کی ذمہ دار قرار پاتی ہے۔ اس لئے نوجوانوں کیلئے یہ جاننا ضروری ہے کہ حکومت کیسے کام کرتی ہے۔ تاکہ وہ انتخابات کے موقع پر آگاہی کے مطابق فیصلے کر سکیں۔

باب 1

حکومت

حاصلاتِ تعلّم

- ریاست اور حکومت کے مابین فرق کریں۔
- حکومت کا مقصد بیان کریں۔
- حکومتِ پاکستان کی اہم خصوصیات بیان کریں (وفاقی، جمہوری، پارلیمانی)۔
- واضح کریں کہ پاکستان میں وفاقی نظام حکومت کیوں رائج ہے۔

تعارف

اس باب میں ہم حکومت، اس کے فرائض (کام) اور حکومتِ پاکستان کی اہم خصوصیات کے بارے میں پڑھیں گے۔

حکومت کیا ہے؟

حکومت افراد کا ایک گروہ ہے جو کسی ملک (ریاست) میں اپنے اختیارات بروئے کار لاتا ہے۔ اسے پورے ملک کیلئے قوانین اور عوامی پالیسیاں بنانے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً پاکستان یا ملک کا کوئی خاص علاقہ جیسے صوبہ مثلاً سندھ۔

ریاست

ریاست ایک قسم کے لوگوں کا مجموعہ ہے جو کہ کسی خاص مقصد کیلئے ایک واضح علاقے پر منظم ہو۔ ریاست کے خاص عناصر میں علاقہ، آبادی، حکومت اور خود مختاری شامل ہے۔

سرگرمی

- ریاست اور حکومت کے مابین فرق کی فہرست بنائیے۔

حکومت کے فرائض

حکومت کے کئی فرائض ہیں۔ اہم فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

- اپنے شہریوں کی زندگیوں اور املاک کو تحفظ دینا۔ اس کے فرائض میں فوج رکھنا بھی شامل ہے تاکہ اپنے علاقے اور بیرونی حملہ آوروں سے اپنے شہریوں کا دفاع کر سکے۔
- لوگوں کے بنیادی حقوق کو تحفظ دینا۔ پاکستان کے 1973ء کے دستور میں شہریوں کے بنیادی حقوق درج کیے گئے ہیں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ دستور میں درج کیے گئے حقوق کو تحفظ دیں۔
- لوگوں کی بہتری کیلئے عوامی خدمات فراہم کرے۔ حکومت شہریوں کو تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات بہم پہنچانے کی ذمہ دار ہے۔ یہ بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ حاجت مندوں کی فلاح کیلئے معاشرتی و معاشی پروگرام متعارف کرائے۔

- عوام کو اشیاء اور خدمات فراہم کرے۔ حکومت کا ایک اہم کام اپنے شہریوں کو مختلف سہولتیں فراہم کرنا ہے جن میں سڑکیں، مارکیٹیں، پل، پینے کا پانی، صفائی ستھرائی اور بجلی وغیرہ شامل ہیں۔
- ملک کے نظریہ کو فروغ دے کیونکہ وہی اس کی شناخت کا سب سے اہم وسیلہ ہے۔ ہر ملک کی اپنی روایتیں اور ثقافت ہوتے ہیں جن سے اسے پہچانا جاتا ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے تشخص کو ابھارے اور اس کی حفاظت کرے۔
- اپنے قومی مفادات کے تحفظ کیلیئے ریاست دوسری خود مختار ریاستوں سے تجارتی معاہدے کرتی ہے۔

حکومتِ پاکستان کی اہم خصوصیات

پاکستان ایک جمہوری ریاست ہے۔ اس میں پارلیمانی نظامِ حکومت ہے۔ اہم خصوصیات (اوصاف) مندرجہ ذیل ہیں:

حکومت کا وفاقی نظام

پاکستان میں ایک وفاقی نظامِ حکومت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اختیارات وفاق (قومی) اور صوبائی حکومتوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ ہر سطح کی حکومت کو خواہ وہ وفاقی ہو یا صوبائی، کئی امور میں مکمل اختیارات حاصل ہیں جبکہ کچھ اختیارات میں وہ باہم شریک ہیں۔ وفاقی حکومت کو ملک پر مجموعی طور اثرانداز ہونے والے مالیات، خارجہ تعلقات کے اور دفاع کے اختیارات حاصل ہیں۔ صوبائی حکومتوں کو تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال سے متعلق اختیارات حاصل ہیں۔ وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کو ٹیکس نافذ کرنے کے اختیارات بھی ہیں۔

دستور کے مطابق پاکستان کی وفاقی اکائیاں درج ذیل ہیں:

- چار صوبے: سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان
- وفاقی دارالحکومت کا علاقہ: اسلام آباد
- گلگت بلتستان
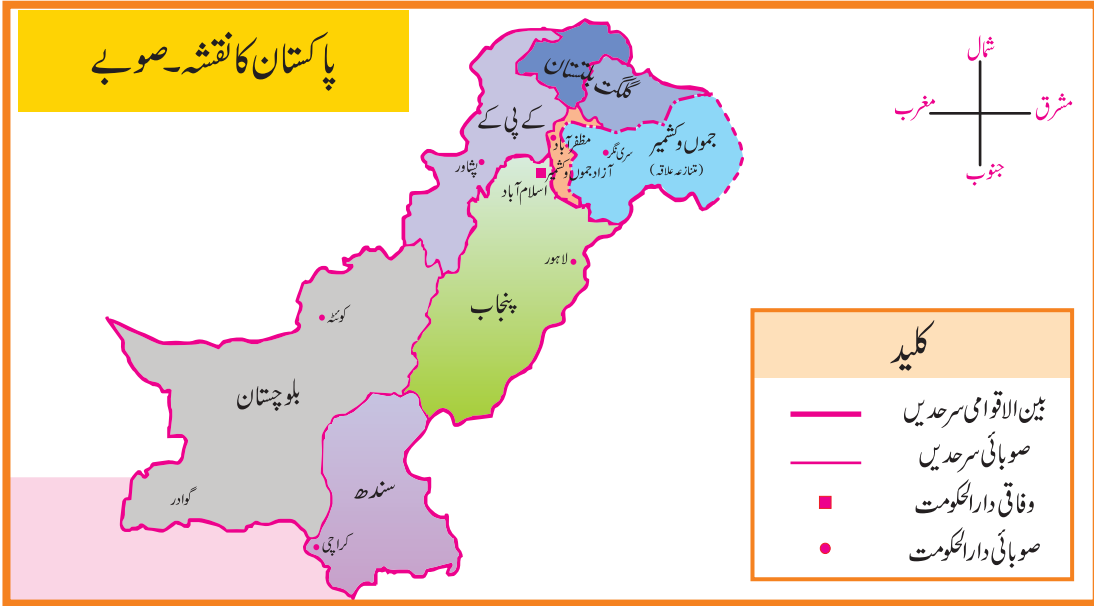
جمہوری طرزِ حکومت

جمہوریت سے مراد عوام کی حکمرانی ہے۔ چونکہ سب حکمرانی نہیں کر سکتے اس لئے وہ اپنے اندر ہی سے اپنے آپ پر حکومت کرنے کیلئے جمہوری انتخابات کے ذریعے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ تمام بالغ شہریوں کو آزادانہ، منصفانہ اور باقاعدگی سے ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے (ووٹ ڈالنے) کا حق حاصل ہے۔

جمہوری طرزِ حکومت کی اہم خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ قانون کی حکمرانی بحال رکھنے کیلئے شہریوں کو آزادیاں اور حقوق عطا کرتی ہیں۔ قانون سب سے برتر ہوتا ہے اور اس کی نظر میں سب شہری برابر ہوتے ہیں۔ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہوتا۔

جمہوریت کے برعکس آمریت ایک فرد کی حکمرانی کا نام ہے۔ آمریت میں لوگوں کو سوچنے اور غور و فکر کرنے سے روکا جاتا ہے اور آنکھیں بند کرکے آمر کی بات ماننی ہوتی ہے۔ اس میں ان کے حقوق اور آزادئ اظہار کا استحصال ہوتا ہے۔

پارلیمانی طرزِ حکومت

پارلیمانی طرزِ حکومت وہ نظام ہے جس میں حکومت کے اختیارات "پارلیمنٹ" کے نام سے منسوب مقنّنہ کے ذریعے روبہ عمل لائے جاتے ہیں۔ اس نظام کی سب سے منفرد خصوصیت یہ ہے کہ انتظامیہ کے اختیارات کو مقنّنہ سے الگ نہیں کیا جاتا۔ مقنّنہ ہی انتظامیہ کو منتخب کرتی ہے جو وزیرِاعظم کی سربراہی میں مقنّنہ کے اراکین پر مشتمل کابینہ بناتا ہے۔ انتظامیہ قانون سازاسمبلی کو جوابدہ ہوتی ہے۔

پارلیمانی طرزِ حکومت

پارلیمنٹ (مجلسِ شوریٰ)

ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) | ایوانِ بالا (سینٹ)
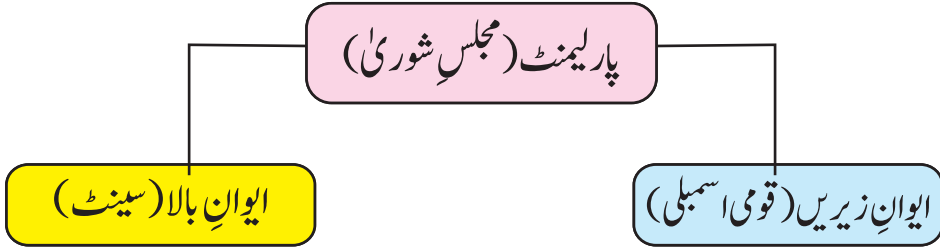
حکومت کے شعبے

- **شعبہ قانون سازی**

پاکستان کا قانون ساز شعبہ دو ایوانی پارلیمنٹ پر مشتمل ہے جسے مجلسِ شوریٰ کہا جاتا ہے۔ یہ دو ایوانوں قومی اسمبلی (جسے ایوانِ زیریں) اور سینٹ (جسے ایوانِ بالا کہتے ہیں) پر مشتمل ہے۔

- **انتظامی شعبہ**

انتظامی شعبہ وزیرِاعظم اور صدر پر مشتمل ہے۔ وزیرِاعظم حکومت کے سربراہ ہیں جبکہ دوسری جانب چند ذمہ داریوں کے ساتھ صدر کو ریاست کے رسمی سربراہ کی حیثیت حاصل ہے۔

- **عدالتی شعبہ**

پاکستان کے عدالتی نظام میں سپریم کورٹ، وفاقی شریعت کورٹ، صوبائی ہائی کورٹیں اور دیگر کورٹیں اور ٹریبونل شامل ہیں۔

خلاصہ

افراد کا وہ گروہ جو کسی نظام کے تحت ملک پر حکمرانی کرتا ہے، اسے حکومت کہتے ہیں۔ حکومت ملک کو چلانے کیلئے قانون اور پالیسیاں بناتی ہے۔ حکومت شہریوں کو تحفظ اور بنیادی خدمات مثلاً پانی، بجلی اور سیکورٹی فراہم کرتی ہے۔ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے اور یہاں کا طرزِ حکومت پارلیمانی ہے۔ حکومتِ پاکستان کے تین شعبے قانون ساز، انتظامی اور عدالتی ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

i. وہ نظام جس کے تحت کوئی کمیونٹی حکومت کرتی ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

ii. حکومت، ملک پر حکمرانی کرنے کیلئے __________ بناتی ہے۔

iii. پاکستان میں __________، __________ اور __________ نظامِ حکومت ہے۔

iv. وفاقی طرزِ حکومت میں اختیارات __________ اور __________ میں تقسیم ہوتے ہیں۔

v. حکومت کے پارلیمانی نظام میں مقنّنہ اور انتظامیہ کے شعبے __________ نہیں ہوتے۔

2. ایک ایسا جدول بنائیے جس میں تین ایسے ممالک دکھائے گئے ہوں جن میں وفاقی طرزِ حکومت رائج ہے۔ تین ایسے ممالک جن میں پارلیمانی طرزِ حکومت اور تین ایسے ممالک جن میں جمہوری طرزِ حکومت رائج ہو۔

3. درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

i. حکومت کی اصطلاح کی تعریف کیجیے۔

ii. حکومت کے مقاصد کی فہرست بنائیے۔

iii. وفاقی نظامِ حکومت سے کیا مراد ہے؟

iv. پاکستان کی وفاقی اکائیوں کے نام لکھیے۔

v. حکومت کے پارلیمانی نظام کی اہم خوبی کیا ہے؟

vi. کسی جمہوری طرزِ حکومت میں لوگ اپنے نمائندے کیسے منتخب کرتے ہیں؟

ب۔ کھوجیے (جستجو کیجیے)۔

1- ایسے تین ممالک ڈھونڈیے جن کا نظامِ حکومت پاکستان جیسا ہے، وفاقی، پارلیمانی اور جمہوری۔

ج۔ باہم تعاون کیجیے۔

1- ایک ساتھ مل کر چار چار کے گروپ میں کام کیجیے۔ حکومت اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کس حد تک کامیاب رہی ہے؟ اسے جانچنے کا پیمانہ بنائیے۔ ایسی کوئی سی تین باتیں تجویز کیجیے جو حکومت کے قیام کے مقصد کو بہتر طور پر ادا کرتی ہیں۔

باب 2 وفاقی حکومت کی تنظیم اور فرائض

حاصلاتِ تعلّم

- پاکستان کی وفاقی حکومت کے تنظیمی ڈھانچے کی نشان دہی کریں (مقنّنہ ،انتظامیہ اور عدلیہ کے شعبے)۔
- حکومت کے ہر شعبے کے اختیارات اور فرائض بیان کیجئے۔
- وضاحت کریں کہ وزیرِاعظم ،اراکین قومی اسمبلی اور سپریم کورٹ کے جج کس طرح یہ عہدے حاصل کرتے ہیں (انتخاب یا تقرر)۔
- وضاحت کریں کہ حکومت کے اختیارات تین شعبوں میں کیوں تقسیم کیے گئے ہیں۔
- مثالیں دے کر واضح کریں کہ روک تھام کا نظام کس طرح وفاقی حکومت کے اختیارات کو محدود کرتا ہے (مثلاً سینٹ قانون سازی پر آمادہ نہ ہو، عدالتیں کسی قانون کو غیر آئینی قرار دے دیں)۔
- حکومت کے ان شعبوں کے مابین فرق کریں جو دائمی اور عارضی ہیں۔
- سول اور ملٹری افسر شاہی کے کردار کی نشان دہی کیجئے۔
- وفاقی اور صوبائی حکومت کے مابین فرق واضح کریں۔
- پاکستان کے عدالتی نظام میں عدالتوں کے باہمی تعلق کو واضح کرنے کیلئے چارٹ بنائیں۔
- غیر منصفانہ صورتحال کی نشان دہی کیجئے اور بتائیے کہ اسے زیادہ منصفانہ کیسے بنایا جا سکتا ہے۔
- معاشرہ کے ہر رکن کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر گروپوں کی شکل میں بحث مباحثہ کریں۔

تعارف

اس باب کا تعلق پاکستان کی وفاقی حکومت اور اس کے مختلف شعبوں کے فرائض کے مطالعے سے ہے۔

وفاقی حکومت

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا 1973ء کا دستور ملک کو وفاقی، پارلیمانی اور جمہوری نظامِ حکومت فراہم کرتا ہے۔ وفاقی طرزِ حکومت کا مطلب ہے کہ یہاں حکومت کی دو سطحیں ہیں وفاقی اور صوبائی اور فیصلہ سازی کا اختیار دونوں میں بٹا ہوا ہے۔ وفاقی حکومت کا تعلق ان امور سے ہے جو پورے پاکستان کا احاطہ کرتے ہیں اور جن کیلئے قومی پالیسی درکار ہوتی ہے۔ مثلاً دفاع، خارجہ امور اور مالیات۔ صوبائی حکومتیں ان امور کی ذمہ دار ہیں جن سے صوبوں کا واسطہ پڑتا ہے مثلاً قانون کا نفاذ، تعلیم اور صحت وصفائی۔

قومی اسمبلی　　　پرائم منسٹر سکریٹریٹ　　　سپریم کورٹ

وفاقی حکومت (صوبائی حکومت کی طرح جیسا ہم نے جماعت چہارم میں پڑھا ہے) کے تین شعبے ہوتے ہیں قانون ساز شعبہ (مقنّنہ)، انتظامی شعبہ (انتظامیہ) اور عدالتی شعبہ (عدلیہ)۔

سرگرمی

- تین سطحوں پر مبنی ایک اہرام بنایئے اور ہر سطح پر ان امور کی فہرست ترتیب دیں جن کی وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت ذمہ دار ہیں۔

شعبہ قانون سازی

وفاقی حکومت کا قانون سازی کا شعبہ پارلیمنٹ کے دو ایوانوں پر مشتمل ہے۔ ایوانِ زیریں کو قومی اسمبلی اور ایوانِ بالا کو سینٹ کہا جاتا ہے۔

پاکستان کی قومی اسمبلی

قومی اسمبلی کے اراکین کی کل تعداد 342 ہے۔ 272 کو پانچ سال کی مدت کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔ بقیہ 70 اراکین (جن میں 60 خواتین اور 10 مذہبی اقلیتیں شامل ہیں) سیاسی جماعتوں کی حاصل کردہ نشستوں کے تناسب سے منتخب ہوتے ہیں۔

قومی اسمبلی کے انتخابات

انتخابات میں سیاسی پارٹیاں حصہ لیتی ہیں۔ مختلف حلقوں میں انتخابات کیلئے سیاسی جماعتیں اپنے نمائندے کھڑے کرتی ہیں۔ الیکشن والے دن لوگ اپنے حلقے میں اپنی مرضی کے نمائندے کو ووٹ دیتے ہیں۔ الیکشن کے بعد ووٹوں کی گنتی ہوتی ہے۔ زیادہ ووٹ لینے والے امیدوار کو قومی اسمبلی کا رکن (ایم این اے) بنایا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سینٹ کا رکن بننے کیلئے لازم ہے:

- پاکستان کا شہری ہونا۔
- تیس سال سے کم عمر نہ ہونا۔
- انتخابی فہرستوں میں بحثیت ووٹر نام شامل ہونا۔
- اچھے کردار کا حامل ہونا۔

سینٹ

سینٹ کے 104 اراکین ہوتے ہیں۔ یہ ایک مستقل قانون ساز ادارہ ہے جو قومی معاملات میں تسلسل کا ضامن ہے۔ اس کے اراکین کی مدت چھ سال ہے۔ البتہ اس کے نصف اراکین ہر تین سال بعد ریٹائر ہوتے ہیں۔

صوبے/ علاقے	عام نشستیں	ٹیکنوکریٹ/ علماء	خواتین	غیر مسلم	کل
سندھ	14	4	4	1	23
پنجاب	14	4	4	1	23
بلوچستان	14	4	4	1	23
خیبر پختونخوا	14	4	4	1	23
وفاقی دارالحکومت	2	1	1	-	4
فاٹا	8	-	-	-	8
کل میزان	66	17	17	4	104

سینٹ میں صوبوں کے نمائندے

ووٹر

ہر وہ پاکستانی شہری جس کی عمر اٹھارہ سال سے زیادہ ہے اور اس کا نام ووٹرز کی فہرست میں شامل ہے۔

پولنگ بوتھ کے اندر لوگ ووٹ ڈالتے ہوئے

لوگ اپنی پسند کے انتخابی نشان پر مہر لگاتے ہوئے

پولنگ اسٹیشن پر قطار میں کھڑے لوگ

سینٹ کے انتخابات

چاروں صوبائی اسمبلیوں میں سے ہر ایک اسمبلی سینٹ کیلئے 23 اراکین کا انتخاب کرتی ہے۔ ان میں 14 عام نشستوں پر، 4 ٹیکنوکریٹ اور علماء کی سیٹوں، 4 خواتین کیلئے مختص نشستوں اور ایک غیر مسلموں کیلئے مختص نشست پر منتخب ہوتے ہیں۔

پارلیمنٹ کے فرائض (کام)

قانون سازی: پارلیمنٹ کا بنیادی کام نئے قوانین بنانا اور موجودہ قوانین کو بہتر بنانا ہے۔ مالیاتی بل کے علاوہ جو

صرف قومی اسمبلی منظور کر سکتی ہے، ہر قسم کا قانون قومی اسمبلی یا سینٹ میں تجویز اور منظور کیا جاسکتا ہے۔ توثیق سے پیشتر قوانین پر بحث ہوتی ہے۔

نمائندگی: قومی اسمبلی کے اراکین حکومت اور عوام کے مابین رابطے کا کام کرتے ہیں۔ وہ عوام کے نمائندے ہیں اور ان کی اہم ذمہ داری عوام کیلئے کھڑا ہونا ہے۔

جانچ پڑتال اور نگرانی: اسمبلیاں انتظامیہ کے اختیارات کی نگرانی کرتی ہیں تاکہ وہ ذمہ دار اور جوابدہ رہیں۔ اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے وزراء سے باقاعدگی سے زبانی یا تحریری سوال پوچھے جاتے ہیں جو عموماً حزبِ مخالف کے اراکین اسمبلی میں پوچھتے ہیں۔

چناؤ اور تربیت: اسمبلیاں مستقبل کے لیڈروں کے چناؤ اور ان کی تربیت کا کام کرتی ہیں۔ ہمارے ملک جیسے پارلیمانی نظام میں وزراء اپنے انتظامی عہدے کے ساتھ اسمبلی کی رکنیت جاری رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ آئندہ قیادت کیلئے خود کو تیار کرتے ہیں۔

جواز: اسمبلیاں حکومت کے ہونے کا جواز فراہم کرتی ہیں اور عوام کو تیار رکھتی ہیں کہ وہ قانون اور آئین کی حکمرانی پر نظر رکھیں۔

پارلیمنٹ اپنے فرائض کیسے ادا کرتی ہے؟

اپنی ذمہ داریاں اور فرائض ادا کرنے کیلئے قومی اسمبلی کے ایک سال میں کم از کم ایک سو تیس دنوں پر مشتمل تین اجلاس ہونے لازمی ہیں۔ اپنے پہلے سیشن میں قومی اسمبلی اپنے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرتی ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی کی صدارت کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داریوں میں بحث کو سمیٹنا، ایوان کی کاروائی چلانا اور رائے شماری کے نتائج کا اعلان کرنا شامل ہے۔ اسپیکر کو اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران غیر جانبدار اور انصاف پسند باور کیا جاتا ہے۔ ان کی عدم موجودگی میں ڈپٹی اسپیکر کو اسپیکر کے فرائض ادا کرنے ہوتے ہیں۔

قومی اسمبلی کے زیادہ تر کام اسٹینڈنگ کمیٹیوں کے ذریعے ہوتے ہیں۔ یہ کمیٹیاں بلوں کا جائزہ لیتی ہیں اور اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کرتی ہیں۔ ایوان سے منظوری کے بعد وہ بل سینٹ کو ارسال کیے جاتے ہیں۔

اپنی ذمہ داریاں اور فرائض ادا کرنے کیلئے سینٹ کے ایک سال میں کم از کم ایک سو دس دنوں پر مشتمل تین اجلاس ہونے لازمی ہیں۔ اپنے پہلے سیشن میں سینٹ تین سال کی مدت کیلئے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کا انتخاب کرتی ہے۔

قومی اسمبلی کی طرز پر سینٹ میں بھی اسٹینڈ نگ کمیٹیوں کا نظام ہے۔ تمام بل کمیٹی کو بھیجے جاتے ہیں جو ان کا جائزہ لیتی ہے اور اس کے بعد انہیں سینٹ میں پیش کرتی ہے جہاں بحث کے بعد ان کی منظوری یا منسوخی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ شہریوں میں آگاہی کے فروغ کیلئے قانون ساز اسمبلی کی کارروائیوں کو عوام تک پہنچایا جاتا ہے۔

اخبارات سے تلاش کرنے کے بعد صدرِ مملکت، وفاقی حکومت کے سربراہ اور پاکستان کے چیف جسٹس کی تصاویر چسپاں کریں۔

چیف جسٹس **صدرِ مملکت** **وزیرِ اعظم**

سرگرمی

- چار چار کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کوئی قاعدہ تجویز کرے۔ اس قاعدے پر بحث کرنے کے بعد اس پر رائے شماری ہو۔ اگر اکثریت اس کے حق میں ووٹ دے تو وہ قاعدہ منظور تصور کیا جائے اور اسے نافذ کریں۔

انتظامیہ

یہ شعبہ قانون کے نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔ اس میں شامل ہوتے ہیں:

- **صدرِ مملکت** جو ریاست کے سربراہ ہیں۔
- وزیرِ اعظم جو وفاقی حکومت کے سربراہ ہیں۔
- **کابینہ** جس میں وزیرِ اعظم اور وزراء شامل ہیں۔ وزراء کا انتخاب قومی اسمبلی کے اراکین میں سے ہوتا ہے تاکہ وہ مختلف وزارتوں کی قیادت کریں۔
- سول اور ملٹری افسر شاہی (بیوروکریسی)

انتظامیہ کے فرائض

رسمی فرائض: صدرِ مملکت، وفاقی حکومت کے سربراہ (وزیرِ اعظم) اور کئی سینئر وزراء اور سیکریٹریز مختلف مواقع، غیر ملکی دوروں، معاہدوں پر دستخط اور قانون سازی میں علامتی (رسمی) کردار ادا کرتے ہیں۔

پالیسیوں کا نفاذ: انتظامیہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بہتر حکمرانی کو یقینی بنانے کیلئے معقول معاشرتی و معاشی پالیسیاں تشکیل دے جس میں ملک کیلئے درست تعلیمی پالیسی اور دوسرے ممالک سے تعلق کو اہمیت دی جائے۔ انتظامیہ پالیسیوں کے نفاذ کی ذمہ دار بھی ہے۔

حکومت کے روزمرہ کام: انتظامیہ حکومت چلانے کی ذمہ دار ہے۔ وزراء اپنی وزارتوں اور ان کے کاموں کے ذمہ دار ہیں جس میں سول ملازمین بھی شریک ہیں۔

نازک لمحات میں دیکھ بھال: ملک میں نازک معاشی اور سیاسی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کیلئے قانون کا نفاذ اور عوامی اعتماد کی بحالی بھی انتظامیہ کا فریضہ ہے۔

ناگہانی آفتوں میں دیکھ بھال: انتظامیہ کا ایک فریضہ بڑی اور ناگہانی آفتوں کے موقعے پر فوری اور فیصلہ کن اقدام کرنا ہے جیسے زلزلہ، تودے گرنا اور سیلاب وغیرہ۔

سول افسر شاہی: افسر شاہی کے اراکین منتخب نہیں ہوتے۔ وہ حکومت کے ملازم ہوتے ہیں۔ سول افسر شاہی وزارتوں اور محکموں میں بٹی ہوتی ہے اور ہر ایک پر مخصوص پالیسی پر عمل کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے جیسے مالیات کی وزارت اور خارجہ امور کی وزارت۔ اسٹاف کے اراکین کو اعداد و شمار کے حصول، نئے قوانین کی تیاری اور تلاش، ٹیکس جمع کرنے اور حکومت کو مؤثر بنانے کیلئے ایسے ہزاروں کام کرنے پڑتے ہیں۔

سول افسر شاہی کے فرائض

انتظام: سول افسر شاہی کی بنیادی ذمہ داری حکومت کی پالیسی کا نفاذ ہے۔

پالیسی تجاویز دینا: سول افسر شاہی کے اراکین سیاست دانوں کو مشورے دے سکتے ہیں۔ وہ اکثر سیاست دانوں تک معلومات کے بہاؤ کو یہ جاننے کیلئے قابو میں رکھتے ہیں کہ وہ کس قدر جانتے ہیں۔

واضح مفادات: سول افسر شاہی کو دلچسپی رکھنے والے گروہوں کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے کیونکہ انہی کو پالیسیاں بنانی اور نافذ کرنی ہوتی ہیں۔

سیاسی استحکام کی بحالی: سول افسر شاہی کا ایک کام نظام کو جاری رکھنا اور اسے مستحکم کرنا ہے۔ وزراء اور حکومتوں کے برعکس جو آتے جاتے ہیں، سول افسر شاہی اپنے عہدوں پر مستقل فائز رہتی ہے۔

فوجی افسر شاہی

سول افسر شاہی کی طرح فوجی (ملٹری) افسر شاہی بھی ہوتی ہے۔ اسے مسلح افواج (بری فوج، بحریہ اور فضائیہ) بھی کہتے ہیں اور یہ وہ واحد ادارہ ہے جسے ریاست اور اس کے شہریوں کی حفاظت کیلئے آخری حد تک جانے اور مسلح کارروائیاں کرنے کی اجازت حاصل ہے۔ مسلح افواج کی اہم ترین ذمہ داری میں بیرونی جارحیت سے پاکستان کا دفاع، حملے کے خطرات کا مقابلہ یا جب کبھی قانون کے مطابق شہری انتظامیہ مدد کیلئے طلب کرے تو حاضر ہونا شامل ہے۔ عام طور پر آسمانی یا انسانی تباہی اور آفتوں کے موقعے پر بھی انہیں سول افسر شاہی کی مدد کیلئے طلب کیا جاتا ہے۔

ملٹری کے کام کو تقویت پہنچانے کیلئے کئی لوگوں کو کئی فرائض سرانجام دینے پڑتے ہیں جیسے نقل و حرکت کیلئے (ٹرکوں، ڈرائیوروں، باورچیوں اور خوراک)، مرمت، مواصلات اور خبر رسانی اور قیادت کی ضرورت درکار رہتی ہے۔ سپاہیوں اور ان تمام افراد کو جو ان کاموں میں شریک ہوتے ہیں، قواعد کی پابندی اور قیادت کی اطاعت کرنا لازمی ہوتے ہیں۔

جمہوریت میں مسلح افواج کا کنٹرول سول اداروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے اس لئے پاکستان میں مسلح افواج پر وفاقی حکومت کا کنٹرول ہوتا ہے اور صدرِ مملکت ہی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں

دستور کیا ہے؟

دستور قاعدوں اور قوانین کا ایک نظام ہے جس کے تحت ملک پر حکومت کی جاتی ہے۔

دستور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین تعلقات کی تشریح کرتا ہے۔ یہ شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کی وضاحت بھی کرتا ہے۔ دستور ہی ہمیں حکومت کے تینوں شعبوں کے اختیارات کے بارے میں بتاتا ہے۔
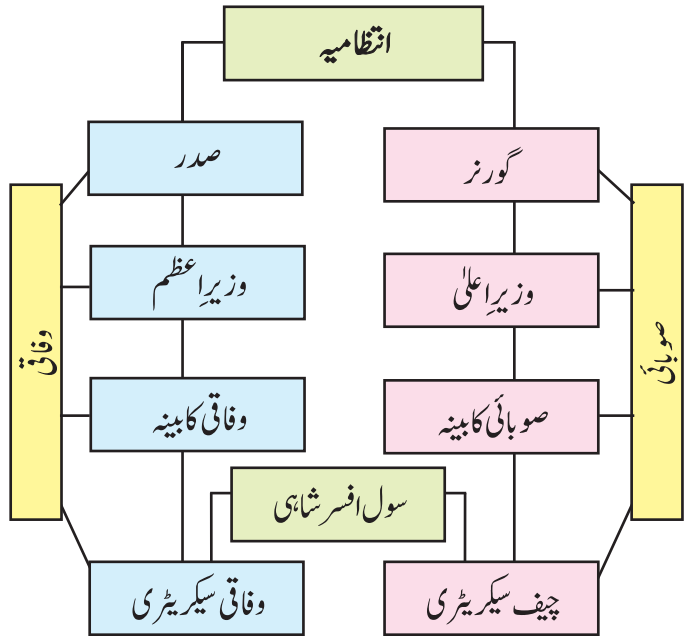
عدالتی شعبہ
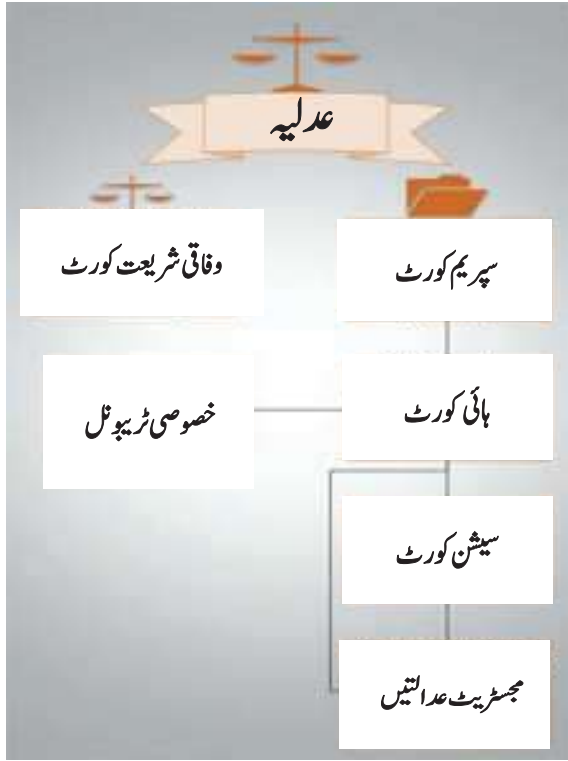
وفاقی حکومت کا عدالتی شعبہ سپریم کورٹ، ہائی کورٹوں، وفاقی شریعت کورٹ، ماتحت عدالتوں اور خصوصی عدالتوں اور ٹریبونل پر مشتمل ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ پاکستان کی سب سے اعلیٰ عدالت ہے۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو صدرِ پاکستان وزیرِاعظم پاکستان کے مشورے سے تعینات کرتا ہے۔ سپریم کورٹ کے دیگر ججوں کو صدرِ پاکستان چیف جسٹس کے مشاورت کے ساتھ تعینات کرتا ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور دیگر جج صاحبان 65 سال کی عمر تک اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

سپریم کورٹ کے فرائض

سپریم کورٹ کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

i. صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے مابین تنازعات کا فیصلہ سپریم کورٹ کرتی ہے۔
ii. بین الصوبائی تنازعات کا تصفیہ سپریم کورٹ کرتی ہے۔
iii. ماتحت عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کی جاتی ہے۔
iv. اہم معاملات میں ازخود نوٹس لے کر کارروائی کرتی ہے۔
v. اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور 1973ء کا تحفظ اور دفاع کرتی ہے۔
vi. پارلیمنٹ کے منظور کردہ قوانین پر نظرثانی کرتی ہے۔
vii. دستوری اور عدالتی امور میں وفاقی حکومت سپریم کورٹ سے مشورہ لے سکتی ہے۔
viii. سپریم کورٹ کا فیصلہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیلئے حتمی اور لازمی ہے۔
ix. 1973ء کے دستورِ پاکستان کے مطابق بنیادی حقائق کی حفاظت کرتی ہے۔

سرگرمی

- معاشرے کیلئے عدل کیوں ضروری ہے؟ اس بارے میں چند جملے تحریر کیجئے۔

صوبائی حکومت

وفاقی حکومت کی طرح، صوبائی حکومتیں بھی تین شعبوں میں منظم کی جاتی ہیں (مقنّنہ ،انتظامیہ اور عدلیہ)۔ اگرچہ ان کے فرائض یکساں ہیں، ان کا انتظام الگ الگ ہے۔ وفاقی حکومت کی مقنّنہ کے برعکس جس کے دو ایوان ہیں، صوبائی اسمبلیوں کی مقنّنہ کا ایک ایوان ہوتا ہے جسے صوبائی اسمبلی کہتے ہیں۔ صوبوں کی انتظامیہ گورنر (صوبے کے سربراہ)، وزیرِاعلیٰ (صوبائی حکومت کے سربراہ)، صوبائی کابینہ اور سول افسر شاہی پر مشتمل ہوتی ہے۔ عدالتی شعبے ہائی کورٹ اور ماتحت عدالتوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور ہائی کورٹ صوبے کی سب سے بڑی عدالت ہے۔

خلاصہ

دستور کے مطابق پاکستان میں حکومت کے تین شعبے ہیں (مقنّنہ ، انتظامیہ اور عدلیہ)۔ مقنّنہ کا شعبہ قانون بناتا ہے، انتظامیہ اس پر عمل کراتی ہے اور عدلیہ اس کی تشریح وتوضیح کرتی ہے۔ پارلیمنٹ کا قانون ساز شعبہ دو ایوانوں پر مشتمل ہے ایک قومی اسمبلی اور دوسرا سینٹ۔ قومی اسمبلی پاکستان کا سب سے زیادہ بااختیار قانون ساز ادارہ ہے۔ وہ وفاق کیلئے قانون سازی کرتا ہے اور انتظامیہ پر نظر رکھتا ہے۔ سینٹ وہ ادارہ ہے جو صوبوں کی نمائندگی کرتا ہے اور صوبوں کے مابین برابری، ہم آہنگی اور یکسانیت کو فروغ دیتا ہے جو ملک کی ترقی اور استحکام کیلئے لازمی ہیں۔ انتظامی شعبہ قانون اور عوامی مفاد کی پالیسیاں نافذ کرتا ہے۔ اس میں صدر، وزیرِاعظم، کابینہ اور سول اور ملٹری افسر شاہی کے انتظامی افسران شامل ہیں۔ عدالتی شعبہ انصاف نافذ کرتا ہے اور دستور کے ضامن کی حیثیت میں شہریوں کے حقوق اور ان کی آزادیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ سپریم کورٹ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. حکومت کے تین شعبے __________، __________ اور __________ ہیں۔

ii. پارلیمنٹ یا قانون سازی کا شعبہ دو ایوانوں __________ اور __________ پر مشتمل ہے۔

iii. حکومت کے سربراہ __________ ہیں۔

iv. وزیرِاعظم کابینہ کو __________ کے اراکین میں سے نامزد کرتے ہیں۔

v. پاکستان کی سب سے اعلیٰ عدالت __________ ہے۔

2. ایک جدول بنایئے جس میں حکومت کے تمام شعبوں کے فرائض بتائے گئے ہوں۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. حکومت کے شعبوں کے نام اور اہم کام لکھیئے۔

ii. قانون ساز شعبے کے فرائض کی فہرست بنایئے۔

iii. سینٹ کے قیام کے مقصد کی وضاحت کیجئے۔

iv. قومی اسمبلی کے اراکین کیسے منتخب ہوتے ہیں؟

v. وفاقی حکومت میں انتظامیہ کون تشکیل دیتا ہے؟

vi. عدلیہ کی اہمیت واضح کیجئے۔

vii. وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین پائی جانے والی یکسانیت اور فرق لکھیے۔

viii. پاکستان کے دستور میں بنیادی حقوق کا جائزہ لیں اور ایسے پانچ حقوق لکھیے جو آپ کے خیال میں بہت اہم ہیں۔

ب۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چار کے چھوٹے گروپ میں درج ذیل کے مابین فرق واضح کرنے کیلیئے ڈایا گرام بنایئے۔

- وفاقی اور صوبائی حکومت کا قانون سازی کا شعبہ۔
- وفاقی اور صوبائی حکومت کے انتظامی شعبے کے اراکین۔
- وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا عدالتی نظام۔

باب 3　مقامی حکومت

حاصلاتِ تعلّم

- مقامی حکومت کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کیجئے۔
- مقامی حکومت کے چند اداروں کے نام لکھیں۔
- ان خدمات کی نشان دہی کیجئے جو مقامی حکومت فراہم کرتی ہیں (مثلاً پولیس، آگ بجھانے کا محکمہ، اسکول، کتب خانے، پارک، صحت اور صفائی) اور وضاحت کریں کہ انہیں فنڈ کیسے ملتے ہیں (ٹیکس، فیسیں اور جرمانے)۔
- مثالیں دے کر واضح کیجئے کہ مقامی حکومت شہریوں کی زندگیوں پر کس طرح اثرانداز ہوتی ہیں۔

تعارف

یہ باب مقامی حکومت کا مطالعہ، اس کی ساخت اور مقامی حکومت کے نظام کی تنظیم سے متعلق ہے۔ اس میں مقامی حکومت کی تینوں سطحوں اور اس حکومت میں شہریوں کا کردار بھی شامل ہیں۔

مقامی حکومت کیا ہے؟

مقامی حکومت سب سے نچلی سطح کی حکومت ہے جو کسی ایک ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کا انتظام چلاتی ہے۔ یہ حکومت لوگوں کے منتخب نمائندے تشکیل دیتے ہیں۔ مقامی حکومت لوگوں کو اپنے اوپر اثرانداز ہونے والے امور میں فیصلہ کرنے کا حق اور اختیار دیتی ہیں۔

مقامی حکومت کے اغراض و مقاصد یہ ہیں:

1. شہریوں کیلئے ریاست کی ذمہ داریوں کو مقامی کمیونٹی تک وسعت دینا۔
2. اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنا تاکہ عوام کی مشکلات حل ہوں۔
3. عوام کو اپنی زندگیوں پر اثرانداز ہونے والے امور میں فیصلہ کرنے کے مواقع حاصل ہوں۔
4. مقامی آبادیوں کو یہ موقع ملے کہ وہ اپنی ضروریات اور ان کی تکمیل کیلئے وسائل کا تعین کریں۔
5. جمہوریت پر عمل پیرا ہونے کیلئے مضبوط بنیاد قائم ہو۔

مقامی حکومت کے نظام کی ساخت اور تنظیم

سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء تین قطاری مقامی حکومت کا نظام فراہم کرتا ہے۔ ان میں ضلع کونسل، تحصیل کونسل اور یونین کونسل شامل ہیں۔

لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کے تحت لوکل گورنمنٹ کی اصطلاحات

اصطلاح	تعریف	ذمہ داریاں
یونین کونسل	یہ مقامی حکومت کا بنیادی درجہ ہے جو دیہات پر مشتمل ہوتا ہے۔	• بچوں کی پیدائش، اموات اور شادیوں کا اندراج کرنا۔ • سٹریٹ لائیٹس فراہم کرنا، چھوٹی سڑکوں کی مرمت کرنا، نکاسی لائنوں کی مرمت کرنا، ہینڈ پمپ فراہم کرنا وغیرہ۔
تحصیل کونسل	تحصیل سطح پر مقامی حکومت کا درجہ تحصیل کونسل کہلاتا ہے۔	• زمین کو ترقی، زراعت، صنعت، تجارت، رہائش گاہ، تفریحات اور نقل و حمل کو کنٹرول کرنا۔ • مارکیٹوں کو ریگیولیٹ کرنا، لائسنس جاری کرنا، ان کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانہ عائد کرنا۔ • ضلعی حکومت کے تعاون سے ترقی پذیر سکیمیں بنانا اور ان کا انتظام کرنا، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، خدمات کی فراہمی میں بہتری لانا اور قوانین کے نفاذ کیلئے حکمتِ عملی تشکیل دینا۔ • تحصیل میں واقع سرکاری دفاتر کی نگرانی کرنا اور ان کی کارکردگی کے متعلق ضلع حکومت کو اطلاع کرنا۔
ضلع کونسل	مقامی حکومت کا انتظامی درجہ جو ضلع سطح پر کام کرتا ہے، ضلع کونسل کہلاتا ہے۔	• ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا۔ • سالانہ بجٹ کی منظوری دینا۔ • خدمات کی فراہمی کی نگرانی کرنا اور ان کو بہتر بنانا۔
ٹاؤن کمیٹی	ٹاؤن کمیٹی چھوٹے شہری قصبوں کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس میں وارڈ یا یونین کمیٹیاں ہوتی ہیں۔	• لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے ڈسپینسریاں، میٹرنٹی ہومز بنانا۔ • سڑکوں، گلیوں اور باغات کی مرمت و تعمیر کرنا اور درخت لگانا۔ • کھیل کے میدان بنانا، پبلک لائبریریوں کا قیام کرنا اور وہ تمام اقدامات اٹھانا جو فلاح و بہبود کو فروغ دیتے ہیں۔
میونسپل کارپوریشن	یہ شہری علاقوں پر مشتمل ایک ڈویژن ہے جو مقامی سطح پر خدمات سرانجام دیتی ہے۔	• کھیل کے میدان، لائبریریاں، چڑیا گھروں کو بنانا اور تفریحی کھیل اور میلوں کا بندوبست کرنا۔ • سڑکوں کی تعمیر و مرمت کرنا اور سڑکوں کے کنارے درخت لگانا۔ • سرکاری و نجی مقامات کو پانی کی فراہمی کا بندوبست کرنا۔ آگ لگ جائے تو فائر بریگیڈ کی خدمات فراہم کرنا۔
بلدیہ عظمیٰ	یہ مقامی انتظامیہ کی اعلیٰ قسم ہے جو ملک کے بڑے شہروں جیساکہ کراچی میں خدمات سرانجام دیتی ہے۔	• شہر میں تمام کاموں کی نگرانی، پارکوں کی بحالی اور سپورٹس کمپلیکس کی دیکھ بھال کرنا وغیرہ۔ • اندرونی شہر کی سڑکوں، پلیں، سٹریٹ لائٹوں، پانی کی نالیوں اور بلدیہ عظمیٰ کے ملکیت کی منصوبہ بندی، ترقی، مرمت و تعمیر اور دیکھ بھال کرنا۔ • مال مویشی، کالونیاں، آرٹ گیلریوں، میوزیم اور لائبریریوں کو بحال کرنا۔ • غیر ملکی شخصیات کا استقبال کرنا وغیرہ وغیرہ۔

ماخذ: لوکل گورنمنٹ یکٹ 2013ء

ہر سطح (درجہ) کی حکومت چلانے کیلئے منتخب چیئرمین، وائس چیئرمین، کونسلر اور ایڈمنسٹریٹر ہوتے ہیں۔ مقامی حکومت کے تمام اراکین چیئرمین کو جوابدہ ہوتے ہیں جو منتخب عہدیدار ہوتا ہے۔ چیئرمین کو شہروں کی ترقی اور صفائی کے اختیارات اور فرائض حاصل ہیں۔ بڑے شہروں میں انہیں میئر اور ڈپٹی میئر کہتے ہیں۔

یونین کونسلوں کی عام نشستوں کیلئے براہ راست انتخابات ہوتے ہیں جبکہ خواتین، کسانوں، مزدوروں اور اقلیتوں کی مخصوص نشستوں کیلئے بالواسطہ انتخابات ہوتے ہیں۔ بالواسطہ انتخابات تحصیلوں، ٹاؤن اور ضلعوں اور شہروں کی کونسلوں کیلئے بھی ہوتے ہیں۔ کونسلر جماعتی بنیاد پر منتخب ہوتے ہیں اور چار سال کی مدت کیلئے خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

مقامی حکومت کے تینوں درجات کے فرائض

تینوں درجات کی مقامی حکومتوں کے کاموں میں سالانہ ترقیاتی منصوبہ اور بجٹ کی تیاری، ٹیکس وصولی اور شہریوں کو مختلف کمیٹیوں کے قیام میں سہولت میں فراہمی شامل ہیں۔ انتظامیہ کی اہم ذمہ داریوں میں عوامی خدمات جیسے شاہراہوں کی مرمت، عوامی پارکوں، اسکولوں، اسپتالوں کی دیکھ بھال اور پانی کی فراہمی اور نکاسی کے انتظامات شامل ہیں۔

ایچ ایم کھوجاہائی اسکول نوابشاہ

شاہی باغ شکارپور

عباسی شہید ہسپتال کراچی

مقامی حکومت کے تحت شہریوں کا کردار

بیان کیے گئے ادارتی انتظام کے تحت شہریوں کو فعال شرکت کے کئی مواقع ملتے ہیں:

- اگر آپ کی عمر پچیس سال یا اس سے زیادہ ہے تو آپ ان میں سے کسی کے انتخاب میں کھڑے ہو سکتے ہیں۔ آپ منتخب ہو جائیں تو ذمہ دارانہ فعال کردار ادا کریں۔
- آپ ان کمیٹیوں میں سے کسی بھی کمیٹی کے رکن بن سکتے ہیں جو کمیونٹی فلاح کیلئے کام کرتی ہیں۔
- آپ دوسروں کے ساتھ مل کر کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (CBO) تشکیل دے سکتے ہیں تاکہ اپنی کمیونٹی کے مسائل پر توجہ دے سکیں۔
- آپ شکایتی مرکز میں مقامی حکومت کے اراکین کے خلاف شکایات جمع کرا سکتے ہیں تاکہ آپ کی کمیونٹی کی خدمت کا عمل زیادہ ذمہ دارانہ ہو۔

خلاصہ

مقامی حکومت سب سے نچلی سطح کی حکومت ہے۔ مقامی سطح پر لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے اختیارات اور ذمہ داریوں کو بھی مقامی سطح تک منتقل کر دیا گیا ہے۔ مقامی حکومت کا مقصد مقامی سطح پر ہی لوگوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

i. مقامی حکومت کیا ہے؟

ii. مقامی حکومت کی ساخت بیان کیجئے۔

iii. تحصیل کونسل اور یونین کونسل کے اختیارات میں فرق کیجئے۔

2. مقامی حکومت کا انتظامی ڈھانچہ واضح کرنے کیلئے جدول بنائیے۔

ب۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1- چھوٹا سا گروپ بنائیے اور اس میں مقامی حکومت کے کردار پر بات چیت کریں۔

ج۔ کھوجیے۔

1- ایسے تین مقامی مسائل سامنے لائیں جن کو مقامی حکومت نے اب تک حل نہ کیا ہو۔

باب 4 انتخابات

حاصلاتِ تعلّم

- انتخابات، حلقہ انتخابات اور نمائندوں کی اصطلاحات کی تشریح کریں۔
- جمہوریت میں انتخابات کی اہمیت بیان کریں۔
- جمہوری عمل میں انتخابات میں عوام کی بھرپور شرکت کی اہمیت بیان کریں۔
- ان طریقوں کی تشریح کریں جن کے مطابق عوام شہری زندگی کے معاملات میں شریک ہو سکتے ہیں (ووٹنگ، منتخب عہدیداروں کے خلاف دعوے اور رضاکارانہ خدمت)۔
- انتخابی عمل میں شہریوں کی فعال شرکت بیان کریں (ووٹنگ، انتخابات کا مشاہدہ کرنا اور انتخابات میں حصہ لینا)۔
- انتخابات میں خواتین کی شرکت کے مسائل کی نشان دہی کریں اور تجویز کریں کہ انہیں کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔
- اسکول میں انتخابی عمل سے گزریں (کلاس مانیٹر، اراکین اور اسکول کونسل کے قائدین کے انتخابات)۔
- انتخابی عمل میں میڈیا کے کردار کا جائزہ لیں۔
- انتخابی عمل میں سیاسی جماعتوں کے کردار کی وضاحت کریں۔

تعارف

یہ باب جمہوری نظام کیلئے انتخابی نظام کی اہمیت کے مطالعے سے متعلق ہے اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔

انتخابات (الیکشن) کیا ہے؟

پاکستان ایک جمہوری ریاست ہے۔ ابراہم لنکن کے مطابق جمہوریت کی معنی "لوگوں کے لئے لوگوں کی طرف سے لوگوں کی حکومت ہے"۔ چونکہ جدید ریاستوں کا رقبہ بہت وسیع اور آبادی بہت زیادہ ہے اور تمام لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا اور قوانین اور پالیسیاں بنانا ممکن نہیں ہے، اس لئے وہ ریاست کے امور میں بالواسطہ طور پر ہی شریک ہو سکتے ہیں۔ یعنی اپنے نمائندوں کے ذریعے جن کو وہ اپنے ووٹوں سے قانون اور پالیسیاں بنانے اور ریاست کے دیگر امور کے بارے میں فیصلہ کرنے کیلئے منتخب کرتے ہیں۔

ریاست کے تمام شہری جن کو ایک مخصوص وقت پر ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، مجموعی طور پر "حلقہ انتخاب" کہے جاتے ہیں۔ وہ عمل جس کے تحت حلقہ انتخاب کے لوگ اپنا ووٹ دینے کا حق استعمال کرتے ہیں اور اپنے نمائندہ منتخب کرتے ہیں اسے الیکشن "انتخاب" کہتے ہیں اور وہ لوگ جن کو قانون ساز اسمبلی کیلئے منتخب کیا جاتا ہے انہیں "نمائندے" کہا جاتا ہے۔

سرگرمی

- آپ اپنے علاقے کے منتخب نمائندوں میں کون سی خوبیاں دیکھنے کے خواہش مند ہیں؟

جمہوریت میں انتخاب کی اہمیت

جمہوری طرزِ حکمرانی میں انتخابات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان کے اثرات کچھ اس طرح پڑتے ہیں:

- **قیادت کا چناؤ:** انتخابات شہریوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔وہ اس کے حق میں ووٹ دے کر فیصلہ کر دیتے ہیں جو ان کے خیال میں ان کے مفادات کا تحفظ کر سکتا ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ منتخب نمائندوں سے عوامی رائے کا اظہار ہوتا ہے۔
- **قیادت کی تبدیلی:** انتخابات کے پلیٹ فارم پر عوام حکمراں پارٹی سے اپنی ناراضگی کا اظہار کر سکتے ہیں۔سیاسی جماعت کے امیدوار کو ووٹ دے کر، دوسری حکومت منتخب کر کے عوام اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ جمہوریت میں وہی طاقت کا سرچشمہ ہیں۔
- **سیاسی شرکت:** اگر کوئی شہری ایسی اصلاحات متعارف کرانا چاہتا ہے جو کسی پارٹی کے پروگرام میں شامل نہیں تو وہ شہری اپنی نئی سیاسی پارٹی بنا کر یا آزادانہ امیدوار کی حیثیت سے انتخابات میں شریک ہو سکتا ہے۔
- **خود اصلاحی نظام:** چونکہ انتخابات کا عمل تسلسل سے جاری رہتا ہے (پاکستان میں ہر پانچ سال بعد) اس لئے حکمراں جماعت کو عوام کی ضروریات پر توجہ دینی پڑتی ہے۔اس سے ایک خود اصلاحی نظام وجود میں آتا ہے جس کے باعث حکمراں پارٹی اپنی کارکردگی پر توجہ دیتی ہے اور اپنے ووٹروں کو مطمئن رکھنا چاہتی ہے۔
- **سیاسی شعور:** انتخابات شہریوں کو سیاسی شعور دیتے ہیں اور جمہوری حکومتوں میں عوام کی مرضی اور منشا کے بارے میں ہمدردی پیدا کرتے ہیں۔

سرگرمی

- ایسے پانچ طریقے بیان کیجئے جن کے مطابق انتخابات قومی ترقی کیلئے کارآمد ہوتے ہیں۔

ووٹ کون دے سکتے ہیں؟

ہر وہ شخص جو پاکستان کا شہری ہے، جس کی عمر اٹھارہ سال ہو۔فاترالعقل نہ ہو۔اور کسی حلقہ انتخاب میں رہائش پزیر ہے وہ اس حلقے میں بحیثیت ووٹر اپنے نام کا اندراج کرا سکتا ہے۔صرف وہی شہری جن کے ناموں کا اندراج ہو گا صرف وہی ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

پاکستان کے انتخابات میں کون حصہ لے سکتا ہے؟

ہر وہ فرد جو پاکستان کا شہری ہے جس کا نام کسی بھی حلقے کے ووٹروں کی فہرست میں درج ہے جو پچیس سال کی عمر (سینٹ کیلئے تیس سال یا اس سے زائد)، اچھے کردار کا حامل اور جو کسی جرم میں سزا یافتہ نہ ہو، وہ انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے اور اگر اسے درکار ووٹ مل جائیں تو وہ قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی کا رکن بن سکتا/ سکتی ہے۔

سرگرمی

- وہ مسائل دریافت کریں جو ووٹ دینے یا انتخاب میں کھڑے ہونے پر خواتین کو درپیش ہیں۔ ایسی پانچ تجاویز دیں جو ان مسائل کو حل کرنے میں مدد دیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP)

الیکشن کمیشن آف پاکستان ایک خود مختار ادارہ ہے جس کا کام قومی اسمبلی، سینٹ، صوبائی اسمبلیوں اور مقامی حکومت کے اداروں کے صاف، شفاف اور آزادانہ انتخابات منعقد کرانا ہے۔ الیکشن کمیشن، ایک چیف الیکشن کمشنر (CEC) اور چار اراکین پر مشتمل ہوتا ہے جن کا تقرر پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات پر ہوتا ہے جس میں حکومت اور حزبِ مخالف ووٹوں کے مساوی نمائندے ہوتے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کو حاضر سروس یا سپریم کورٹ وہائی کورٹ کا سابق جج یا جج بننے کا اہل ہونا چاہیئے۔ الیکشن کمیشن کے اراکین سابق ججوں میں سے لیے جاتے ہیں اور ہر رکن اپنے صوبے کی نمائندگی کرتا ہے۔

انتخابات کے منصفانہ، دیانتدارانہ اور شفاف انعقاد اور انتظامات کیلئے سکریٹریٹ اور سکریٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان کی قیادت میں کام کرنے والا نیٹ ورک الیکشن کمیشن سے تعاون کرتا ہے۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے فرائض

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے فرائض میں دیانتداری، انصاف اور شفاف طریقے سے قانون کے مطابق انتخابات کے انتظامات اور ان کا انعقاد کرانا، درست ووٹرز لسٹ تیار کرانا، حلقہ انتخابات شفاف طریقے سے بنانا، ووٹروں کی حوصلہ افزائی کرنا، سب کی شمولیت کو یقینی بنانے کیلئے جدید انتخابی ٹیکنالوجی سے استفادہ، حصہ لینے والوں کے مابین تعمیری تعلقات اور پاکستان میں انتخابی اصلاحات کا جاری رہنے والا عمل شامل ہیں۔

سرگرمی

- صوبائی الیکشن کمشنر کا کردار واضح کیجئے۔

سیاسی پارٹیاں

سیاسی پارٹیاں ایک جیسا ذہن رکھنے والے افراد کی جماعتیں ہیں جو کچھ نظریات اور اقدار کی بنیاد پر عوامی پالیسیوں میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ سیاسی پارٹیاں عوام کے مسائل، مشکلات اور ان سے متعلق حل تجویز کرتی ہیں۔ سیاسی پارٹیاں وہ تنظیمیں ہیں جو انتخابات کے ذریعے سیاسی قوت حاصل کرنا اور اس کا اظہار کرنا چاہتی ہیں۔

سیاسی پارٹیوں کا کردار

سیاسی پارٹیاں جمہوری عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے کچھ کردار درج ذیل ہیں:

- **عوامی رائے کو یک جا کرنا:** اس کیلئے وہ عوامی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کر کے مختلف افراد اور گروپوں کو یکجا کرتے ہیں اس طرح ان کے خیالات میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔
- **سیاسی قائدین کی تیاری:** لوگوں کو عوامی عہدوں پر فائز کرنے سے ان کی تیاری ہوتی ہے۔
- عوامی عہدوں کیلئے **امیدواروں کی نامزدگی۔**
- **انتخابی مہم چلانا** جس سے عوامی مسائل، مشکلات اور ان کے حل کے پروگرام کا اندازہ ہوتا ہے۔
- منتخب نمائندوں کے ذریعے **حکومت کی انتظامیہ کو کنٹرول کرنا۔**
- **یکساں ذہنی سوچ** رکھنے والوں کو یکساں ہونے کا احساس دینا۔

سیاسی پارٹیاں انتخابات کے انعقاد میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پاکستان میں ان کے چند کام مندرجہ ذیل ہیں:

- ووٹروں کو قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں مدد۔
- ووٹروں کی انتخابی فہرستوں میں نام درج کرانے میں مدد۔
- اپنی مرضی کے امیدواروں کو پارٹی ٹکٹ کی فراہمی۔
- عوام کو ان کے مسائل اور مشکلات پر پارٹی کے مؤقف سے آگاہ رکھنا اور کامیابی کی صورت میں ان کے مسائل حل کرنے اور منشور پر عمل کرنے کے وعدے۔
- عوام کو اپنی پارٹی کے امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے پر آمادہ کرنا۔
- ووٹروں کو الیکشن والے دن باہر لانا اور ضرورت ہو تو سواری کا انتظام کرنا۔
- الیکشن والے دن پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے ایجنٹ مقرر کرنا تاکہ ووٹ ڈالنے میں عوام کی رہنمائی کر سکیں۔

انتخابات میں میڈیا کا کردار

اخبارات، ریڈیو، ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ سب ہی جمہوریت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے دو اہم کردار ہیں۔ عوام کو ان کے مسائل، مشکلات اور معاملات سے باخبر رکھنا تاکہ وہ حکومت کی کارکردگی کو پرکھ سکیں، خود کو کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ رکھیں اور الیکشن کے موقع پر عوام دوست عہدیداروں اور سیاسی پارٹیوں کو منتخب کریں۔

اگر میڈیا کو عوامی معاملات میں کارکردگی پر نظر رکھنا ہے جیسا کہ قانون سازی، عدالتی پیش رفت اور دیگر کارروائیاں، تو انہیں عام لوگوں کیلئے کھلا ہونا چاہیئے۔ اس شفافیت کے ساتھ میڈیا کو غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ اس پر حکومت کا دباؤ نہ ہو، نہ دھمکیاں۔ میڈیا کے ذریعے مختلف خیالات کو سامنے آنا چاہیئے۔ الیکشن کے دنوں میں میڈیا یہ کام کرتا ہے:

- بامقصد اور غیر جانبدار انداز میں میڈیا تمام سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کی تصاویر اور خبروں کو نشر کرتا ہے۔
- اہم عوامی مسائل اور معاملات کے حوالہ سے امیدواروں اور ان کی پارٹیوں کی پوزیشن کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- امیدواروں کے عوامی مسائل کے بارے میں مشکل سوالات پوچھنا۔
- مختلف سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کے مابین مباحثے کرانا۔
- الیکشن کے نتائج کی فوری طور پر اشاعت۔

فعال شہریت

فعال اور متحرک شہری ہونے کا مطلب قصبوں اور شہروں سے لے کر پورے ملک کی سطح تک لوگوں کا مقامی کمیونٹی اور جمہوریت کے معاملات میں حصہ لینا۔ یہ فعال شرکت سادہ سی بھی ہوسکتی ہے جیسے اپنی گلی کو صاف کرنا اور بڑی بھی ہوسکتی ہے جیسے لوگوں کو جمہوری اقدار، صلاحیتوں اور شرکت کے بارے میں تربیت دینا۔ شہریوں کی فعال شرکت، پاکستان جیسے ملک میں جمہوریت کے استحکام کیلئے ایک لازمی قدم ہے۔

عوامی زندگی میں شہریوں کی شرکت

ایسے بہت سے طریقے ہیں جن پر عمل کر کے شہری اپنے معاشرے کو فروغ اور جمہوریت کو صحت مند بنا سکتے ہیں۔

- اخبارات، ریڈیو، ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے ذریعے اپنے گاؤں، قصبے یا شہر سے آگاہ رکھنا۔
- اپنے ایم این اے، ایم پی اے یا کسی اخبار کو خط لکھنا۔
- کمیونٹی کی بہتری کیلئے کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (CBO) کی رکنیت حاصل کرنا۔
- اپنی کمیونٹی کو صاف ستھرا اور سرسبز رکھنا۔

- قانون پر عمل کرنا۔
- ایسی یادداشت پر دستخط کرنا جس کا مقصد ذمہ دار لوگوں کے خلاف قدم ہو۔
- پُرامن مظاہروں، بائیکاٹ، دھرنوں اور احتجاج کے دوسرے طریقوں سے اظہار کرنا۔
- عسکری یا دوسرے اداروں میں شریک ہو کر ملک کی خدمت کرنا۔

عوامی زندگی میں شہریوں کا اہم کردار انتخابات میں ان کا متحرک کردار ہے۔ یہاں کئی طریقے رائج ہیں جن کے مطابق شہری انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں:

- مقامی، صوبائی اور قومی انتخابات میں ووٹ ڈالیں۔
- سیاسی پارٹی کے رکن بنیں۔
- عوامی عہدے کیلئے امیدوار بنیں۔
- مالی تعاون کر کے یا تھوڑا سا وقت دے کر کسی امیدوار کی انتخابی مہم میں تعاون کریں۔
- الیکشن والے دن ووٹروں کو باہر آنے میں مدد کرنا۔
- الیکشن والے دن الیکشن کا مشاہدہ کرنے والے کا کردار ادا کریں۔

خلاصہ

انتخابات جمہوریت کیلئے ناگزیر ہیں کیونکہ انہی کے ذریعے عوام اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں جو عوامی عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ انتخابات اس لئے بھی اہم ہیں کہ وہ اپنے قائدین کے چناؤ میں مدد، قیادت میں تبدیلی، سیاسی عمل میں حصہ لینے اور خود کو باخبر رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان آزادانہ، منصفانہ اور شفاف الیکشن کے انتظام اور انعقاد میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سیاسی پارٹیاں ہم خیال افراد کی وہ تنظیمیں ہیں جو عوام کے مسائل، مشکلات اور دیگر امور کے بارے میں پالیسیاں بناتی ہیں۔ وہ انتخابات کے ذریعے اقتدار کے حصول اور سیاسی قوت کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ وہ ووٹروں کو اپنے شناختی کارڈ کے حصول، انتخابی فہرستوں میں ووٹوں کے اندراج، اپنی پسند کے امیدواروں کو پارٹی ٹکٹ کی فراہمی، اپنے پارٹی امیدوار کو ووٹ دے کر کامیاب کرانے اور الیکشن والے دن انہیں سہولتیں فراہم کرتی ہیں۔ میڈیا امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کی پوزیشن اور عوام کے مسائل اور معاملات کے بارے میں بروقت رپورٹوں کے ذریعے عوام کو باخبر رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جمہوری معاشرے کے قیام اور اس کے دوام میں شہریوں کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ وہ عوامی مسائل اور ان کے حل کے اقدامات کے عمل سے باخبر رہ کر متحرک کردار ادا کر سکتے ہیں۔ الیکشن کے دوران ان کا سب سے اہم کردار اپنے نمائندے کے حق میں ووٹ ڈالنا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. پاکستان میں ہر __________ سال بعد عام انتخابات ہوتے ہیں۔

ii. پاکستان میں ووٹر کی عمر __________ سال ہے۔

iii. پاکستان میں نمائندے کی کم از کم عمر __________ سال ہے۔

iv. ملک میں الیکشن کرانے کے ذمہ دار ادارے کو __________ کہا جاتا ہے۔

2. ایک جدول بنایئے جس میں انتخابات میں الیکشن کمیشن، سیاسی پارٹیوں، میڈیا اور شہریوں کا کردار واضح کیجئے۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. "انتخاب"، "حلقہ انتخاب" اور "نمائندہ" کی اصطلاح کی تعریف کیجئے۔

ii. ان طریقوں کی فہرست ترتیب دیجئے جن کے مطابق شہری اپنے معاشرے کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ب۔ کھوجیے۔

1. یہ دریافت کریں کہ آپ جس علاقے میں رہتے ہیں اس علاقے کے ایم پی اے اور ایم این اے کون ہیں، ان کا تعلق کس سیاسی پارٹی سے ہے؟ معلوم کیجئے کہ تعلیم کے حوالے سے ان کی پارٹی کا منشور کیا ہے؟ اگر وہ پارٹی اقتدار میں ہے تو کیا پاکستان خصوصاً سندھ میں تعلیم کے فروغ کیلئے وہ سب کر رہی ہے جس کا اس نے وعدہ کیا ہے؟

ج۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. اپنی کلاس کا مانیٹر منتخب کرنے کیلئے الیکشن کرائیں۔ تین امیدوار نامزد کریں۔ وہ تینوں اپنا اپنا منشور تیار کریں جس میں بیان کریں کہ وہ کلاس کے طلبہ کیلئے کیا کریں گے؟ انہیں اپنی مہم چلانے اور طلبہ سے ووٹ مانگنے کا موقع فراہم کریں۔ الیکشن منعقد کریں، ووٹ شمار کریں اور جیتنے والے کا اعلان کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. کالم الف میں درج عوامی عہدے کو کالم ب میں درج کردار سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
پاکستان کے وزیرِاعظم	صدر کے بیرون ملک جانے پر صدر کی نمائندگی کرتے ہیں۔
سینٹ کے چیئرمین	ریاستی تقریبات اور غیر ملکی دوروں میں علامتی کردار ادا کرتے ہیں اور قانون سازی اور معاہدوں پر دستخط کرتے ہیں۔
پاکستان کے صدر	قومی اسمبلی کے ایوان کا قائد ہیں۔

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لایئے۔

1. 2013ء کے عام انتخابات میں اپنے ضلع سے منتخب ہونے والے قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کا پتا کریں۔
2. اپنے ضلع سے تعلق رکھنے والے وفاقی یا صوبائی وزراء کا پتہ کریں۔

ج۔باہم خیالات سے آگاہ کریں۔

1. گروپ بنایئے اور اس میں سپریم کورٹ کے اختیارات پر بات چیت کریں جس میں پارلیمنٹ کے منظور کردہ قانون پر نظرِ ثانی کا اختیار بھی شامل ہو۔

د۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. ایسا واضح گروپ ترتیب دیں جس میں خارجہ پالیسی کے موضوع پر بحث کرائی جائے مثلاً کشمیر میں ہندوستانی جارحیت کی وجہ سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات میں بگاڑ۔

ہ۔ تخلیق کار بنیں۔

1. مقامی حکومت کی جانب سے سہولیات کی غیر مؤثر فراہمی پر آن لائن شکایات کا کوئی طریقہ کار وضع کریں۔

و۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. آن لائن طریقہ کار کے بارے میں فیس بک پر اپنے دوستوں سے تبادلہ خیال کریں اور ان سے مثبت فیڈ بیک حاصل کریں۔

ی۔اجتماعی بھلائی کیلئے کوئی قدم اٹھائیں۔

1. اخبار کے نیوز ایڈیٹر کو مراسلہ لکھیں جس میں اپنے علاقے میں پانی کی کمی کا ذکر کریں۔

یونٹ 4

میڈیا

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- میڈیا کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- میڈیا کی مختلف شکلوں کی شناخت کرائیں۔
- عوام میں سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے بارے میں شعور اجاگر کرنے میں میڈیا (پرنٹ، الیکٹرونک، سوشل) کے کردار کی وضاحت کریں۔
- واضح کریں کہ معاشرے میں معلومات تک رسائی اور اظہارِ خیال کی آزادی کے مواقع کی فراہمی کیلئے میڈیا کیا کردار ادا کرتا ہے۔
- آزاد اور غیر جانبدار میڈیا کی اہمیت بیان کریں۔
- ان عوامل کی نشان دہی کریں جو حکومت کو میڈیا کی آزادی کو محدود کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔
- واضح کریں کہ میڈیا کس طرح حکومت کیلئے رکھوالے کا کردار ادا کرتا ہے۔
- ان حکومتی اداروں کی شناخت اور ان کے فرائض کی وضاحت کریں جو پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کو قواعد وضوابط کا پابند کرتے ہیں۔
- اخبار یا ٹی وی میں آنے والے کسی مقامی مسئلے کی نشان دہی کریں اور ایڈیٹر کو خط لکھیں جس میں حکومت کو اقدام اٹھانے کا مشورہ دیں۔
- میڈیا کے ان شعبوں کی نشان دہی کریں جن کی اصلاح درکار ہے۔
- واضح کریں کہ لوگوں کو تعلیم میں مدد دینے کیلئے میڈیا کیا کر سکتا ہے۔
- مثالوں کے ساتھ پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا میں استعمال ہونے والی جھکاؤ (Bias)، دقیانوسیت (Stereotyping) اور تشہیر (Propaganda) کی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔
- سوشل میڈیا کے فوائد اور نقصانات واضح کریں۔
- واضح کریں کہ انٹرنیٹ کس طرح معلومات کا وسیلہ بنتا ہے۔
- کھوج لگائیں کہ انٹرنیٹ (بشمول سوشل میڈیا) کو جھکاؤ اور مختلف النوع رسمی گروہ بندیوں کو بڑھانے اور سائبر دھوکہ بازی کو تقویر دینے کیلئے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نیز وہ طریقے بھی تجویز کریں کہ کس طرح ان کی روک تھام کی جاسکتی ہے۔
- پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جھکاؤ، دقیانوسیت اور تشہیر کی مثالوں کی نشان دہی کریں۔
- اخباری مضامین میں حقائق اور رائے کی نشان دہی کریں۔
- اشتہار میں جھکاؤ کی نشان دہی کریں اور تجویز کریں کہ اسے کیسے غیر جانبدار بنایا جاسکتا ہے۔
- نشان دہی کریں کہ اشتہارات کس طرح مردوں اور خواتین کو روایتی انداز کا بنا دیتے ہیں۔

یونٹ کا تعارف

لوگوں کی کثیر تعداد سے ابلاغ کو میڈیا کہا جاتا ہے۔ میڈیا عوامی اہمیت کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے بارے میں شعور اجاگر کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جمہوری ملک میں میڈیا عوام کے مسائل اور ان کی ضروریات کو نمایاں کرتا ہے اور حکومت کے اقدامات پر نظر رکھتا ہے۔ کبھی کبھی میڈیا کو تشہیر کا ذریعہ قرار دے کر اس پر تنقید کی جاتی ہے۔ بہر حال میڈیا کو نقصانات سے پاک ہونا چاہئے اور وہ معلومات دے اور ان معاملات کا معروضی تجزیہ کرے۔ ہمیں بھی میڈیا خواندہ ہونا چاہئے۔

اس باب کا مقصد ہمیں میڈیا کا زیادہ باخبر اور ماہر صارف بنانا ہے۔

باب 1

میڈیا- شکلیں اور کردار

حاصلاتِ تعلّم

- میڈیا کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- میڈیا کی مختلف شکلوں کی شناخت کرائیں۔
- عوام میں سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے بارے میں شعور اجاگر کرنے میں میڈیا (پرنٹ، الیکٹرونک، سوشل) کے کردار کی وضاحت کریں۔
- واضح کریں کہ معاشرے میں معلومات تک رسائی اور اظہارِ خیال کی آزادی کے مواقع کی فراہمی کیلئے میڈیا کیا کردار ادا کرتا ہے۔
- واضح کریں کہ لوگوں کو تعلیم میں مدد دینے کیلئے میڈیا کیا کر سکتا ہے۔
- سوشل میڈیا کے فوائد اور نقصانات واضح کریں۔
- واضح کریں کہ انٹرنیٹ کس طرح معلومات کا وسیلہ بنتا ہے۔

تعارف

اس باب میں میڈیا کے کردار کا تجزیہ کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔ ابلاغ کے راستے (چینل) جن کے ذریعے خبریں، معلومات، تفریح، تعلیم اور تعمیری پیغامات کو پھیلایا جاتا ہے، انہیں ذرائع ابلاغِ عامہ کہتے ہیں۔ میڈیا میں ہر نشریات، سامعین کا تعین کیے بغیر دور دراز تک اپنی بات پہنچانا یا سامعین کے کسی مخصوص گروپ کیلئے محدود علاقے تک پہنچنے والا پیغام اور اخبارات، ٹی وی، ریڈیو، رسائل، بل بورڈ، میل، فون اور انٹرنیٹ شامل ہیں۔

میڈیا کی شکلیں (وضع)

میڈیا کی کئی صورتیں ہوتی ہیں:

- **پرنٹ میڈیا:** کاغذ یا سخت کپڑے کے ذریعے ہونے والے ابلاغ کو پرنٹ میڈیا کہتے ہیں۔ اس کی مثالیں اخبارات، کتابیں، رسائل اور کتابچے ہیں۔
- **الیکٹرونک میڈیا:** برقی ذرائع (الیکٹرونک) سے ہونے والے ابلاغ کو الیکٹرانک میڈیا کہتے ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلی وژن اس کی مثالیں ہیں۔

- **ڈیجیٹل میڈیا:** وہ میڈیا جو آلے یا مشین کے ذریعے اعدادی اشارات کو سمجھے۔ یہ میڈیا کمپیوٹروں پر دیکھا، بنایا، بانٹا، محفوظ اور بہتر بنایا جاسکتا ہے۔اس کی مثالیں ای میل، ویب سائٹ، بلاگ اور انٹرنیٹ ہیں جن کی بنیاد ریڈیو اور ٹیلی وژن ہیں۔

- **سوشل میڈیا:** معاشرتی رابطے کے ذریعے ہونے والے ابلاغ کو سوشل میڈیا کہتے ہیں۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ کے باعث استعمال کرنے والے اس کے ذریعے معلومات کے فروغ، تبادلہ یہاں تک کہ خیالات، تصاویر اور ویڈیو کا تبادلہ بھی کرتے ہیں۔ اسکائپ، ٹوئیٹر، لنک ان، گوگل اور یوٹیوب سوشل میڈیا کی چند نمایاں مثالیں ہیں۔

سر گرمی

- پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کے اوصاف لکھیں۔

میڈیا کا کردار

میڈیا مندرجہ ذیل فرائض ادا کرتا ہے:

خبریں اور معلومات: یہ میڈیا ہی ہے جو ہمارے ملک اور اس کے گردو پیش میں ہونے والے واقعات اور امور کے بارے میں معلومات اور خبریں پہنچاتا ہے۔ یہ ہمیں معاشرتی، معاشی اور سیاسی امور کے تازہ ترین معاملات سے باخبر رکھتا ہے۔ یہ ہمیں موسمی حالات اور آنے والی قدرتی آفتوں کے بارے میں بتاتا ہے اور ہم مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کرسکتے ہیں۔

میڈیا صرف معلومات ہی فراہم نہیں کرتا۔ اہم معاملات اور نکات کو نمایاں کر کے پیش کرتا ہے تاکہ عام قاری، ناظر اور سامع کو متحرک کر سکے۔ میڈیا کا اس انداز میں معاملات کو سامنے لانا ہمیں اپنی رائے قائم کرنے اور جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

تعلیم: میڈیا کی رسائی اتنی وسیع اور عریض ہے کہ بہت معمولی اخراجات میں اسے تعلیم کے کام لایا جاسکتا ہے۔ آپ ایسے ڈیجیٹل ٹیچر کا تصور کر سکتے ہیں جو ایک ہی وقت میں ہزاروں طلبہ کو پڑھا رہا ہے۔

میڈیا بچوں کو حروفِ تہجی، اعداد سکھانے اور دنیا کے بارے میں دیگر معلومات دینے کے تعلیمی پروگرام پیش کرتا ہے۔ بالغوں کی تعلیم کیلئے سائنس، ٹیکنالوجی، ادویات اور سیاسیات پر پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ خصوصی افراد اور ان کیلئے اہمیت رکھنے والے موضوعات پر ریڈیو اور ٹیلی وژن سے مختلف زبانوں میں خصوصی پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ ان دنوں انٹرنیٹ بڑا اہم تعلیمی کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ کم و بیش ہر عمر کے لوگوں کو مختلف موضوعات کے متعلق خود ہی سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

شعور میں اضافہ: میڈیا کا سب سے اہم کردار خاص معاشرتی، سیاسی اور معاشی امور سے متعلق لوگوں کے شعور میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ انہیں ایسے معاملات کے بارے میں معلومات اور ان کے حاصل کرنے کے اقدامات کی تجاویز بھی فراہم کرتا ہے۔ بہت سے معاشرتی مسائل کو میڈیا کے ذریعے نمایاں کیا گیا اور لوگوں نے میڈیا کے مشوروں کے مطابق ہی انہیں حل کرنے کی کوششیں کیں۔ میڈیا اہم سیاسی معاملات، اقدامات اور منظر ناموں کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس طرح لوگ اپنے حقوق اور بہتر طور پر سمجھ کر درست فیصلے کر سکتے ہیں۔ شعور میں اضافے کے ذریعے میڈیا معاشرے کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کر رہا ہے۔

تفریح: میڈیا لوگوں کیلئے تفریح کا ایک وسیلہ ہے۔ اس میں سمعی (ریڈیو)، بصری (ٹی وی، سینما) اور پرنٹ میڈیا (رسالے، اخبارات، کھیل اور کوکنگ وغیرہ)۔ میڈیا اپنا زیادہ وقت اور وسائل اپنے سامعین اور ناظرین (بچوں، مردوں، خواتین) کی تفریح کیلئے صرف کرتا ہے۔ پھر بھی آبادی میں اضافے کے باعث روز بروز نئے تفریحی پروگرام کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ اب ہمارے ہاں بھی قومی اور کمرشل میڈیا ہیں جو مختلف تفریحی پروگرام پیش کرتے ہیں۔

عوامی اعلانات: کئی ایجنسیاں اور ادارے عوام تک اطلاعات اور پیغامات پہنچانے کیلئے میڈیا سے کام لیتے ہیں۔ یہ کسی وبائی مرض کے پھیلنے سے متعلق وارننگ یا گاڑیوں اور جہازوں کی آمد اور روانگی میں تاخیر سے متعلق بھی ہو سکتے ہیں۔ بعض مواقع پر یہ قانونی تقاضا بھی ہوتا ہے مثلاً اخبارات میں کسی نوٹس کی اشاعت، نام کی تبدیلی، جائیداد کی خرید و فروخت وغیرہ۔ الیکشن والے باب میں ہم جمہوریت کے فروغ اور الیکشن مہم اور پیش رفت میں تازہ ترین خبروں سے آگاہ رکھنے میں میڈیا کے کردار کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

اشتہارات: میڈیا اشیاء اور خدمات کی تشہیر میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کم و بیش سب کاروباری ادارے اپنی اشیاء کی فروخت کیلئے میڈیا کا سہارا لیتے ہیں۔ وہ اس کام کیلئے بڑی رقم صرف کرتے ہیں۔ اشتہاری مہم کے ذریعے وہ اپنی اشیاء کے بارے میں طلب بڑھاتے ہیں۔ اشتہارات اشیاء کی خریداری میں صارفین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ یہ میڈیا کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ بھی ہیں۔

اظہارِ خیال: ماضی میں قارئین اور ناظرین کو میڈیا میں آنے والے تبصروں اور تجزیوں میں اپنی رائے اور نقطۂ نظر شامل کرنے کے بہت کم مواقع حاصل تھے۔ اب انہیں ایسے کئی مواقع حاصل ہیں۔ اخبارات میں ایڈیٹر کیلئے مراسلات کا حصہ ہوتا تھا۔ اب ان میں آن لائن بھی موجود ہے جس پر خبروں کے بارے میں تبصرہ کیا جا سکتا ہے۔ ریڈیو اور ٹیلی وژن پر بھی ایسے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں جو ناظرین کو اظہارِ خیال کی دعوت دیتے ہیں۔ انٹرنیٹ بھی قارئین اور سامعین کو خبروں اور نظریات کو تراشنے اور دوسروں کو اپنے نقطۂ نظر سے آگاہ کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

خلاصہ

ذرائع ابلاغ جن سے معلومات، تفریح، تعلیم اور پیغامات کو وسعت دی جاتی ہے، میڈیا کہے جاتے ہیں۔ میڈیا کی چار شکلیں پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا ہوتی ہیں۔ یہ بہت سے کام کرتا ہے۔ سب سے اہم کام لوگوں کو واقعات اور معلومات سے آگاہ رکھنا ہے۔ میڈیا شعور میں اضافے کا کام بھی کرتا ہے۔ وہ عوامی مفاد کے اعلان اور تفریح کی فراہمی کے ذریعے لوگوں کی تربیت بھی کرتا ہے۔ معلومات کی فراہمی اور سامعین و ناظرین کی آراء کی شمولیت سے اظہارِ خیال کی آزادی اور معلومات تک رسائی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. دوسروں سے ابلاغ کے مختلف ذرائع (چینل) کو ____________ کہا جاتا ہے۔

ii. دوسروں سے رابطے کیلئے برقی ذرائع کے استعمال کو ____________ کہا جاتا ہے۔

iii. میڈیا ہاؤسز کی آمدنی کا ایک ذریعہ ____________ ہیں۔

iv. اشاراتی مشین کے ذریعے پڑھے جانے والے پیغام کو ____________ کہتے ہیں۔

v. کاغذ کی شکل میں منتقل کی جانے والی معلومات کو ____________ کہتے ہیں۔

vi. انٹرنیٹ اور ٹیلیفون ٹیکنالوجی کے ذریعے لوگوں کے مابین رابطے کو ____________ کہتے ہیں۔

2. میڈیا کے مختلف کردار واضح کرتے ہوئے ایک جدول بنائیں۔

3. درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

i. مثالوں کے ساتھ میڈیا کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. میڈیا کی مختلف صورتوں (شکلوں) کی وضاحت کریں۔

iii. واضح کریں کہ انٹرنیٹ کس طرح میڈیا کا کردار ادا کرتا ہے؟

iv. ایک ایسے معاشرتی، سیاسی اور معاشی مسئلہ کی نشاندہی کریں جو میڈیا میں زیرِ بحث ہو۔

v. ان معاملات سے آگاہی میں اضافہ کرنے پر میڈیا کے کردار کو واضح کریں۔

vi. اپنے تجربات کی روشنی میں بتایئے کہ عوام کو تعلیم دینے میں میڈیا کیا مدد کرتا ہے؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لایئے۔

1. سوشل میڈیا کی مختلف اشکال اور کام بتایئے اور اس کے تین فوائد اور تین نقصانات کی نشان دہی کریں۔

2. کسی تازہ معاشرتی برائی یا مرض پر عوامی بھلائی کا کوئی پیغام وضع کریں اور اسے کلاس یا اسکول میں نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1- اس مشق کے "ب" حصے کی کھوج کیلئے چار چار کے چھوٹے گروپوں میں مل کر کام کریں۔

باب 2 جمہوری معاشرے میں میڈیا

حاصلاتِ تعلّم

- جمہوری معاشرے میں میڈیا کی اہمیت بیان کریں۔
- پاکستان میں جمہوریت کے فروغ میں میڈیا کی خدمات کی فہرست تیار کریں۔
- آزاد اور غیر جانبدار میڈیا کی اہمیت بیان کریں۔
- ان عوامل کی نشان دہی کریں جو حکومت کو میڈیا کی آزادی کو محدود کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔
- واضح کریں کہ میڈیا کس طرح حکومت کیلئے رکھوالے کا کام کرتا ہے۔
- ان حکومتی اداروں کی شناخت اور ان کے فرائض کی وضاحت کریں جو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو قواعد وضوابط کا پابند کرتے ہیں۔
- اخبار یا ٹی وی میں آنے والے کسی مقامی مسئلے کی نشان دہی کریں اور ایڈیٹر کو خط لکھیں جس میں حکومت کو اقدام کرنے کا مشورہ دیں۔

تعارف

ہم پڑھ چکے ہیں کہ جمہوریت عوام کی اپنی حکمرانی یا عوامی حکومت ہوتی ہے۔ ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ جمہوری حکومت کا سب سے اہم فرض عوام کے حقوق، مفادات اور فلاح کا خیال رکھنا ہے۔ جمہوریت میں میڈیا کی بہت ساری ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری شہریوں کے حقوق کا تحفظ ہے جس میں اظہارِ رائے کی آزادی اور معلومات تک رسائی شامل ہیں۔

آرٹیکل 19: ہر شہری کو تقریر اور اظہارِ رائے کی آزادی کا حق حاصل ہوگا اور میڈیا آزاد ہوگا لیکن قانون کی طرف سے کچھ معقول پابندیاں مشروط ہونگی تاکہ اسلام کے جلال، پاکستان یا اس کے کسی بھی حصے کی سالمیت، دفاع، غیر ملکی ریاستوں سے دوستانہ تعلقات، عوامی نظام، شرافت یا اخلاقیات کو کوئی نقصان نہ پہنچے یا توہینِ عدالت اور کسی کو گناہ کیلئے اکسانے کا باعث نہ بنے۔

آرٹیکل 19 (الف): معلومات کا حق: قانون کی طرف سے عائد کردہ معقول پابندیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہر شہری کو تمام عوامی اہمیت کے معاملات تک رسائی کا حق حاصل ہوگا۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور- 1973ء باب 2-

ہم نے مزید پڑھا ہے کہ جدید نمائندہ جمہوریتوں میں لوگ براہ راست حکومت میں شریک نہیں ہو سکتے اس لئے وہ اپنے اندر سے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ میڈیا کا کردار ایک محافظ اور رکھوالے کی طرح ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ میڈیا عوامی عہدیداروں پر گہری نظر رکھے اور ان کے کاموں سے عوام کو باخبر رکھے۔ اس طرح میڈیا کے توسط سے عام لوگ اپنے منتخب نمائندوں کے کردار اور ان کی کارکردگی سے باخبر رہ کر ان کے بارے میں رائے قائم کر سکتے ہیں۔ عوامی عہدوں پر فائز لوگوں کے بارے میں عوام کی رائے آئندہ انتخابات میں لوگوں اور سیاسی جماعتوں کے انتخابات میں مدد دیتی ہے۔

میڈیا بولنے اور اظہارِ رائے کی آزادی کو فروغ دے سکتا ہے۔ یہ شہریوں کو معلومات فراہم کرتا ہے تاکہ وہ باخبر اور ذمہ دارانہ چناؤ کر سکیں۔ میڈیا کے ذریعے لوگ اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ان کے منتخب نمائندے ہی عوامی عہدوں پر فائز ہیں۔ لوگوں کو اس ٹی وی چینل کے خلاف شکایات درج کرانے کا حق بھی حاصل ہے جو شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں یا تعصب اور نفرت کو بڑھاتے ہیں۔

عوامی معاملات میں شفافیت

اگر لوگوں کو عوامی معاملات سے باخبر رکھنا ہے مثلاً حکومت کے تمام شعبوں مقننہ، انتظامیہ تو اسے شفاف اور کم سے کم خفیہ ہونا چاہئے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ قانون سازی کے عمل اور عدالتی کاروائیوں کو عوام کیلئے کھلا ہونا چاہئے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ عوام کو معلومات تک رسائی حاصل ہو اور وہ عوامی معاملات پر عوامی عہدیداروں سے معلومات حاصل کر سکیں۔

کیاآپ جانتے ہیں؟
رشوت لیناہی نہیں رشوت دینا بھی کرپشن ہے۔

آزاد اور غیر جانبدار میڈیا

عوامی معاملات کی دیکھ بھال اور ناقص عوامی فیصلوں کی نشان دہی میں نااہل انتظامیہ اور کرپشن دو ایسے امور ہیں جن کا میڈیا مشاہدہ کرتا ہے۔ میڈیا کو آزاد اور غیر جانبدار ہونا چاہئے،

تاکہ وہ کرپشن کو بے نقاب کر کے انتظامیہ کو اقدامات کرنے کی ترغیب دے سکے۔ میڈیا کے آزاد اور غیر جانبدار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ میڈیا یعنی ریڈیو، ٹیلی وژن، اخبارات یا انٹرنیٹ حکومت کے کنٹرول سے آزاد ہیں (چند امور خصوصًا قومی سلامتی اور بچوں کو ایذا (تشدد) دھمکیوں اور دھونس کے علاوہ)، اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ قوانین کے ذریعے میڈیا کی آزادی کی حفاظت کی جائے تاکہ وہ کسی سزا اور نقصان کے خوف سے آزاد ہو کر عوامی حقوق کی رکھوالی کا کام کر سکے۔

ذمہ دارانہ شہریت

میڈیا کے حوالے سے ایک جمہوری ریاست میں شہریوں پر درج ذیل فرائض عائد ہوتے ہیں:

- میڈیا سے عوامی مفاد کی معلومات حاصل کرنے کا کام لیں۔
- مکمل اور جامع نقطۂ نظر کیلئے معلومات کے مختلف ذرائع کو کام میں لائیں۔
- میڈیا میں زیرِ بحث معاشرتی، سیاسی اور معاشی موضوعات پر اپنی رائے اور خیالات کا اظہار کریں۔
- حکومت پر تنقید کے حوالے سے میڈیا کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں اور دھمکیوں پر اپنی آوازیں بلند کریں۔

اظہارِ رائے کی آزادی پر بندشیں

زیادہ تر اظہارِ رائے بے ضرر ہوتا ہے اور اسے پاکستان کے دستور میں اظہارِ رائے کی آزادی کے حق کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ بہر حال معلومات اور خبروں کا حصول اور پھیلاؤ جس سے تشدد، بدامنی اور قتل وغارت پر اکسایا جائے، اسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے۔ اس طرح اظہارِ رائے پر چند بندشیں عائد ہوتی ہیں (دیکھیں اظہارِ رائے کی آزادی پر بندشیں جو دستور کے آرٹیکل 19 میں درج ہیں)۔

میڈیا کیلئے قواعد

میڈیا کے کردار کو قانون اور ضابطے کے مطابق چلانے کیلئے 2002ء میں حکومتِ پاکستان نے پاکستان پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اور بکس رجسٹریشن آرڈی نینس (PNNABRO) نافذ کر رکھا ہے۔ 2002ء ہی میں الیکٹرانک میڈیا کو ضابطے کے مطابق چلانے کیلئے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (PEMRA) بنائی گئی ہے۔ (PNNABRO) کا اہم مقصد پرنٹ میڈیا کو پاکستان کے دستور کے مطابق چلانا ہے، جبکہ (PEMRA) کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں:

- معلومات، آگاہی ور تفریح کے معیار کو بڑھایا جائے۔
- خبروں، تازہ ترین حالات، سائنس اور ٹیکنالوجی، میوزک، اسپورٹس اور ڈرامہ وغیرہ کے چناؤ کے حوالے سے پاکستان میں دستیاب مواقع میں اضافہ کیا جائے۔
- اختیارات اور ذمہ داریوں کی نچلی سطح تک منتقلی کے ذریعے ذرائع ابلاغ کی مقامی کمیونٹی تک رسائی۔
- آزادانہ معلومات کی فراوانی کے ذریعے احتساب، شفافیت اور بہتر طرزِ حکمرانی کو یقینی بنائے۔

خلاصہ

میڈیا صحت مند جمہوری ریاست کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ شہریوں کو اظہارِ رائے کی آزادی اور معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہو۔ میڈیا عام لوگوں کو عوامی عہدوں پر فائز شخصیات کی کارکردگی سے باخبر رکھتا ہے تاکہ وہ انتخابات میں افراد اور سیاسی پارٹیوں کو ووٹ دیتے وقت درست اور ذمہ دارانہ فیصلے کر سکیں۔ آزاد اور غیر جانبدار میڈیا ناقص پالیسیوں، نااہلیت اور انتظامیہ میں کرپشن کو بھی بے نقاب کرتا ہے جس سے درست اقدام کر کے حکومت کو بھی اصلاح کرنے کا موقع ملتا ہے۔ شہریوں کو چاہیے کہ وہ عوامی امور میں معلومات کے حصول کیلئے مختلف ذرائع سے کام لیں اور میڈیا کو آزاد اور غیر جانبدار رکھنے کی کوشش میں حصہ لیں۔ زیادہ تر اظہارِ رائے بے ضرر اور آزادئ اظہار کے قانون کے تحت اس کی اجازت ہے۔ البتہ ایسی کچھ معلومات اور نظریات کے حصول، پھیلاؤ اور نشر کرنے پر بندش ہے جن سے قومی سلامتی کو خطرات اور عوام میں اشتعال پھیلتا ہو۔ میڈیا کو قانون کے مطابق چلانے کیلئے حکومت نے کئی ادارے تشکیل دے رکھے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. میڈیا__________ اور __________ حقوق کی حفاظت اور فروغ میں مدد دیتا ہے۔

ii. جب میڈیا عوامی عہدیداروں کے کسی عمل کے بارے میں رپورٹ کرتا ہے وہ __________ کا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔

iii. معلومات تک رسائی عوامی عہدوں پر_______ کیلئے درست فیصلہ کرنے میں شہریوں کی مدد کرتی ہے۔

iv. میڈیا کو اگر صحیح رکھوالے کا کردار ادا کرنا ہے تو اسے __________ اور __________ ہونا چاہئے۔

2. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. جمہوری معاشرے میں میڈیا کی کیا اہمیت ہے؟

ii. میڈیا آزادئ اظہار کے حق اور معلومات تک رسائی کے حق کو کیسے تقویت دیتا ہے؟

iii. میڈیا آزاد اور غیر جانبدار کیوں ہونا چاہئے؟

iv. آزادئ اظہار پر پاکستان کا دستور کون سی بندشیں لگاتا ہے؟

v. پیمرا (PEMRA) کی فرائض درج کریں۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. ٹیلی وژن پر کسی نیوز پروگرام اور ٹاک شو (مذاکرے) کو دیکھیں اور بتائیں کہ یہ پروگرام عام لوگوں کو حکومت کے بارے میں کس طرح آگاہی دیتے ہیں؟

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. اپنے والدین کے ساتھ مل کر میڈیا کے ان کارناموں کی فہرست بنائیں جو اس نے پاکستان میں جمہوریت کے فروغ کیلئے کیے ہیں۔ ہر کارنامے کے حوالے سے کم از کم ایک مثال ضرور دیں۔

باب 3

میڈیا کے نقائص

حاصلاتِ تعلّم

- مثالوں کے ساتھ جھکاؤ (Bias)، دقیانوسیت (Stereotyping) اور تشہیر (Propaganda) کی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔
- پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جھکاؤ، دقیانوسیت اور تشہیری کی مثالوں کی نشان دہی کریں۔
- کھوج لگائیں کہ انٹرنیٹ (بشمول سوشل میڈیا) کو جھکاؤ اور مختلف النوع رسمی گروہ بندیوں کو بڑھانے اور سائبر دھوکہ بازی کو تقویر دینے کیلئے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے نیز وہ طریقے بھی تجویز کریں کہ کس طرح ان کی روک تھام کی جاسکتی ہے۔
- اخباری مضامین میں حقائق اور رائے کی نشان دہی کریں۔
- اشتہار میں جھکاؤ کی نشان دہی کریں اور تجویز کریں کہ اسے کیسے غیر جانبدار بنایا جاسکتا ہے۔
- نشان دہی کریں کہ اشتہارات کس طرح مردوں اور خواتین کو روایتی انداز کا بنا دیتے ہیں۔
- میڈیا کے ان شعبوں کی نشان دہی کریں جن کی اصلاح درکار ہے۔

تعارف

ہم سب ہی مختلف افراد اور گروہوں (پریشر گروپ) سے متاثر ہوئے ہیں۔ ذرائع ابلاغ، ٹیلی وژن، ریڈیو، اخبارات، رسالے اور کتابیں سب ہی ہمیں معلومات فراہم کرتے ہیں اور ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جو معلومات ہمیں ملتی ہیں وہ درست بھی ہوسکتی ہیں اور گمراہ کن بھی۔ ہمیں اس بات سے باخبر رہنا چاہئے کہ جو کچھ شائع یا نشر ہوتا ہے یا انٹرنیٹ پر موجود ہے، درست ہے یا گمراہ کن ہے؟ اس لئے اخبار پڑھتے، ریڈیو سنتے، ٹی وی دیکھتے یا انٹرنیٹ پر معلومات تک رسائی حاصل کرتے ہوئے ہمیں فوری طور پر نتائج اخذ نہیں کرنے چاہئیں بلکہ پہلے کچھ اور تحقیق کریں اور پھر اپنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو استعمال کریں۔ اس کے بعد ہی فیصلہ کریں کہ ہماری اپنی رائے اور خیال کے مطابق ہمیں کس بات کو درست تسلیم کرنا چاہئے۔

میڈیا کے ذریعے نامکمل اور گمراہ کن معلومات فراہم کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ ذیل میں آپ ایسے کئی طریقے جانیں گے اور اس سے بھی آگاہ ہوں گے کہ ان طریقوں کو کیسے دریافت کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح آپ یہ بہتر طور پر جان سکیں گے کہ کس بات کو تسلیم کرنا اور کیا عمل کرنا ہے۔

حقیقت اور رائے

حقیقت وہ امر ہے جو وقوع پذیر ہوا ہو اور جسے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔ حقائق براہ راست دیکھے اور پرکھے جاسکتے ہیں اور ثبوتوں کے ذریعے ان کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔ مثلاً قائداعظم محمد علی جناح کا انتقال 11 ستمبر 1948ء کو ہوا، کی تصدیق اخبارات کی رپورٹوں اور ان کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ سے ہوسکتی ہے۔

رائے ایک عام بیان ہے جس سے کسی اور کے بارے میں عقیدے، سوچ یا فکر کا اظہار ہوتا ہے جو ماضی، حال یا مستقبل کے کسی واقعے سے متعلق ہو اور جسے مکمل طور پر سچ ثابت نہ کیا جا سکے۔ رائے کا انحصار کسی ثبوت پر نہیں ہوتا جسے پرکھا جا سکے۔ مثلاً "میری والدہ دنیا کی بہترین شیف ہیں" ایک ایسی رائے ہے جس کے بارے میں کوئی ثبوت نہیں جسے پرکھا جا سکے۔

جب خبریں اور اطلاعات دی جائیں تو میڈیا حقائق کو پیشِ نظر رکھے۔ کبھی کبھی میڈیا اپنی رائے کو حقیقت بنا کر پیش کرتا ہے جو مناسب طریقہ نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ ہر فرد حقیقت اور رائے میں فرق کر سکے۔

سرگرمی

- اخبار میں کوئی آرٹیکل پڑھیں اور اس میں حقائق اور رائے کی نشان دہی کریں۔ ہر اس جملے کے ساتھ جو عالمگیر حقیقت کے مطابق ہو اور جس کو درست ثابت کیا جا سکے "ص" لکھیں اور ہر اس جملے کے ساتھ جس کا ثبوت نہ ہو یا وہ کسی کی رائے اور خیال ہو "غ" لکھیں۔

میڈیا کی طرف داری (جھکاؤ) کا جائزہ

طرف داری یا جھکاؤ کسی فرد، گروہ، واقعہ یا نقطۂ نظر کی تائید کا میلان ہے جو اکثر نامناسب ہوتا ہے۔ خبروں اور واقعات کے انتخاب میں نیوز رپورٹوں اور پروڈیوسروں کی جانب سے جھکاؤ کو میڈیا طرف داری کہا جاتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی میڈیا (اخبار، ریڈیو، ٹی وی اسٹیشن) کچھ ایسی خبروں کا انتخاب کرتے ہیں جسے دوسرے کوئی اہمیت نہ دیں اور جب کوئی واقعہ جانبداری سے پیش کیا جاتا ہے یا ظاہر ہوتا ہے کہ کسی اور کے نقطۂ نظر کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

جھکاؤ کا پتہ کیسے چلے گا؟

آپ خود سے درج ذیل سوال پوچھ کر میڈیا کے جھکاؤ یا طرف داری کو دریافت کر سکتے ہیں:

- **جان بوجھ کر غلطی:** معلوم کریں کہ کس کا نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے؟ کیا کسی ایک فریق کو پیش کیا گیا ہے یا ہر متاثرہ فریق کا نقطۂ نظر شامل کیا گیا ہے؟

- **واقعہ کا انتخاب:** کیا وہ رپورٹ واقعہ کا ایک ہی رُخ بار بار سامنے لاتی ہے؟

- **ذریعہ کا چناؤ:** معلوم کریں کہ وہ ذرائع کون سے ہیں؟ جب کوئی رپورٹر کہتا ہے کہ "سرکاری عملے کا کہنا ہے"، "ماہرین کی رائے ہے" یا "زیادہ تر لوگوں کا ماننا ہے" تو ہمیں نہیں معلوم کہ ذرائع کون سے ہیں اور اس واقعہ سے متعلق ان کے ذاتی خیالات اور تاثرات کیا ہیں؟

- **نام دھرنا:** کسی واقعہ کے دونوں سمت ہونے والے لوگوں کو کیا نام دیا جاتا ہے؟ کیا کسی ایک فریق کو انتہا پسند اور دوسروں کو بغیر کوئی نام دیئے ملزوم قرار دیا جاتا ہے؟ کیا ایک فریق کو مثبت اور دوسرے کو منفی نام دیئے جاتے ہیں؟
- **واقعات کا مقام:** کیا اہم واقعات کو نمایاں مقام دیا جاتا ہے؟ یہ دیکھیے کہ واقعات کہاں پیش کیے گئے ہیں؟ اہم واقعات کو اخبارات کے سب سے زیادہ پڑھے جانے والے صفحے (پہلے یا ادارتی) پر شائع ہونا چاہیئے اور اہم واقعہ کو ریڈیو اور ٹی وی کے پروگراموں کے آغاز میں نشر ہونا چاہیئے۔
- **طوالت یا گھماؤ:** کئی خبروں سے ان کی نسبت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ اس طرف داری کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی واقعہ کی ایک ہی توضیح یا پالیسی سامنے آتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب رپورٹر کی رائے کسی واقعے سے متعلق غیر معروضی ہوتی ہے۔
- **شہری جھکاؤ:** حالانکہ ہمارا ملک بہت زیادہ دیہی ہے جس کی ثقافت بہت رچی بسی اور جس میں اچھائی کو اجاگر کرنے کی بہت ساری اخلاقی اور معاشرتی قدریں موجود ہیں۔ میڈیا میں شہری علاقوں کو نمایاں کرنے کا رجحان ہے۔ اگر اس رجحان میں رفتہ رفتہ تبدیلی آرہی ہے پھر بھی اس کیلئے زیادہ توجہ اور وسائل درکار ہیں۔

سرگرمیاں

- جھکاؤ (طرف داری) پر مبنی واقعات کی نشان دہی کیلئے اخبار یا رسالہ پڑھیے۔
- ریڈیو سنیں یا ٹی وی دیکھیں اور کہانیوں میں جھکاؤ کی نشان دہی کریں۔

دقیانوسیت

دقیانوسی یا لکیر کے فقیر ہونا ایک عمومی خصوصیت ہے جو بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اسے بعض اوقات بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے اور بعض اوقات ظاہری شکل وصورت، رویے یا عقائد کی بنیاد پر کسی گروپ کو متعارف کرایا جاتا ہے۔ عام طور پر انفرادی اختلافات کا لحاظ کئے بغیر گروہ کے ہر فرد کو ایک جیسا ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً "تمام افریقی سست اور ناقابلِ اعتبار ہوتے ہیں" یا "فٹ بال کے کھلاڑی کم عقل ہوتے ہیں"۔

میڈیا نئی دقیانوسیت کو بڑھاتا ہے اور ثقافت میں پائے جانے والے اس رجحان کو تقویت دیتا ہے۔ عمومی دقیانوسیت کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

صنفی دقیانوسیت: مردوں اور عورتوں میں کئی دقیانوسی باتیں رائج ہیں۔ مثلاً "مرد ہی روٹی کا ذریعہ ہیں" اس لئے کہ وہی کما کر لاتیں ہیں۔ عورتیں "گھر چلاتی ہیں" اس لئے کہ وہ گھر ہی میں رہتی ہیں۔ مرد چونکہ توانا ہوتے ہیں اور سارے کام کرتے ہیں اس لئے وہ "ریڑھ کی ہڈی" ہے اور عورتیں چونکہ مردوں کی طرح تیز نہیں ہوتیں اس لئے وہ "ناسمجھ" ہیں۔

نسلی دقیانوسیت: ایک اور عام سی دقیانوسیت نسل کے گرد گھومتی ہے۔ مثلاً ''الف'' کمیونٹی زمیندار ہوتی ہے اور ''ب'' کمیونٹی کے مقابلے پر ناخواندہ ہے یا ایک علاقے سے تعلق رکھنے والے افراد دوسرے علاقے کے افراد کے مقابلے میں قابل ہوتے ہیں۔ منفی دقیانوسی کی ایک اور مثال ہے کہ سیاہ رنگ (افریقی) خواتین کو آیا (موٹی، بخیل اور بھڑکیلی) اور سیاہ رنگ (افریقی) مرد کو (وحشی، بے رحم اور جانور) تصور کیا جاتا ہے۔ جب کے وہ کھیل اور گائکی میں اچھے ہوتے ہیں، مثبت دقیانوسی تصور کیا جاتا ہے۔

ثقافتی دقیانوسیت: دقیانوسیت ثقافتوں اور ممالک کے حوالے سے بھی پائی جاتی ہے۔ مثلاً "تمام ایشیائیوں کی مرغوب غذا چاول ہے"، "عیسائی بڑا سوچ سمجھ کر فیصلہ کرتے ہیں"، "لڑکیاں کھیل میں اچھی نہیں ہوتیں" یا "روزگار سے لگے پاکستانی مرد اچھے شوہر ہوتے ہیں"۔

فرقہ وارانہ دقیانوسیت: فرقہ واریت (مسلک) پر مبنی فرقہ واریت کی وجہ سے ہمارے ملک میں بھی کسی ایک گروہ کے کردار اور اوصاف کو دوسرے گروہوں کے کردار اور اوصاف سے برتر قرار دیا جاتا ہے۔ مثلاً کسی مسلک کے ماننے والوں کو زیادہ ذہین، محنتی، وطن دوست اور دین دار قرار دیا جائے تو دوسرے گروہ کو کمتر کہا جائے۔

سرگرمی

- ایسی صنفی دقیانوسیت کی فہرست بنائیں جسے پاکستانی میڈیا فروغ دے رہا ہے۔ اس کی مثالیں ٹی وی ڈراموں اور اشتہارات سے دیں۔
- کسی بھی تین چینلوں پر خبریں دیکھیں اور ان تینوں کے پیش کرنے کے انداز کا موازنہ کریں۔

پروپیگنڈا (تشہیر) کیا ہے؟

ایسی منظم کوشش کو چالبازی یا الٹ پلٹ کے ذریعے اپنے نظریات وافکار کے فروغ کیلئے کی جائے، تشہیر کہلاتی ہے۔ پروپیگنڈہ سے لوگوں کے رویوں کو متاثر کرنے کا کام لیا جاتا ہے جس کا مقصد کسی نقطۂ نظر، نظریہ یا فرد کو نقصان یا فائدہ پہنچانا ہوتا ہے۔

مسخ شدہ اور طرف دارانہ اطلاع عام طور پر نامکمل معلومات پیش کرنے یا کچھ حقائق پر پردہ ڈالنے سے دی جاتی ہے تاکہ ایک مخصوص سوچ کو تقویت ملے۔ کبھی غیر ضروری پیغامات بھی شامل کر دیئے جاتے ہیں تاکہ فراہم کردہ معلومات کے بارے میں کوئی جذباتی یا عقلی عمل یا ردِعمل سامنے آئے۔

پروپیگنڈا کی عام تکنیکیں

پروپیگنڈہ کی بہت سی تکنیکیں ہیں جن میں سے ایسی آٹھ جو عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں، پیش کی جارہی ہیں۔

- **کارڈوں کے ڈھیر لگانا:** جن کے ذریعے اچھے اور منفرد عوامل یا سب سے بڑی خرابی کو سامنے لایا جاتا ہے۔
- **نام بگاڑنا:** منفی الفاظ کا استعمال یا کسی شے کے نام کو بگاڑنا۔
- **موقع پرستی:** جیسے "ہر ایک ایسا ہی ہے" یا "سب ایسا ہی کرتے ہیں" وغیرہ۔
- **جذبات ابھارنا:** جذبات کو مشتعل کرنے کیلئے معلومات استعمال کرنا۔
- **منتقل کرنا:** کسی شے کے مرتبے یا وقار کو کسی اور جانب منتقل کرنا تاکہ اسے بھی باوقار ظاہر کیا جائے۔ یہ ایسی علامتوں کے استعمال سے بھی کیا جاسکتا ہے جس مقصد کیلئے وہ رائج نہیں ہیں۔
- **چمک دمک:** کسی شے یا شخصیت کو انتہائی مثبت طریقے سے پیش کرنا۔
- **صداقت نامہ:** کسی معروف و نامور شخصیت کے حوالے سے خیال کی تعریف کرنا۔
- **سادہ عوامی:** کسی عام شخصیت کو سامنے لانا جو سامعین تک رسائی کیلئے عام زبان اور طور طریقے استعمال کرے اور ان کے نقطۂ نظر کی تائید کرے۔

سرگرمی

- ٹی وی دیکھ کر یا ریڈیو سن کر پروپیگنڈہ میں استعمال کی جانے والی ہر ایک تکنیک کی نشان دہی کریں۔
- اخبار یا رسالہ پڑھیں اور اوپر درج کی گئی پروپیگنڈہ تکنیکوں کی نشان دہی کریں۔

خلاصہ

میڈیا کی جانب سے فراہم کردہ اطلاعات اور خبریں نامکمل اور گمراہ کن ہوسکتی ہیں۔ نامکمل اور گمراہ کن اطلاعات ہم پر اثر انداز ہونے کیلئے دی جاتی ہیں۔ ایسے کئی طریقے رائج ہیں جن سے ایسی اطلاعات کو آگے بڑھایا جاتا ہے۔ طرف داری (جھکاؤ) ایک رجحان ہے جو کسی شخص، گروہ یا نقطۂ نظر کو دوسرے پر فوقیت ظاہر کرتا ہے۔ دقیانوسیت وہ کیفیت ہے جس میں کسی بھی فرد، گروہ کے بارے میں انہیں جانے بغیر رائے قائم کرلی جاتی ہے۔ پروپیگنڈہ خیالات، نظریات، معلومات کے پھیلاؤ اور کسی ادارے، شخص یا مفاد کیلئے شعوری طور پر پھیلائی ہوئی افواہیں بھی اس میں شامل ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کیجئے:

i. میڈیا کبھی کبھی معلومات ہی نہیں دیتا بلکہ ہمیں __________ دیتا ہے۔

ii. حقیقت __________ ہو سکتی ہے۔

iii. کسی شخص، گروہ یا نقطۂ نظر کو دوسرے پر فوقیت دینے کا رجحان __________ ہے۔

iv. جذبات کو مشتعل کرنے کیلئے اطلاعات کو استعمال کرنے کی تکنیک __________ کہلاتی ہے۔

v. جب تمام مرد یا عورتیں ایک ہی انداز کا برتاؤ کرتے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ____ کی ایک مثال ہے۔

2. ایک جدول بنائیں اس کے کالم الف میں ان تکنیکوں کی فہرست ہو جو غلط معلومات یا اطلاعات کی فراہمی کیلئے کی جاتی ہیں۔ کالم ب میں تعریفیں لکھیں اور کالم ج میں مثالیں دیں۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

i. حقیقت اور رائے کے مابین فرق کرنے کی صلاحیت کا ہونا کیوں ضروری ہے؟

ii. میڈیا میں جھکاؤ (طرف داری) کی مختلف اشکال اور ہر ایک کی ایک مثال لکھیں۔

iii. دقیانوسیت کی اصطلاح کی تعریف کریں۔ سندھ میں عورتیں کس طرح لکیر کی فقیر بنی ہوئی ہیں، اس کی تین مثالیں دیں۔

iv. پروپیگنڈا کیا ہے؟ یہ کسی مقصد کو فائدہ یا نقصان کیسے پہنچا سکتا ہے؟

v. پروپیگنڈہ کی مختلف تکنیکوں کے نام اور ان کی مثالیں درج کریں۔

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. اشتہار بازی کا اہم مقصد لوگوں کو اشیاء کی خریداری پر آمادہ کرنا ہے۔ اس کام کیلئے اشتہار میں صرف اچھے پہلو کو نمایاں کیا جاتا ہے۔ رسالے میں شائع ہونے والے کسی بھی چار اشتہاروں میں طرف داری کی چار مثالوں کی نشان دہی کریں۔

ج۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. کسی چھوٹے سے گروپ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے حصہ ''ب'' میں بتائی گئی تحقیق کریں۔ آپ میں سے ہر ایک کسی اشتہار کا انتخاب کرے اور اس میں پائے جانے والے جھکاؤ کی نشان دہی کرے۔ مناسب اور متوازن اشتہار کی تیاری کیلئے مل کر کام کریں اور اس کے لوازمات کی نشان دہی کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. کالم "الف" کی اصطلاحات کو کالم "ب" میں درج تعریفوں سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
جھکاؤ (طرف داری)	ابلاغ کے ذرائع جن سے خبریں، معلومات، تفریح اور تعلیم کو پھیلایا جاتا ہے۔
حقیقت	معاشرتی رابطوں کے ذریعے ابلاغ۔
میڈیا	ایک ایسا واقعہ جو ہوا ہو اور جسے پرکھا جاسکے۔
پروپیگنڈہ	کسی فرد، گروہ یا نقطۂ نظر کو دوسروں کے مقابلے میں فوقیت چاہے غلط طریقے ہی سے کیوں نہ ہو۔
سوشل میڈیا	آراء اور خیالات کو منظم کوششوں (چالبازی یا الٹ پھیر کرکے) پھیلانا۔

2. درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

i. معاشرے میں میڈیا کا کیا کردار ہے؟

ii. میڈیا کس طرح اظہارِ رائے کی آزادی اور معلومات تک رسائی کے حقوق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

iii. میڈیا کس طرح نامکمل اور گمراہ کن معلومات دیتا ہے؟ ان طریقوں سے آگاہ ہونا کیوں ضروری ہے؟

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیے۔

1. میڈیا کے لوگوں سے انٹرویو کرکے پوچھیں کہ وہ کس میڈیا میں کام کرتے ہیں؟ اور کیا وہ میڈیا پاکستان میں جمہوریت کو فروغ دے رہا ہے۔

ج۔دوسروں سے رابطہ کیجئے۔

1. اپنے اسکول کے کسی واقعہ پر رپورٹ تحریر کریں۔ تصاویر لگائیں اور ان کے نیچے عنوانات لکھیں۔

د۔دوسروں سے تعاون کیجئے۔

1. چاکلیٹ یا بسکٹ کی خرید و فروخت کیلئے ایک اشتہار بنائیں۔ آپ میں سے ایک اس شے کی فروخت کا کام سر انجام دے اور دوسرا موبائل فون پر ریکارڈ کرکے انٹرنیٹ پر اپلوڈ کریں۔

ہ۔ تخلیق کار بنیں۔

1. اپنے ہم جماعت کے ساتھ جوڑی بنا کہ ٹی وی کیلیئے اشتہار تیار کریں۔اشاعت کیلیئے اس شے کو نام دیں اور اس کی فروخت کیلیئے مختصر سا نغمہ (Jingle) بھی تیار کریں۔

و۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. اس مشق کے حصے ''ج'' میں تیار کردہ رپورٹ اپنے ہیڈ ماسٹر، استاد اور ہم جماعتوں کو ای میل کریں۔

ی۔ سب کی بھلائی کے لئے اقدام کریں۔

1. اپنے خاندان میں کسی کو بھی ان طریقوں سے آگاہ کریں جو میڈیا ناقص اور گمراہ کن اطلاعات پھیلانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔انہیں سمجھانے کے لئے مختلف مثالیں دیں۔

یونٹ 5

جنوبی ایشیا کی سرزمین اور باشندے

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- ایشیا کے نقشے پر جنوبی ایشیا کو تلاش کریں۔
- نقشے پر جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک بتائیں۔
- ریجن (خطہ) کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- اُن (انسانی و طبعی) خصوصیات کی وضاحت کریں جو جنوبی ایشیا کو ریجن (خطہ) بناتی ہیں۔
- نقشے پر جنوبی ایشیا کی مختلف زمینی اشکال بتائیں (پہاڑ، سطح مرتفع، میدان، صحرا، دریا، ٹاپو، جزیرہ نما اور ساحلی خطے)۔
- پہاڑوں کی اہمیت تحریر کریں۔
- واضح کریں کہ پہاڑ کیسے تشکیل پاتے ہیں (ابھرے ہوئے، خمدار، گنبد نما اور آتش فشاں)۔
- جنوبی ایشیا کے اہم پہاڑ اور ان کا محلِ وقوع لکھیں۔
- پہاڑوں میں سبزے اور حیوانی زندگی کو بیان کریں۔
- بتائیں کہ لوگ پہاڑوں کا کس طرح استعمال کرتے ہیں (بجلی پیدا کرنا، معدنیات نکالنا، کاشتکاری اور تفریح)۔
- ان طریقوں کا جائزہ لیں جن سے لوگ میدانی خطوں کا استعمال کرتے ہیں (زراعت، مویشیوں کی چراگاہ اور تفریح)۔

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ آپ کو جنوبی ایشیا کی سرزمین اور اس کے باشندوں سے متعارف کرائے گا۔ آپ ان ملکوں کے بارے میں جانیں گے جو جنوبی ایشیا کا حصہ ہیں اور یہ بھی جانیں گے کہ اسے جنوبی ایشیا کیوں کہا جاتا ہے۔ آپ جنوبی ایشیا کی زمین کی قدرتی ساختوں مثلاً پہاڑ، میدان، سطح مرتفع، پہاڑیوں اور یہاں کے باشندوں کے بارے میں جانیں گے۔ اس یونٹ کے ذریعے آپ جانیں گے کہ زمینی ساختیں لوگوں کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتی ہیں اور ان کی سرگرمیوں اور کاموں پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔ آپ اس خطے میں رہنے والوں کی اہم معاشی سرگرمیوں سے بھی آگاہ ہوں گے۔

باب 1 جنوبی ایشیا کا خطہ

حاصلاتِ تعلّم

- ایشیا کے نقشے پر جنوبی ایشیا کو تلاش کریں۔
- نقشے پر جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک بتائیں۔
- ریجن (خطہ) کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- ان (انسانی و طبعی) خصوصیات کی وضاحت کریں جو جنوبی ایشیا کو ریجن (خطہ) بناتی ہیں۔

تعارف

اس باب میں جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک کے بارے میں پڑھیں گے اور جنوبی ایشیائی خطے کی طبعی اور ثقافتی خصوصیات سے متعلق بھی جانیں گے۔

جنوبی ایشیا

ہم براِعظم ایشیا میں رہتے ہیں۔ ایشیا رقبے اور آبادی ہر لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا براِعظم ہے۔ رقبے کے اعتبار سے یہ دنیا بھر کے رقبے کا ایک تہائی اور دنیا کی تقریباً ساٹھ فیصد آبادی اسی براِعظم میں رہتی ہے۔
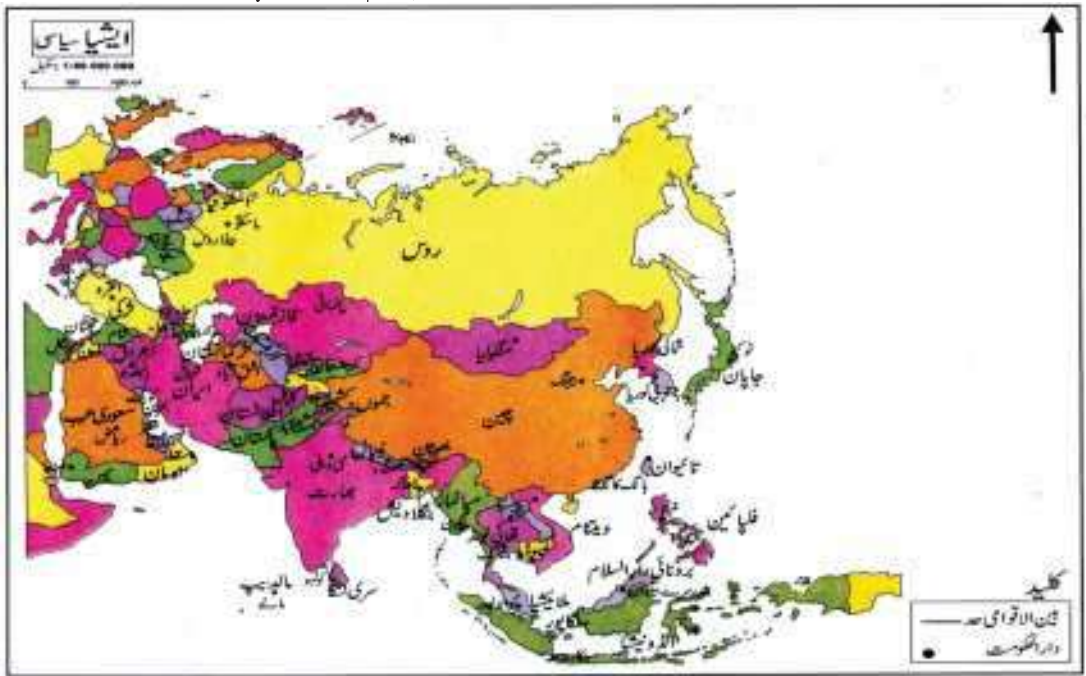
ایشیا کے نقشے کا جائزہ لیں تو معلوم ہو گا کہ پاکستان برِاعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ جس خطے میں پایا جاتا ہے اسے جنوبی ایشیا کہتے ہیں۔ اس خطے میں آٹھ ممالک افغانستان (جو 2006ء میں شامل ہوا)، بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا شامل ہیں۔

سرگرمی

- جو ممالک جنوبی ایشیائی خطہ تشکیل دیتے ہیں، انہیں نقشے پر تلاش کریں۔

ریجن (خطہ)

ریجن وہ خطۂ زمین ہے جس کے اوصاف مشترک ہوں۔ کسی ریجن کو وہاں کی طبعی خصوصیات یا انسانی اوصاف کے حوالے سے متعارف کرایا جاسکتا ہے۔ طبعی خصوصیات کی مثالیں پہاڑ، جنگلات، جنگلی حیات اور آب و ہوا ہیں جبکہ انسانی اوصاف کی مثالیں زبان، طرزِ حکومت یا مذہب ہیں۔

ریجن (خطہ) جغرافیہ کی بنیادی اکائی ہے۔ مثلاً مشرقِ وسطیٰ کو ایک سیاسی ماحولیاتی اور مذہبی خطے کی حیثیت دی جاتی ہے اور وہ ایشیا اور افریقہ میں شامل ہے۔ اس خطہ کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے۔ اگرچہ حکومت کے طریقے مختلف ہیں (پاکستان میں جمہوریت اور سعودی عرب میں بادشاہت) لیکن سب کا مذہب سے گہرا رشتہ ہے۔ اس خطے میں دنیا کے تینوں بڑے مذاہب عیسائیت، یہودیت اور اسلام پائے جاتے ہیں۔

جنوبی ایشیائی خطہ

وہ آٹھ ممالک جن پر جنوبی ایشیا کا خطہ مشتمل ہے بہت سی مشترک خصوصیات رکھتے ہیں۔

سرزمین

اگر آپ جنوبی ایشیا کے طبعی نقشے پر نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ شمالی شمال مغربی اور شمال مشرقی سرزمین پہاڑی سلسلوں میں گھری ہوئی ہے۔ آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ بھارت کا وسیع رقبہ جو ایک جزیرہ نما ہے (زمین تین اطراف سے پانی میں گھری ہو)، وہ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب میں گرتا ہے۔

سری لنکا کا جزیرہ جو بھارت سے 35 کلو میٹر جنوب اور مالدیپ کے جزائر جو مزید جنوب مغرب کی جانب اس بڑے زمینی حصے کے قریب ہیں وہاں کے باشندوں اور خطے کے دیگر باشندوں کے کئی طبعی اور ثقافتی اوصاف ملتی جلتی ہیں۔ یہ سارے جزائر جنوبی ایشیا ہی میں شامل ہیں۔
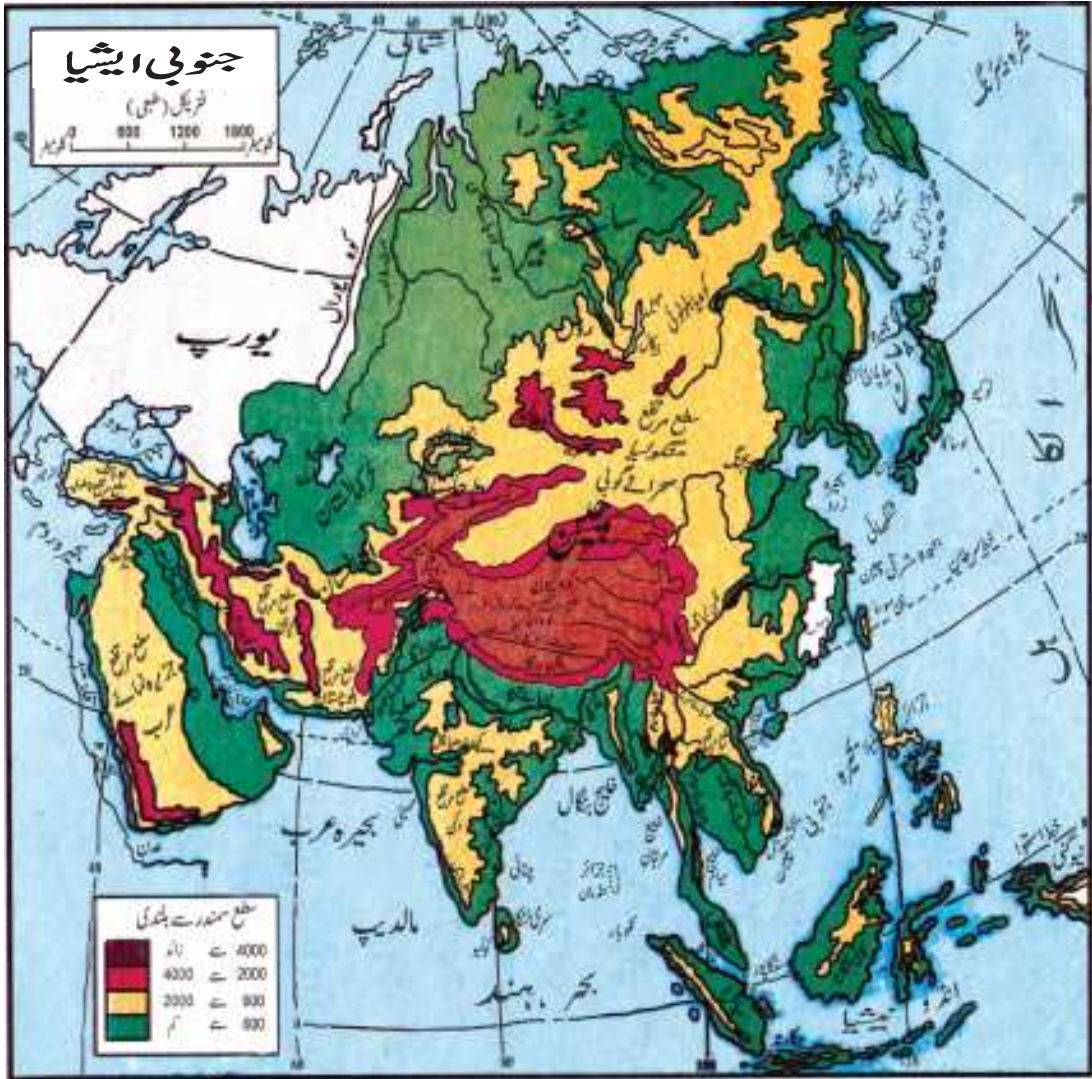
جنوبی ایشیا کے باشندے

جنوبی ایشیا بہت گنجان آبادی والا ریجن ہے۔ اگرچہ زیادہ تر جنوبی ایشیائیوں کے طبعی خد و خال یکساں ہیں، پھر بھی شمال مغرب اور شمال مشرق کے لوگوں کی جلد بالوں اور آنکھوں کی رنگت میں فرق ہے۔

بنگلہ دیش کے باشندے

پاکستان کے باشندے

بھارت کے باشندے

نیپال کے باشندے

سری لنکا کے باشندے

بھوٹان کے باشندے

افغانستان کے باشندے

مالدیپ کے باشندے

مشترکہ تاریخ

جنوبی ایشیا کے لوگوں کی تاریخ بھی مشترک ہے۔ جنوبی ایشیا کے تمام ممالک (افغانستان نیپال اور بھوٹان کے علاوہ) 1947ء تک برطانوی حکومت کے ماتحت رہے ہیں۔

خلاصہ

افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا اس خطے کی تشکیل کرتے ہیں جسے جنوبی ایشیا کہا جاتا ہے۔ ان کی حیثیت ایک الگ ریجن (خطہ) کی ہو جاتی ہے اس لئے کہ طبعی اعتبار سے وہ پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے پورے ایشیا سے الگ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہاں کے باشندوں کی طبعی اوصاف اور ان کی تاریخ بھی مشترک ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. جنوبی ایشیا کا ریجن (خطہ) ____________ ممالک پر مشتمل ہے۔

ii. وہ خطۂ زمین جو مشترکہ اوصاف رکھتا ہو اسے ____________ کہتے ہیں۔

iii. جنوبی ایشیا کا شمال، شمال مغرب اور شمال مشرق ____________ سے گھرے ہوئے ہیں۔

iv. پاکستان کے جنوب میں ____________ واقع ہے۔

v. جنوبی ایشیا ایک ریجن (خطہ) ہے کیونکہ اس میں ________، ________ اور ________ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

2. ایک جدول بنائیں جس کے ایک کالم میں جنوبی ایشیا کے ملکوں کے نام لکھیں اور دوسرے کالم میں ان کی زمینی اشکال، باشندوں کی مشترکہ خصوصیات، آب وہوا تاریخ اور طرزِ حکمرانی لکھیں۔ پھر ان کی یکسانیتوں کے نیچے خط کھینچیں۔

3. درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

i. ریجن (خطہ) کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. ان ممالک کے نام لکھیں جو جنوبی ایشیا میں شامل ہیں۔

iii. وہ خصوصیات بیان کریں جو جنوبی ایشیا کو الگ ریجن (خطہ) ظاہر کرتی ہیں۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. جنوبی ایشیا کے ہر ملک کی زمینی اشکال، آب وہوا، باشندوں، تاریخ اور طرزِ حکمرانی کے بارے میں جستجو کریں۔ حاصل کردہ معلومات کی جدول (خاکہ) بنائیں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. زمینی اشکال کے بارے میں جاننے کیلئے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں مل کر کام کریں۔

باب 2 جنوبی ایشیا کی سرزمین

حاصلاتِ تعلّم

- نقشے پر جنوبی ایشیا کی مختلف زمینی اشکال بتائیں (پہاڑ، سطحِ مرتفع، میدان، صحرا، دریا، ٹاپو، جزیرہ نما اور ساحلی خطے)۔
- پہاڑوں کی اہمیت تحریر کریں۔
- واضح کریں کہ پہاڑ کیسے تشکیل پاتے ہیں (ابھرے ہوئے، خمدار، گنبد نما اور آتش فشاں)۔
- جنوبی ایشیا کے اہم پہاڑ اور ان کا محلِ وقوع لکھیں۔
- پہاڑوں میں سبزے اور حیوانی زندگی کو بیان کریں۔
- بتائیں کہ لوگ پہاڑوں کا کس طرح استعمال کرتے ہیں (بجلی پیدا کرنا، معدنیات نکالنا، کاشتکاری اور تفریح)۔
- ان طریقوں کا جائزہ لیں جن سے لوگ میدانی خطوں کا استعمال کرتے ہیں (زراعت، مویشیوں کی چراگاہ اور تفریح)۔

تعارف

اس باب میں جنوبی ایشیا کی مختلف زمینی اشکال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کے پہاڑوں کی اہمیت بھی اجاگر کرتا ہے۔ اس میں جنوبی ایشیا کے پہاڑوں میں پائی جانے والی جنگلی حیات، ہریالی اور میدانوں کے بارے میں بھی معلومات دی گئی ہیں۔

سرزمین

زمین کی سطح ہر جگہ ایک جیسی نہیں ہے۔ یہ ہر ایک جگہ پر مختلف ہے۔ کچھ مقامات وسیع میدان ہیں اور کچھ اونچے اونچے پہاڑ ہیں۔ زمینی اشکال کی اصطلاح ایسی زمین کی سمت اشارہ کرتی ہے، جس کی شکلیں اور اونچائیاں مختلف ہیں۔ زمین کی سطح پر زمینی اشکال کی مختلف اقسام ہیں۔

جنوبی ایشیا کی زمینی اشکال کے نقشے کو غور سے دیکھیں تو نظر آئے گا کہ جنوبی ایشیا کی زمین کی سطح ہر جگہ پر مختلف ہے اور اسے تین خطوں (پہاڑ، سطحِ مرتفع اور میدانوں) میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

جنوبی ایشیا کی زمینی اشکال کا نقشہ

زمینی اشکال کیسے بنتی ہیں؟

سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ زمینی اشکال کی تشکیل کی دو وجوہات ہیں۔ایک تو زمین کی فرسودگی اور اس پر پیپڑیاں جمنا (ہواؤں، پانی اور دیگر قدرتی ذرائع سے زمین کی سطح کا چھپنا) یا قدرتی عمل جس میں فرسودہ مٹی یا پہاڑیاں زمین میں شامل ہوتی ہیں۔

سرگرمی
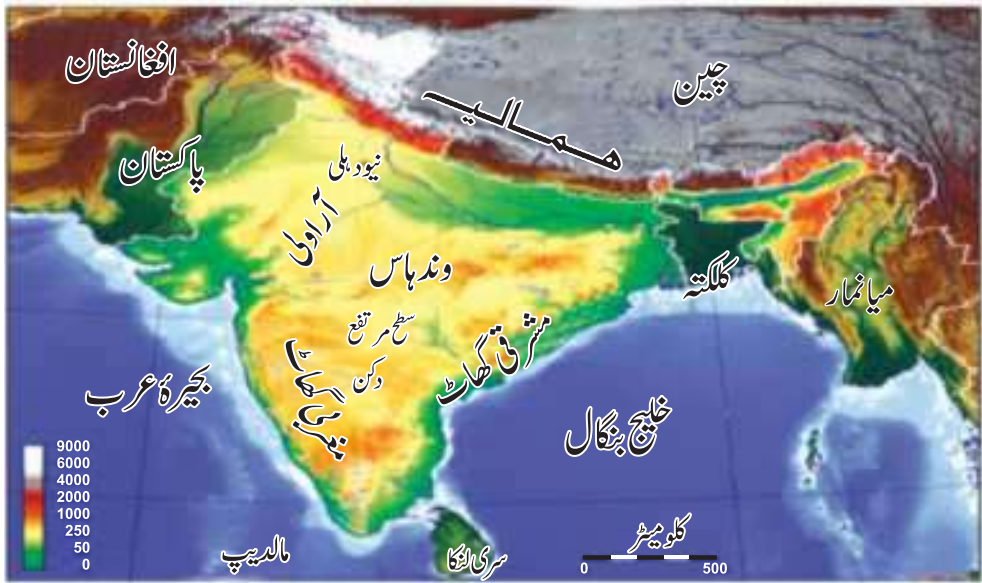
- جنوبی ایشیائی زمینی اشکال کا نقشہ دیکھیں اور زمینی اشکال کے نام بتائیں۔

پہاڑ کیسے بنتے ہیں؟

آپ نے جماعت چہارم میں پڑھا تھا کہ زمین تین تہوں سے بنتی ہے۔ قلب، غلاف اور تہ ۔ تہیں کئی بڑے اور الگ الگ چٹانوں کے ٹکڑوں سے بنتی ہیں جن کو پلیٹیں کہتے ہیں۔ کچھ تہیں ایک دوسرے کی جانب اور کچھ ایک دوسرے سے مختلف سمت حرکت کرتی ہیں۔اسی کیفیت میں پہاڑ تشکیل ہوتے ہیں۔

جب تہیں ایک دوسرے کی جانب حرکت کرتی ہیں تو وہ آپس میں ٹکراتی ہیں۔ زمین کی تہیں اوپر کی جانب دھکیلی جاتی ہیں۔ یہ عمل زمین کی تہوں میں چٹانوں کی پرتوں کو ابھرے ہوئے یا گنبد نما پہاڑوں کی شکل میں تبدیل کرتا ہے۔ جب وہ تہیں ایک دوسرے سے دور جاتی ہیں تو کچھ پگھلی ہوئی چٹانیں ابھرتی ہیں اور زمین پر پڑنے والی دراڑوں کو پُر کرتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اسی طرح ایک آتش فشاں تشکیل پا جاتا ہے۔

تہہ دار (خمدار) پہاڑ
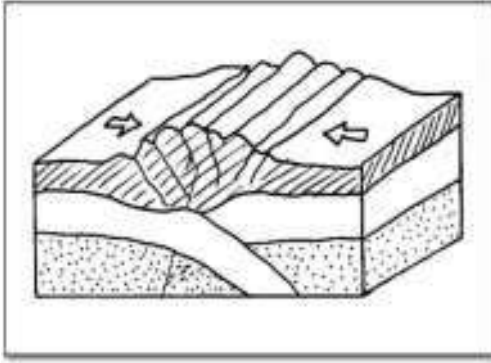
عام طور پر جب تہیں ایک دوسرے کی جانب بڑھتی ہیں تو زمین کی پپڑیوں میں چٹانوں کی پرتیں ایک دوسرے میں ملتی ہیں۔ چٹانوں کی پرتیں اوپری اور نچلی تہوں میں جڑ جاتی ہیں۔ اسی کے نتیجے میں تہہ دار (خمدار) پہاڑ تشکیل پاتے ہیں۔

گنبد نما پہاڑ
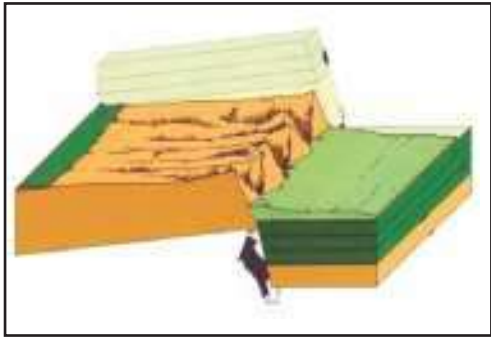
کبھی کبھی جب پرتیں ایک دوسرے کی جانب حرکت کرتی ہیں تو ان کی تہیں نہیں بنتیں بلکہ ان میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ ان شگافوں کو دراڑ (رخنہ) کہتے ہیں۔ کبھی کبھی زمین کی تہ میں گہرائی تک پرتوں تک حرکت ہوتی ہے۔ یہ عمل چٹان کو شگافوں کے ایک جانب یا دوسری جانب بڑے بلاکوں میں گردش دیتا ہے۔ وہ حصہ جو اوپر کی جانب ہوتا ہے، وہ پہاڑ اور جو نیچے کی جانب ہوتا ہے وادی نظر آتا ہے۔

آتش فشاں پہاڑ
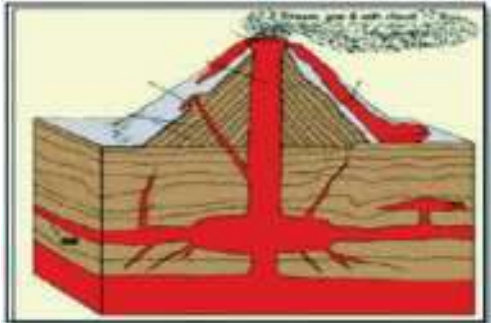
پلیٹیں ایک دوسرے کے مخالف سمت حرکت کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں پپڑیوں میں شگاف یا دراڑیں بنتی ہیں۔ میگما (سیال مادہ) جو گرم ہوتا ہے وہ غلاف کو پگھلاتا ہے۔ وہ زمین میں شگاف اور دراڑ ڈالتا ہے۔ جب وہ سطح تک پہنچتا ہے تو اس پگھلی ہوئی راکھ کو لاوا کہتے ہیں۔ جب یہ لاوا زمین کی سطح پر پھیلتا ہے تو اس سے زمین کی سطح سرد اور سخت ہو جاتی ہے۔

آتش فشاں کے بننے میں لاوے کا پھٹنا پہلا مرحلہ ہے۔ لاوے کا مزید ابلنا ایک کون نما آتش فشاں یا سطح مرتفع کو تشکیل دے سکتا ہے۔ سطح مرتفع دکن (بھارت) اسی انداز سے تشکیل ہوئی ہے۔

جنوبی ایشیا کے پہاڑی سلسلے

جنوبی ایشیا میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش پہاڑی سلسلے شامل ہیں اور تمام سلسلے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہ شمال میں ایک دیوار کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ انہی پہاڑی سلسلوں میں دنیا کی سب سے بڑی چوٹیاں ہیں۔ ماؤنٹ ایورسٹ (نیپال) دنیا کی سب سے بلند چوٹی ہے جو ہمالیہ میں واقع ہے۔ دوسری بڑی چوٹی کے ٹو (پاکستان) قراقرم کے پہاڑی سلسلہ میں ہے۔ راکاپوشی (پاکستان) اور اناپورنا (بھارت) بھی انہی پہاڑی سلسلوں میں سے ہیں۔

سرگرمی

- بلند ترین پہاڑوں کی ایک جدول بنائیں اور بتائیں کہ یہ پہاڑ کہاں واقع ہیں؟

بلند ترین پہاڑ	مقام

ان پہاڑوں کی چوٹیاں سال بھر برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ وہ جنوبی ایشیا کی سب سے بڑے دریاؤں انڈس، گنگا اور برہم پترا کے پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ اسی میں اسکردو، گلگت اور کشمیر کی وادیاں اور جنوبی تبت، نیپال اور بھوٹان کی سطح مرتفع شامل ہے۔ ان وادیوں میں بہت سے لوگ آباد ہیں۔

پارو وادی بھوٹان

ارون وادی نیپال

وادیٔ نیلم پاکستان

سطح مرتفع

جنوبی ایشیا میں تین خاص سطح مرتفع ہیں۔ایک بھارت میں سطح مرتفع دکن اور پاکستان میں پوٹھوہار اور سطح مرتفع بلوچستان۔

سطح مرتفع پوٹھوہار انڈس اور جہلم دریاؤں کے درمیان واقع ہے۔زمین ناہموار ہے اور اس میں بہت سے گڑھے اور ٹیلے پائے جاتے ہیں۔ یہ صورتحال زراعت کو خاصا مشکل بنادیتی ہے۔ بہر حال یہاں سے کئی معدنیات مثلاً جپسم نمک اور کوئلہ حاصل ہوتی ہیں۔

سطح مرتفع پوٹھوہار

بلوچستان کا پورا صوبہ ہی ایک بڑی سطح مرتفع ہے۔ پوٹھوہار کی طرح یہ بھی معدنیات سے مالامال ہے۔

سطح مرتفع بلوچستان

سطح مرتفع دکن بھارت کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔اس کے تین اطراف میں پہاڑی سلسلے ہیں۔ سطح مرتفع دکن آتش فشاں مادے سے بنا ہوا ہے اسی لئے زرخیز اور کاشتکاری کیلئے مناسب ہے۔ یہاں بہترین قسم کی کپاس پیدا ہوتی ہے۔

سطح مرتفع دکن

میدان کیسے بنتے ہیں؟

آج کے میدان کبھی پہاڑی سلسلے، وادیاں یا تہ آب سمندری خطے رہے ہوں گے۔ یہ دو وجوہات سے میدانوں میں تبدیل ہوئے: فرسودگی اور جمنا۔ وہ پہاڑ جو فرسودہ ہو کر بکھر جائیں وہ فرسودہ پہاڑ کہے جاتے ہیں جبکہ وہ وادیاں اور زیرِآب سمندری قطعات جو چٹانوں کے ریشوں اور دریا سے آئی زرخیز مٹی سے تشکیل پاتے ہیں فرسودہ میدانوں میں شمار ہوتے ہیں۔

میدان

جنوبی ایشیا کے میدان ہمالیہ اور سطح مرتفع دکن کے مابین واقع ہیں۔ یہ انڈس (پاکستان) گنگا (بھارت) اور برہم پترا (بنگلہ دیش) کہے جاتے ہیں۔

انڈس کے میدان

انڈس کے میدان

انڈس (مہران) کے میدان جمع ہونے والی مٹی کے میدان ہیں۔ یہ اس مٹی سے تشکیل ہوتے ہیں جو تہ در تہ دریائے سندھ اور اس سے نکلنے والی معاون نہروں سے بنی ہے۔ان میدانوں میں بارش کم ہوتی ہے۔دریاؤں سے نہریں کھودی گئی ہیں جو زمینوں کو سیراب کرتی ہیں۔ یہ زمینیں بڑی زرخیز ہیں اور غذائی اجناس مثلاً گندم اور چاول کی پیداوار کیلئے بہت کارآمد ہیں۔ پاکستان کی آبادی کی اکثریت انہی میدانوں میں رہتی ہے۔

گنگا کا میدانی علاقہ

گنگا کا میدانی علاقہ

گنگا کا میدانی علاقہ گنگا اور اس کی معاون جمنا ندی سے نکلنے والی سیاہ رنگ کی زرخیز مٹی کے جمع ہونے سے وجود میں آیا۔ اس میدان میں مون سون کی اچھی خاصی بارشیں ہوتی ہیں لیکن زیادہ تر کاشتکاری نہری نظام کے تحت ہوتی ہے۔اسے دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔بھارت، جنوبی ایشیا کا سب سے گنجان آبادی والا ملک ہے اور اس کی زیادہ تر زرعی اجناس اسی علاقے میں پیدا کی جاتی ہیں۔

برہم پترا کا میدان

برہم پترا کا میدان

برہم پترا بھی جمع ہونے والی مٹی سے بنا ہے۔ تیز بارشوں اور دریائے برہم پترا میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے بنگلہ دیش کا ایک بڑا رقبہ برباد ہو جاتا ہے۔ پانی کی فراوانی نے اس میدانی علاقے میں پٹ سن اور چاول کی پیداوار کو بڑھایا ہے۔

زمین کے لوگوں پر اثرات

لوگوں کے رہن سہن اور ان کے طرزِ زندگی پر اس زمین کے اثرات پڑتے ہیں جس زمین پر وہ لوگ رہائش پذیر ہیں۔ بہت سے لوگ میدانی علاقوں میں رہنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ صاف اور ہموار ہوتے ہیں۔ان علاقوں میں کاشتکاری سے لے کر مکانات، سڑکوں اور ریلوے کی تعمیر ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو پہاڑی علاقوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ سیدھی (ہموار) ڈھلوانوں کی وجہ سے ان علاقوں میں کاشتکاری مشکل ہوتی ہے۔ یہاں مکانات سڑکیں اور ریلوے ٹریک بنانا بھی مشکل اور مہنگا ہوتا ہے۔لوگ پہاڑی علاقوں کی سرد آب و ہوا کے مقابلے میں میدانی علاقوں کی گرم آب و ہوا کو پسند کرتے ہیں۔

میدانی طرزِ زندگی	پہاڑی طرزِ زندگی
گارے، اینٹوں، سیمنٹ وغیرہ سے مکان بنائے جاتے ہیں۔	گارے اور لکڑی سے ڈھلوان چھتوں والے مکان بنائے جاتے ہیں۔
جانور اور گاڑیاں آمدورفت کا ذریعہ ہیں۔	گھوڑے اور دیگر جانور ہی آمدورفت کا ذریعہ ہیں۔
چاول، گندم، گنا اور کپاس کی کاشت زیادہ ہوتی ہے۔	مکئی اور چائے کی کاشت زیادہ ہوتی ہے۔
لوگ کھیتوں اور دفتروں میں کام کرتے ہیں۔	لوگ مویشی پالتے ہیں اور اوپر بیان کی ہوئی فصلیں اگاتے ہیں۔

سرگرمی

- نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیں اور ایک پیراگراف لکھیں کہ لوگ میدانی قطعات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔
اب ان سرگرمیوں کی فہرست ترتیب دیں جو پہاڑوں میدانوں اور سطح مرتفع میں رائج ہیں۔

پہاڑوں پر چائے اگاتے ہوئے

کسان کھیتوں میں غلہ اگاتے ہوئے

پہاڑوں پر بھیڑیں پالتے ہوئے

لوگ سطح مرتفع پر کان کنی کرتے ہوئے

پہاڑوں پر برف رانی کرتے ہوئے

بجلی پیدا کرتے ہوئے

کھوج لگائیے

- پہاڑی علاقوں میں ہریالی اور جنگلات کے بارے میں جستجو کریں۔

خلاصہ

جنوبی ایشیا کے پہاڑی سلسلے ہمالیہ، قراقرم اور ہندو کش سلسلوں پر مشتمل ہیں۔ ان سلسلوں کی پہاڑی چوٹیاں سال بھر برف سے ڈھکی رہتی ہیں اور یہ جنوبی ایشیا کے دریاؤں کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ ان میں مہران، گنگا اور برہم پترا شامل ہیں۔ جنوبی ایشیا میں تین بڑے سطح مرتفع کے خطے ہیں، بھارت میں دکن اور پاکستان میں پوٹھوہار اور بلوچستان۔ جنوبی ایشیا کے میدانی قطعات ہمالیہ اور سطح مرتفع دکن کے درمیان واقع ہیں۔ یہ انڈس (پاکستان)، گنگا (بھارت) اور برہم پترا (بنگلہ دیش) ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. جب پہاڑیاں اُبھار اور سلوٹوں سے تبدیل ہوتی ہیں تو ________ پہاڑ تشکیل ہوتے ہیں۔

ii. جب پرتیں ایک دوسرے کی جانب حرکت کرتی ہیں اور چیخ جاتی ہیں تو ________ پہاڑ تشکیل ہوتے ہیں۔

iii. جب لاوا (سیال مادہ) زمین کی سطح پر پھیلتا ہے تو ایک مخروطی پہاڑ تشکیل ہوتا ہے جسے ____ کہتے ہیں۔

iv. میدان ________ یا ________ سے بنتے ہیں۔

v. جنوبی ایشیا کے تین بڑے میدان ________، ________ اور ________ ہیں۔

2. درج ذیل جیسا ایک جدول بنائیں اور اس کی خالی جگہیں پُر کریں۔

زمینی شکل کا نام	تعریف	جنوبی ایشیا سے دو مثالیں
پہاڑ		
سطح مرتفع		
میدانی خطے		

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. ڈایا گراموں کے ذریعے واضح کریں کہ سنگلاخ (ابھرے ہوئے) اور آتش فشاں پہاڑ کیسے بنتے ہیں؟

ii. میدانی قطعات کیسے تشکیل ہوتے ہیں؟

iii. انڈس (مہران) اور گنگا کے میدانی قطعات اتنے زرخیز کیوں ہیں؟

iv. وضاحت کریں کہ زیادہ تر لوگ میدانی علاقوں میں کیوں رہتے ہیں؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. جنوبی ایشیا کے پہاڑوں میں حیوانوں اور پودوں کی حیات سے متعلق کھوج لگائیں۔ جنوبی ایشیا کے شمال، شمال مشرق اور شمال مغرب میں پائے جانے والے حیوانوں اور پودوں کی فہرست بنائیں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. چار چار کے ایک چھوٹے سے گروپ میں کام کرتے ہوئے کسی اخبار پر جنوبی ایشیا کا بڑا سا نقشہ بنائیں۔ مٹی اور لوچ دار مادے سے اس میں زمینی اشکال کو نمایاں کریں۔ اپنے بنائے ہوئے نقشے کو نمایاں جگہ پر آویزاں کریں تا کہ سب بچے اسے دیکھیں اور سیکھیں۔

باب 3 جنوبی ایشیا کے باشندے

حاصلاتِ تعلّم

- جنوبی ایشیا کے باشندوں اور ان کی طرزِ زندگی کے بارے میں جانیں گے۔

تعارف

جنوبی ایشیا کے باشندوں کی بہت سی خصوصیات یکساں ہیں۔ آئندہ صفحات میں آپ ان باشندوں کے بارے میں پڑھیں گے جو جنوبی ایشیا کے آٹھ مختلف ممالک میں رہتے ہیں۔

پاکستان

پاکستان کے باشندوں کو پاکستانی کہا جاتا ہے۔ ان کا طرزِ زندگی بہت حد تک اسلام کے زیرِ اثر ہے، کیونکہ یہاں چھیانوے فیصد مسلمان ہیں۔ پاکستان کی آبادی کی اکثریت دیہی علاقوں میں رہتی ہے جہاں زراعت (کاشتکاری) ان کا اہم پیشہ ہے۔ دیہاتوں میں لوگ پکی اینٹوں کے بنے گھروں میں رہتے ہیں جن کے آگے صحن بنے ہوتے ہیں۔ شہروں میں لوگ پکے گھروں اور فلیٹوں میں رہتے ہیں۔ یہاں کی مرغوب ترین غذا اناج ہے اور روٹی (چپاتی) تقریباً ہر کھانے میں شامل ہے۔

بھارت

بھارت دونوں آبادی اور رقبہ ہر لحاظ سے ایک بڑا ملک ہے۔ یہ دنیا کی گنجان آبادی والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ بھارت کی تاریخ پانچ ہزار سال قدیم ہے۔ ہندی اور انگریزی یہاں کی سرکاری زبانیں ہیں لیکن دوسری زبانیں مثلاً گجراتی، مراٹھی، اڑیسائی، تامل، تلگو بھی بولی جاتی ہیں۔ یہاں بہت سے مذاہب کے ماننے والے آباد ہیں جن میں تقریباً تراسی فیصد ہندو ہیں۔ بھارت کی اسی فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور زراعت ہی ان کا اہم پیشہ ہے۔

نیپال

نیپال کے باشندوں کو نیپالی کہا جاتا ہے۔ وہ مذہب اور قبیلوں کی بنیاد پر کئی دھڑوں میں تقسیم ہیں۔ یہاں کے لوگوں کو تین بڑے طبقات (گروپوں) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا "نیوار" ہے جو نیپال کے ابتدائی عہد کے لوگوں کا نام تھا۔ دوسرا طبقہ ہندوؤں کا ہے جن کا تعلق بھارت سے ہے اور تیسرا طبقہ، تامنگ شرپا اور گورنگ وغیرہ ہے جن کا تعلق تبت اور منگول قبائل سے ہے۔ نیپال کے باشندے کھٹمنڈو کی وادی میں رہتے ہیں اور ہمالیہ کی اونچائیوں پر ان کے دیہات ہیں۔ بیشتر لوگ پہاڑوں کے دامن میں بنے گھروں میں رہتے ہیں۔ پتھر اور سرخ اینٹوں سے وہ دو منزلہ مکان بناتے ہیں۔ دیہات میں خاندان کو مرکزی مقام حاصل ہے۔ چاول ان کی مرغوب غذا ہے جو سبزی، مچھلی اور مرغی کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ اہم پیشے کاشتکاری تجارت مویشی پالنا اور پہاڑ سر کرنے والوں کا رہنما بننا ہے۔

بھوٹان

بھوٹان میں بادشاہت ہے۔ زیادہ تر لوگ مرکزی بھوٹان کی وادی میں رہتے ہیں۔ یہاں کے لوگ تین گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ساٹھ فیصد بھوٹیا ہیں جو تبت سے تعلق رکھتے ہیں۔ پچیس فیصد نیپال سے آنے والے مہاجرین اور بقیہ دوسرے گروپ ہیں۔ کم و بیش سب ہی لوگ کاشتکار اور چرواہے ہیں۔ نیپالیوں کی طرح بھوٹانی بھی پتھر اور گارے کے بنے ہوئے دو منزلہ مکانوں میں رہتے ہیں۔ اوپری منزل کو رہائش کیلئے اور نچلے حصے کو اناج کی کوٹھی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

بنگلہ دیش

بنگلہ دیش کبھی پاکستان کا حصہ (مشرقی پاکستان) ہوا کرتا تھا جو 1971ء میں ایک خود مختار ملک بن گیا۔ بنگلہ دیشیوں کی اکثریت دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور کاشتکاری یہاں کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ یہ پٹ سن کی اہم پیداوار والا خطہ ہے۔ بنگلہ دیشی ایک یا دو کمروں والے گھر بانسوں سے بناتے ہیں جن کی چھتیں چھپریلی ہوتی ہیں۔ شہری لکڑی کے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے گھروں میں رہتے ہیں۔ یہاں کے زیادہ تر لوگ بنگالی ہیں۔ دیگر میں چکمہ اور مارما وغیرہ بھی شامل ہیں۔

مالدیپ

مالدیپ خوبصورت جزیروں کی ایک مالا ہے جو اپنی دلکشی کے باعث بہت مشہور ہے۔ مالدیپ کے لوگ مالدیوینین کہے جاتے ہیں۔ وہ اپنا رشتہ سری لنکا کے سنہالیوں سے ملاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مالدیپ کے لوگوں کی زبان "دویشی" سنہالی سے ملتی جلتی ہے اور ایسی ہی زبان سری لنکا میں بھی بولی جاتی ہے۔ عربوں کو اس زمین نے بہت متاثر کیا تھا۔ وہ تاجروں کی صورت میں یہاں آئے۔ ماضی میں بدھ مت یہاں کا سب سے اہم مذہب تھا لیکن ان دنوں اسلام کے ماننے والے بہت ہیں۔ ان جزائر پر بسنے والے لوگ بڑے ماہر تیراک ہیں اور ان کا پیشہ ماہی گیری ہے جس میں 80 فیصد لوگ شامل ہیں۔ مالدیپ کی برآمدات کا بڑا حصہ ماہی گیری پر منحصر ہے۔

سری لنکا

ماضی میں سری لنکا کو سیلون کہا جاتا تھا۔ عرب تاجروں نے جو برسوں پہلے یہاں آئے تھے انہوں نے اس کا نام سراندیپ (اتفاق سے ملنے والی حیران کن دریافت) رکھا۔ ملک میں دو نسلی گروہ ہیں ایک سنہالی اور دوسرے تامل۔ سری لنکا کے زیادہ تر لوگ دیہاتوں میں رہتے ہیں اور کاشتکاری ان کا پیشہ ہے۔ چائے کی بڑے پیمانے پر کاشت کی جاتی ہے اور اسے دنیا کے دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ لوگوں کے مکانات گارے مٹی کے تودوں اور چھپریلوں سے بنے ہیں جن میں بارش کے پانی کے بہنے کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب جزیرہ گھنے جنگلات سے بھر گیا جسے بعد میں صاف کیا گیا۔ ابھی تک ان میں سے کئی باقی ہیں۔ گھنے جنگلات سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے مثلاً لوگ ربڑ کے درختوں سے نکلنے والا دودھ (Latex) جمع کرتے ہیں اور مختلف اشیاء کی پیداوار کیلئے ناریل کی افزائش اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔

افغانستان

افغانستان کو اسلامی جمہوریہ افغانستان کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ کابل اس کا دارالحکومت ہے۔ یہ پہاڑوں سے گھرا ہوا زمینی سلسلہ ہے جس کی کوئی پانچ ہزار سال سے زیادہ قدیم قابلِ قدر تاریخ اور ثقافت ہے۔ اسے ایشیا کا دوراہا بھی کہا جاتا ہے۔ افغانستان میں کئی نسلی گروہ آباد ہیں جیسے پشتون، تاجک، ہزارہ، ازبک، ترکمانستانی وغیر۔ بولی جانے والی اہم زبانیں پشتو اور دری ہیں۔ یہاں کی آب وہوا خشک ہے اور زمین شدید سردیوں اور گرمیوں کی وجہ سے نیم بنجر ہے۔ افغانستان ایک طویل جنگ سے دوچار رہا ہے اور اِن دنوں بحالی کی سمت بڑھ رہا ہے۔

سرگرمی

- جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک کے بارے میں معلومات کو پڑھیں اور اس خطے میں رہنے والے لوگوں اور ان کی طرزِ زندگی کی یکسانیت اور فرق کی فہرست بنائیں۔

خلاصہ

اس باب میں جنوبی ایشیا کے آٹھ ممالک کے باشندوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔اگرچہ افغانستان، پاکستان، بھارت، نیپال، سری لنکا، بھوٹان، مالدیپ اور بنگلہ دیش کی تاریخ یکساں ہے اور ان میں کئی باتیں ایک جیسی ہیں پھر بھی وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ آپ نے یہ بھی جانا کہ زمین لوگوں کی طرزِ زندگی اور ان کی سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔مثلاً پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگ برف رانی اور گاڑی بانی میں حصہ لیتے ہیں اور ان کے پیشوں میں بھیڑ بکریاں پالنا اور کان کنی شامل ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں۔

i. نیپال کے لوگوں کو ____________ کہتے ہیں۔

ii. سری لنکا کے دو نسلی گروہ ____________ اور ____________ ہیں۔

iii. پاکستان کے لوگوں کی اکثریت ____________ ہے۔

iv. اسی فیصد لوگ ____________ کے پیشے سے وابستہ ہیں۔

v. ____________ جزائر کے گروپوں پر مشتمل ہے۔

2. جنوبی ایشیا کے لوگوں میں یکسانیت اور فرق کو واضح کرنے کیلئے جدول بنائیں۔ فہرست میں ملک، نسلی گروہ، مذہب، کھانے ،لباس، کام اور زبانیں درج کیے جائیں۔

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. جنوبی ایشیا کے لوگوں کی طرزِ زندگی کو بیان کریں۔

ii. پاکستان اور بنگلہ دیش کا موازنہ کریں۔ان میں کون سی یکسانیت اور فرق ہیں؟

iii. واضح کریں کہ زمینی اشکال کس طرح جنوبی ایشیا کے باشندوں کی طرزِ زندگی کو متاثر کرتی ہیں؟

iv. جنوبی ایشیا کے باشندوں کے اہم پیشوں کی فہرست بنائیں۔

ب۔اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. جنوبی ایشیا کے ہر ملک میں بولی جانے والی زبانوں سے متعلق کھوجیں۔ کترنوں سے ایک کتابچہ بنائیں جس میں زندگی، تہوار، کھانوں، ملبوسات، موسیقی اور جنوبی ایشیا کے ہر ملک کے فنِ تعمیر کو دکھایا جائے۔ جنوبی ایشیا کے کسی بھی ملک کے چھٹی کلاس کے طالبِ علم کو ایک خط لکھیں جس میں اسے ان یکسانیتوں اور فرق سے آگاہ کریں جو ان کے اور آپ کے ملک کے بیچ میں ہیں۔

ج۔دوسروں سے تعاون کریں۔

1. چھوٹے سے گروپ میں مل کر کام کرتے ہوئے اپنے گروپ کو ملے ہوئے جنوبی ایشیائی ملک کے بارے میں کھوج لگائیں۔

باب 4 لوگ اور ان کے کام

حاصلاتِ تعلّم

- مثالیں دے کر معاشی سر گرمی (کام) (معاشی جغرافیہ) کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- وضاحت کریں کہ لوگ کام کیوں کرتے ہیں۔
- مثالیں دے کر ابتدائی، ثانوی اور تیسرے مرحلے کی سر گرمیوں کی تعریف کریں۔
- واضح کریں کہ مخصوص معاشی سر گرمیاں مخصوص علاقوں ہی میں کیوں ہوتی ہیں (دریاؤں کے ساحلوں پر کاشتکاری اور مخصوص مقام پر کارخانے)۔
- ایسی ابتدائی، ثانوی اور تیسرے مرحلے کی معاشی سرگرمیوں کے بارے میں بتایئے جن میں جنوبی ایشیا کے باشندے شریک ہوتے ہیں۔
- کسی چارٹ پر کارخانہ کے نظام کا خاکہ بنا کر اس کی وضاحت کریں (پیداواری عمل اور حاصلات)۔
- پاکستان کے لوگ جن پیشوں سے وابستہ ہیں ان کے بارے میں کھوجیں اور اپنے نتائج کو "پائی چارٹ" کے ذریعے نمایاں کریں۔
- واضح کریں کہ مختلف پیشے اس زمین سے کیسے متاثر ہوتے ہیں جس پر لوگ رہائش پذیر ہیں۔
- اہم پیشہ ورانہ گروہوں کی نشان دہی کریں (زراعت، صنعت، معدنیات اور پتھروں کی کان کنی، تجارت، کاروبار اور ملازمت)۔
- تکنیکی ایجادات کے نتیجے میں سامنے آنے والی اہم معاشی سر گرمیوں اور پیشوں کی نشان دہی کریں۔
- جنوبی ایشیا میں وسائل کی تلاش اور خدمات فراہم کرنے والی بڑی فیکٹریوں کی نشان دہی کریں۔
- واضح کریں کہ انسانی سر گرمیاں (صرف وسائل کا استحصال) قدرتی وسائل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
- قدرتی وسائل کے استحصال (پہاڑوں) پر کان کنی کے اداروں، ماحول کا تحفظ کرنے والوں اور حکومت کے ذہنی تناظر کی نشان دہی کریں۔
- واضح کریں کہ روزمرہ زندگی کے حاصلات میں ہمیں ایک دوسرے سے کیوں تعاون کرنا چاہیئے۔

تعارف

یہ باب مختصراً کام "پیشہ" کے بارے میں بتاتا ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ لوگ کام کیوں کرتے ہیں۔ اس میں جنوبی ایشیا خصوصاً سندھ کے لوگوں کے پیشوں اور کام کی سر گرمیوں پر بھی طائرانہ نظر ڈالی جائے گی۔

کام کیا ہے اور لوگ کیوں کام کرتے ہیں؟

کام سے مراد کسی ایسی جسمانی یا ذہنی سرگرمی میں مصروف ہونا ہے جس کا کوئی نتیجہ برآمد ہو۔ کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جن کے بدلے معاوضہ ملتا ہے اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا کوئی معاوضہ نہیں ہوتا۔ تدریس بینکاری اور فیکٹری کا انتظام چند ایسے کام ہیں جن کا معاوضہ ملتا ہے۔ بلا معاوضہ کام مفت میں کیے جاتے ہیں۔ اس میں امور خانہ داری جیسے بچوں کی دیکھ بھال، کھانا پکانا، صفائی کرنا اور کمیونٹی کی بھلائی کیلیئے رضاکارانہ خدمات شامل ہیں۔

اگر ہم لوگوں سے یہ پوچھیں کہ وہ کام کیوں کرتے ہیں تو ہمیں مختلف جواب ملیں گے۔ زیادہ تر لوگ پیسہ کمانے کیلیئے کام کرتے ہیں۔ بہت سے اس لئے کام کرتے ہیں کہ انہیں کام کرنا اچھا لگتا ہے اور کچھ اس لئے کرتے ہیں کہ وہ خدمت کر کے اپنے معاشرے کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

سرگرمی

- ایسے پانچ افراد کا انٹرویو کریں جن کو آپ جانتے ہوں۔ ان سے معلوم کریں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں، کیوں کام کرتے ہیں؟ وہ اپنے کام کو کتنا اہم سمجھتے ہیں اور اگر وہ کام کوئی اور نہ کرے تو کیا ہو جائے گا؟ ان کے جوابات کی ایک جدول بنائیں۔ معلومات کا کلاس میں تبادلہ کریں اور پانچ جملوں میں بیان کریں کہ آپ نے کیا سیکھا؟

کام کی نوعیت	کام کیوں کرتے ہیں؟	کام کی اہمیت	کیا ہو گا اگر کوئی یہ کام نہ کرے

سرگرمی

- روزمرہ کے سوالات سے سیکھیں۔

لوگوں کے کاموں (معاشی سرگرمیوں) کو کئی درجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ یہ درجہ بندی فطری ماحول سے فاصلے کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اس سلسلے کا آغاز ابتدائی درجے سے ہوتا ہے جو زمین سے حاصل ہونے والے خام مال (زراعت اور کان کنی) کو کام میں لاتے ہیں۔ اس کے بعد ثانوی، تیسرا، چوتھا اور مشکل درجات شروع ہوتے ہیں۔

ابتدائی معاشی سرگرمیاں

ابتدائی معاشی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہیں جن میں زمینی وسائل، مٹی، پانی، سبزے اور معدنیات براہ راست استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں زراعت، ماہی گیری، جنگل بانی، کان کنی اور دھماکوں، کٹائی اور سوراخ کرنے کے ذریعے پہاڑوں کو کھودنا شامل ہے۔

کاشتکاری کے عمل کو ابتدائی صنعت کے طور پر دیکھیں اور جائزہ لیں کہ چائے کیسے پیدا ہوتی ہے۔

سرگرمی

چائے کے پودوں کی افزائش کی مناسبت سے دیئے گئے بیانات کو ترتیب دیں۔

- ایک سال کے بعد چائے کے پودوں کو میدان میں لگایا جاتا ہے جہاں وہ جھاڑی کی صورت میں تین فٹ بلندی تک بڑھتے ہیں۔ گھانس پھونس کو ہٹایا جاتا ہے۔
- چائے کے پودوں کو نرسری میں رکھا جاتا ہے اور اس کا آغاز پتوں کو چھانٹنے سے ہوتا ہے۔
- دوسرے سال کے اختتام پر چائے کی پتیاں توڑی جاتی ہیں۔

ثانوی معاشی سرگرمیاں

نئی اور کارآمد اشیاء کی تیاری اور پیداوار کیلئے خام مال کا استعمال ثانوی سرگرمیوں میں شامل ہے۔ اس میں ڈھالنے اور بنانے کے عمل کے ساتھ فیکٹریوں کی تعمیر بھی ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیا کے باشندوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہی ثانوی معاشی سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہے۔

ہم سب اپنا کھانا خوردنی تیل میں پکاتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ اس میں خوردنی تیل کی پیداوار کا عمل دکھایا گیا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

تیل کو بے رنگ اور صاف کرنے کیلئے صابن استعمال کیا جاتا ہے۔

تیسرے مرحلے کی مثالی سرگرمیاں

معاشی سرگرمیوں کے تیسرے مرحلے سے مراد وہ حصہ ہے جو صارفین کو خدمات کی فراہمی سے متعلق ہے۔ اس میں تجارت، نقل و حمل، آرام گاہیں، مالیاتی ادارے اور ابلاغ کی سہولتیں شامل ہیں۔

بئنکاری خدمات کی اہم انڈسٹری ہے۔ بنک اپنے صارفین کو کم از کم تین خدمات فراہم کرتی ہے:

- **بچت:** صارفین اپنی بچت کو بنک میں رکھتے ہیں اور اپنی بچت پر فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ یہاں پیسہ محفوظ رہتا ہے۔ حفاظت دوسری خدمت ہے جو یہاں دی جاتی ہے۔
- **ادھار:** صارفین کو قرضوں کی صورت میں رقم ادھار ملتی ہے۔ لوگوں کی جمع شدہ رقومات ہی میں سے دوسروں کو اپنا کاروبار چلانے کیلئے ادھار دیا جاتا ہے۔
- **رقم کی منتقلی:** بنک اپنے صارفین کو بلوں کی ادائیگی اور چیکوں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ رقم کی منتقلی میں مدد دیتی ہیں۔

سرگرمی

- آئندہ درکار افرادی قوت کے رجحانات آپ کو یہ سوچنے میں مدد دیں گے کہ آنے والے دنوں میں کس نوعیت کی معلومات، مہارتیں اور رویوں کی ضرورت پڑے گی۔ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچیں اور ایک ذاتی ایکشن پلان بنائیں جس کے مطابق آپ درکار مہارتوں اور رویوں کے حامل ہو جائیں۔

معلومات اور مہارتیں	رویے
ابلاغ	شرکت (دوسروں کے ساتھ کام کرنا)
باہمی رابطہ	ذمہ دار (وقت پر کام کرنا)
مسئلہ کشی	برداشت، کشادہ ذہن
قوت ارادی	قابل احترام (اپنے اور دوسروں کیلئے)
بازپرس کرنا	صاف گو اور کھرا (قول و عمل میں ذمہ دار)
خطروں کا سامنا	مؤثر (مستقل مزاج اور اصول پسند)

سرگرمی

- اپنے خاندان، شہر، قصبے اور اخبارات پر نظر ڈالیں اور ایسے کاموں کی نشان دہی کریں جو لوگ کرتے ہیں۔ اپنے دریافت کردہ کام کی درجہ بندی کریں۔

ابتدائی	ثانوی
تیسرا مرحلہ (ثلاثی)	چورکنی (چوتھا)

سرگرمی

- غذائی پیداوار کے اس عمل کو دیکھیں۔

(الف) مختلف سرگرمیوں کے عمل اور اس کی سطح کی نشان دہی کریں۔

(ب) غذا کی پیداوار کے سلسلے میں سامنے آنے والے عمل اور حاصلات کی نشان دہی کریں۔

مختلف کام جو سندھ کے لوگ کرتے ہیں

سندھ پاکستان میں معاشی سرگرمیوں کا بڑا مرکز ہے جہاں کراچی اور اس کے نواح میں بھاری صنعتوں اور مالیاتی اداروں سے لے کر دریائے سندھ کے ساتھ زراعت پر منحصر ادارے بھی موجود ہیں۔ پاکستان میں تیز رفتاری سے ترقی پانے والے آئی ٹی کے شعبے کا مرکز بھی کراچی ہے۔ یہاں کی مصنوعات میں مشینیں، سیمنٹ، پلاسٹک اور دیگر سامان شامل ہے۔ زراعت سندھ میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ کپاس، چاول، گندم، گنا، کیلے اور آم یہاں کی بڑی فصلیں ہیں۔ گیس، پیٹرول اور کوئلے جیسے قدرتی وسائل کے حوالے سے سندھ سب سے خوشحال صوبہ ہے۔

سرگرمی

- سندھ سے متعلق پیراگراف معاشی سرگرمیوں کی وضاحت کرتا ہے۔ درج ذیل جدول میں سندھ کے کئی اضلاع کے نام درج ہیں۔ ان اضلاع میں ہونے والی مشترکہ معاشی سرگرمیاں بتایئے۔

اضلاع	معاشی سرگرمیاں
کراچی	
میرپورخاص	
سکھر	
تھرپارکر	
سانگھڑ	

- ان معلومات کا جنوبی ایشیا کے کسی اور ملک کے کسی صوبے سے موازنہ کریں (نیپال میں بھی سندھ کی طرح پانچ ریجن ہیں)۔ کسی ایک علاقے کا انتخاب کریں اور موازنہ کریں۔

قدرتی وسائل پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات (وسائل کا اصراف اور استحصال)

کئی انسانی عمل مثلاً درختوں کی کٹائی، کارخانوں سے خارج ہونے والا دھواں، فیکٹریوں کا فضلہ دریاؤں اور سمندر میں بہانا ماحول کو آلودہ کر رہا ہے اور دنیا میں افزائشِ حرارت کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ صنعتی سطح پر کیے جانے والے مچھلی پکڑنے کا کام کئی مقامات پر نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ آرے باز جو جنگلوں کے پرانے درختوں کو کاٹتے ہیں وہ بھی نہ صرف جنگلوں کو برباد کر رہے ہیں، بلکہ کئی پودوں اور جانوروں کی انواع کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ کان کنی پورے علاقے کو بنجر بنا دیتی ہے اور میدان خشک اور ناکارہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔

سرگرمی

- پاکستان کے شہری کی حیثیت میں آپ تحفظ کے قانون کے نفاذ کیلئے کیا اقدامات تجویز کریں گے جس سے قدرتی وسائل مثلاً پانی، گیس، زمین اور ہوا کو آلودگی اور تباہی سے بچایا جاسکے۔

قدرتی وسائل کے استحصال پر حکومت کی قانون سازی

کیا آپ جانتے ہیں؟
حکومت کے پاس قدرتی وسائل کے استحصال کو روکنے کے بہت سے ضابطے ہیں۔

پاکستان میں معدنیات، جنگلات، آبی ذخائر اور قدرتی گیس کی صورت میں بہت سے قدرتی وسائل موجود ہیں۔ حکومتِ پاکستان ان تمام کثیر القومی معاہدوں میں فریق ہے جو قدرتی وسائل کی دیکھ بھال اور حفاظت کیلئے کیے گئے ہیں۔ پاکستان کئی ضابطوں کے نفاذ پر زور دیتا رہا ہے جن میں "National Clean Air Act"، "Control Vehicular Emissions" فیکٹریوں کی آلودگی اور دیہی علاقوں میں اندرونی فضائی آلودگی، توانائی میں بڑھتی ہوئی قدرتی گیس کی ملاوٹ، رضاکارانہ آمدورفت کے متبادل وغیرہ۔ قومی حفاظتی حکمت عملی، قدرتی وسائل کا تحفظ اور قدرتی وسائل کی تنظیم اور استحصال میں بہتر کارکردگی خصوصًا آلودگی کو محدود کرنا شامل ہیں۔ قومی جنگلات کی پالیسی میں قابلِ تجدید قدرتی وسائل (جنگلات، آبی ذخائر، جنگلی حیات، مختلف انواع اور ان کے ٹھکانے) چونکہ قومی اور صوبائی سطح پر قوانین اور ضابطے ممکن نہیں ہوسکے تھے اس لئے 2011 میں مقامی سطح تک اقدام کرنے کیلئے سترہ نکات وضع کیے۔ یہ تبدیلی ابھی تک زیرِ غور ہے۔ میڈیا اور سول سوسائٹی قانون سازی کرنے والے اداروں سے اصرار کررہے ہیں کہ قدرتی وسائل کے استعمال سے متعلق درست اقدامات کیے جائیں۔

خلاصہ

کام کی چار صورتیں ہوتی ہیں۔ ابتدائی، ثانوی، ثلاثی اور چورکنی۔ کام اور کام کے مقامات کا باہم ربطہ ہوتا ہے۔ وہ کام جو ابتدا میں ہاتھوں سے کیے جاتے تھے، اب دن بدن مشینوں کے حوالے ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ کام کرنے والوں کیلئے فائدہ مند بھی ہے اور نقصان دہ بھی کیونکہ سب کچھ بہت تیزی سے اور مشینوں کے ذریعے بڑی مقدار میں مکمل ہو جاتا ہے۔ جنوبی ایشیا کی افرادی قوت مصنوعات کی تیاری، کارخانوں، تجارت اور کاروبار، کان کنی، ماہی گیری اور جنگل بانی میں مصروف ہے۔ ہر کام کیلئے مختلف قسم کی مہارتوں اور رویوں کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ سب مشق سے حاصل ہوتے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. وہ سرگرمیاں جو زمینی وسائل مثلاً زمین، پانی اور معدنیات کو استعمال کرتی ہیں ________ ہیں۔

ii. ________ سرگرمیاں خام معدنیات استعمال کر کے انہیں کارآمد اشیاء بناتی ہیں۔

iii. ________ سرگرمیاں معیشت کے اس پہلو کی نشان دہی کرتی ہیں جو خدمات فراہم کرتا ہے۔

2. درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

i. ابتدائی، ثانوی، ثلاثی اور چوتھے مرحلے کی سرگرمیوں کی تعریف کریں۔ ہر ایک کی مثال دیں۔

ii. چوتھے مرحلے پر کام کرنے والے کم از کم پانچ کارکنوں کے نام لکھیں۔ بتائیں کہ وہ اپنے کام میں کون سی ٹیکنالوجی سے کام لیتے ہیں؟

iii. ٹی چارٹ بھریں جس میں کارکنوں کی فہرست اور ان کے کام کیلئے درکار مہارتوں کو ظاہر کیا گیا ہو۔ بُنکاری، کاشتکاری، مشینی کاشتکاری، ماہی گیری، کاروباری، مدرس، کوچ (رہنماء) اور سافٹ ویئر انجنیئر۔

الف: کارکن	ب: اس کام کیلئے درکار مہارتیں

3. مزید دریافت کریں:

1. آپ کو پھلوں اور سبزیوں کو مقامی مارکیٹ تک پہنچانے میں کل کتنی لاگت آتی ہے؟

2. تمام عوامل کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں کہ غذا کی قیمتیں آپ کی دسترس میں کیسے ہیں؟

3. کام کی کسی قریبی جگہ کا دورہ کریں جیسے فیکٹری، کارخانہ، سرکاری دفتر، خدمات فراہم کرنے والے وغیرہ اور ان کے مرکزی منتظم سے یہ معلوم کریں کہ یہاں کام کیلئے درخواست دینے والوں کی معلومات اور مہارتیں کیا ہونی چاہئیں؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. ایک مختصر سی تحقیق کے ذریعے اپنے ہم جماعتوں کے گھریلو معاملات کی وضاحت کریں۔

سرگرمی

- اپنے کلاس روم میں کاموں سے وابستہ افراد کو نمایاں کرنے کیلئے تحقیق کریں۔
- اپنے ہم جماعتوں کے گھریلو معاملات سے متعلق معلومات جمع کریں۔ اب اس معلومات کو کام کرنے والے افراد کا فیصد ظاہر کرنے کیلئے پائی چارٹ بنائیں۔
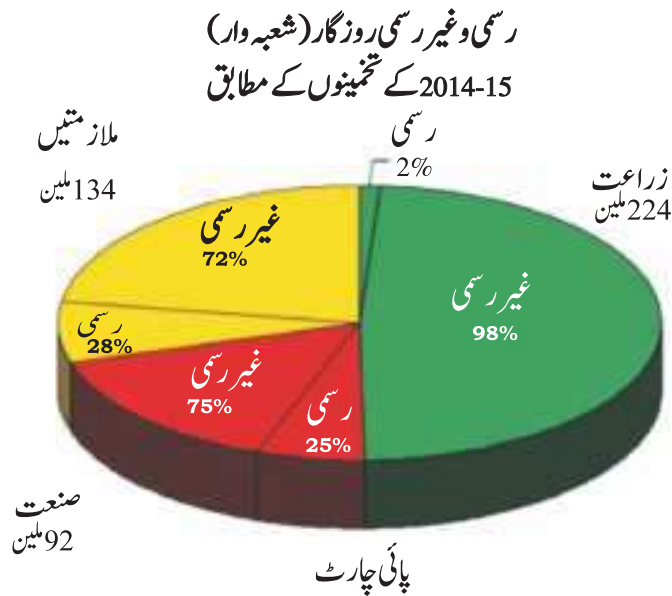
پائی چارٹ

یاد دہانی کیلئے: پائی چارٹ گراف کی صورت میں جمع کیے ہوئے مواد کو پیش کرتا ہے۔ اگر آپ کا مواد پچاس طلبہ سے متعلق ہے اور وہ 7 8 4 12 9 10 ہیں تو ہر ایک کو فیصد میں منتقل کر دیں۔ اس کے بعد ایک دائرہ بنائیں اور مواد کو فیصد میں درج کریں تو آپ اسے ایسے آٹھ حصوں میں تقسیم کر لیں گے جن میں ہر کام ایک دائرے سے ظاہر ہو گا۔ یہاں ایسی ایک مثال دی گئی ہے جس میں مواد کو پائی چارٹ میں منتقل کیا گیا ہے۔ آپ یہ دیکھیں گے کہ زراعت، ملازمتوں اور صنعتوں کا ٹوٹل سو تک پہنچتا ہے۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. کسی چھوٹے گروپ میں کام کرتے ہوئے اخبارات میں ملازمت کے اشتہار دیکھیں۔ اخبار کیلئے ضرورت کے دو اشتہار تحریر کریں جن میں کام کی نوعیت، تنخواہ، کام کے اوقات وغیرہ کا اندراج ہو۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. زمینی شکل کو پہچانیے۔

i. نشیبی زمین کا ہموار قطعہ	
ii. دو سطح مرتفع کے درمیان میں نشیب	
iii. وسیع بنیاد، تیز ڈھلوان اور تنگ چوٹی والی سطح مرتفع	
iv. اونچی جگہ جو بلندی پر سیدھی ہے	

2. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. پہاڑوں کی اہمیت درج کریں۔

ii. یہ بتائیں کہ پہاڑ کیسے بنتے ہیں؟

iii. نقشے پر جنوبی ایشیا کے ممالک دریافت کریں۔ ہر ملک کی اہم خصوصیات بتانے کیلئے تصویر پر نشان یا رہنما لگائیں۔

iv. یہ بتائیں کہ لوگ پہاڑوں کو کس طرح استعمال میں لاتے ہیں (بجلی پیدا کرنا، معدنیات کھودنا، کاشتکاری اور تفریح)؟

v. مختلف قسم کی صنعتوں کے نام اور ان کے مابین فرق لکھیں۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. جنوبی ایشیا کے باشندوں کی مذہبی، معاشرتی، سیاسی اور معاشی سرگرمیوں کے بارے میں کھوج لگائیں۔

2. جنوبی ایشیا کے ایسے مقامات کو دریافت کریں جو ابتدائی، ثانوی، ثلاثی اور چوتھے پیداواری مراحل کیلئے مخصوص ہوں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. جماعت کی حیثیت میں کام کرتے ہوئے ایک خبر نامہ تیار کریں جس میں جنوبی ایشیا کی سرزمین اور باشندوں سے متعلق نقشہ، تصاویر اور مضمون موجود ہوں۔

د۔ دوسروں تک ابلاغ کریں۔

1. جنوبی ایشیا کے بنیادی خطوط کا نقشہ تیار کرنے کیلیئے مل کر کام کریں جس میں درج کو ظاہر کریں:

- قراقرم کا پہاڑی سلسلہ
- سطح مرتفع دکن
- سطح مرتفع بلوچستان
- سری لنکا کے ساحلی میدان
- ہمالیہ
- پاکستان میں انڈس کے میدان

ہ۔ تخلیق کار بنیں۔

1. جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک کا ایک میلہ منعقد کریں۔ آپ اپنی کلاس کو ان ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف کارنر میں منظم کر سکتے ہیں۔ اس ملک کا قومی لباس پہنیں اور اس ملک کا فنِ تعمیر، میوزک، معاشرتی سرگرمیاں اور کھایا جانے والا کھانا دوسری کلاسوں سے اپنے ساتھیوں کو شرکت کی دعوت دیں اور انہیں بھی سیکھنے کا موقع فراہم کریں۔

و۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. اپنے موبائل کیمرہ سے مختلف مراحل (ابتدائی، ثانوی، ثلاثی، چوتھی اور پانچویں) کیلیئے کام کرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کی تصاویر حاصل کریں۔ انہیں فیس بک یا ٹوئٹر پر اپ لوڈ کریں اور یہ بتائیں کہ افرادی قوت کس درجہ ضروری ہے۔ لوگوں سے اس پر رائے بھی لیں۔

ی۔ سب کی بہتری کیلیئے قدم اٹھائیں۔

1. اخبار کے ایڈیٹر کو خط لکھیں جس میں واضح کریں کہ جنوبی ایشیا میں امن اور سکون کیوں ضروری ہے؟

یونٹ 6

آبادی

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- آبادی، گنجان آبادی اور آبادی کی تقسیم کی اصطلاحات کی مثالوں سے تعریف کریں۔
- اسباب لکھیے کہ لوگ کسی ایک جگہ رہنا اور کہیں نہ رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔
- آبادی کی تقسیم پر اثرانداز ہونے والے عوامل لکھیں۔
- جنوبی ایشیا کے نقشے پر زیادہ گھنی اور کم گھنی آبادی والے علاقوں کو ظاہر کریں۔
- جنوبی ایشیا کی آبادی میں اضافے کے اسباب اور دنیا کے قدرتی نظام پر اس کے اثرات بیان کریں۔
- مثالیں دے کر واضح کریں کہ جنوبی ایشیا کے ممالک کس طرح آبادی میں اضافے کو کنٹرول کیے ہوئے ہیں۔
- جنوبی ایشیا میں آبادی کے رجحان کی وضاحت کریں۔
- پاکستان کی آبادی میں اضافے کی نشان دہی کریں۔
- پاکستان میں عورتوں کے مقابلے میں مردوں کی تعداد زیادہ کیوں ہے، اسباب لکھیں۔
- آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل کی وضاحت کریں۔
- زیادہ آبادی کے مسئلے کے ممکنہ حل بیان کریں۔
- جنوبی ایشیا کے باشندوں کی معیارِ زندگی پر مختلف عوامل (مکانات، غذا، پانی، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال) کے اثرات بیان کریں۔

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آبادی کی اصطلاح سے متعلق پڑھیں گے۔ آپ کو آبادی کی تقسیم کے تصورات سے متعارف کرایا جائے گا اور یہ اسباب بھی بتائے جائیں گے کہ کیوں لوگ کچھ مقامات کو رہنے کیلئے پسند اور کچھ کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ یہ بھی جانیں گے کہ جنوبی ایشیا میں آبادی کیوں بڑھ رہی ہے اور اس سے دنیا کا قدرتی نظام کیسے متاثر ہو رہا ہے۔ آپ آبادی میں اضافے (افراط) کے بارے میں بھی جانیں گے اور ان طریقوں سے بھی آگاہ ہوں گے جن سے ہم اس مسئلے پر قابو پا سکتے ہیں۔

باب 1

آبادی

حاصلاتِ تعلّم

- آبادی، گنجان آبادی اور آبادی کی تقسیم کی اصطلاحات کی مثالوں سے تعریف کریں۔
- اسباب لکھیے کہ لوگ کسی ایک جگہ رہنا اور کہیں نہ رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔
- آبادی کی تقسیم پر اثرانداز ہونے والے عوامل لکھیں۔
- جنوبی ایشیا کے نقشے پر زیادہ گھنی اور کم گھنی آبادی والے علاقوں کو ظاہر کریں۔

تعارف

اس باب میں آپ آبادی اور آبادی کی تقسیم کی اصطلاحات کے بارے میں پڑھیں گے اور ان اسباب کو بھی جانیں گے کہ لوگ کسی خاص علاقے میں رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔

آبادی کیا ہے؟

آبادی لوگوں کی ایک تعداد ہے جو قصبے، شہر یا دیہات جیسے علاقے میں رہتی ہیں۔ آپ نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہوگا کہ کئی جگہوں پر بہت ہجوم ہوتے ہیں اور کہیں کوئی مجمع نہیں ہوتا۔ یہ اس مقام پر آبادی کی موجودگی کا حوالہ ہے۔ اگر کوئی جگہ بہت پُر ہجوم ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں آبادی زیادہ ہے اور اگر وہاں کم لوگ ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کم آبادی والا علاقہ ہے۔ درج ذیل جدول دنیا کے ان ممالک کو ظاہر کرتا ہے جہاں کی آبادی زیادہ ہے۔

ملک کی آبادی (ملین میں) 2015ء

ملک	آبادی	درجہ
چین	1346	______
بھارت	1241	______
امریکہ	312	______
انڈونیشیا	238	______
برازیل	197	______
پاکستان	200	______
نائجیریا	162	______
بنگلہ دیش	151	______
روس	143	______
جاپان	128	______

سرگرمی

- جنوبی ایشیا میں پائے جانے والے ممالک کی فہرست بنائیں۔ زیادہ آبادی کی مناسبت سے ان کی درجہ بندی کریں۔

کچھ جگہوں پر لوگ بڑی تعداد میں اور کچھ جگہوں پر کم تعداد میں رہتے ہیں۔ لوگ کن علاقوں میں رہنا پسند کرتے ہیں سے ہمیں ان علاقوں کا پتہ ملتا ہے جہاں گھنی آبادی ہے۔

جب کسی ایک علاقے میں رہنے والے لوگوں کی تعداد علاقے سے زیادہ ہو تو ہم کہتے ہیں کہ یہاں کی آبادی بہت گنجان ہے۔ اگر کسی علاقے میں کم لوگ آباد ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ یہ علاقہ قلیل آبادی والا علاقہ ہے۔

ہم آبادی کی گنجانیت سے کسی بھی جگہ کی آبادی کے گنجان یا قلیل ہونے کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آبادی کی گنجانیت کا مطلب کسی ایک علاقے کے ایک یونٹ میں رہنے والے افراد کی تعداد ہے جسے افراد فی کلو میٹر بھی بیان کیا جاتا ہے۔

فی کلو میٹر (قلیل آبادی)

فی کلو میٹر (گنجان آبادی)

آبادی کی تقسیم

جس ترتیب سے کسی ایک علاقے میں لوگ پھیلے ہوئے ہیں، اسے آبادی کی تقسیم کہتے ہیں۔ تقسیمِ آبادی ہمیں یہ بتاتی ہے کہ زمین کے کسی مخصوص خطے میں لوگوں کی آبادی مساوی ہے یا غیر مساوی۔

اساتذہ کیلئے: اس پر اپنے کلاس روم میں عمل کریں۔ فرش پر چاک سے ایک دائرہ بنائیں اور طلبہ کو دائرے کے اندر کھڑا کریں۔ طلبہ کی تعداد کو بڑھاتے جائیں۔ پھر طلبہ سے پوچھیں کہ دائرہ کی محدود جگہ میں اگر طلبہ کی تعداد بڑھتی رہی تو کیا ہوگا؟

سرگرمی

- نیچے دی گئی تصویر کو دیکھیں اور جنوبی ایشیا کے ایسے علاقوں کی نشان دہی کریں جن کی آبادی بہت گھنی یا بہت قلیل ہے۔

آبادی کی گنجائنیت ظاہر کرنے والا نقشہ : گھنی اور قلیل
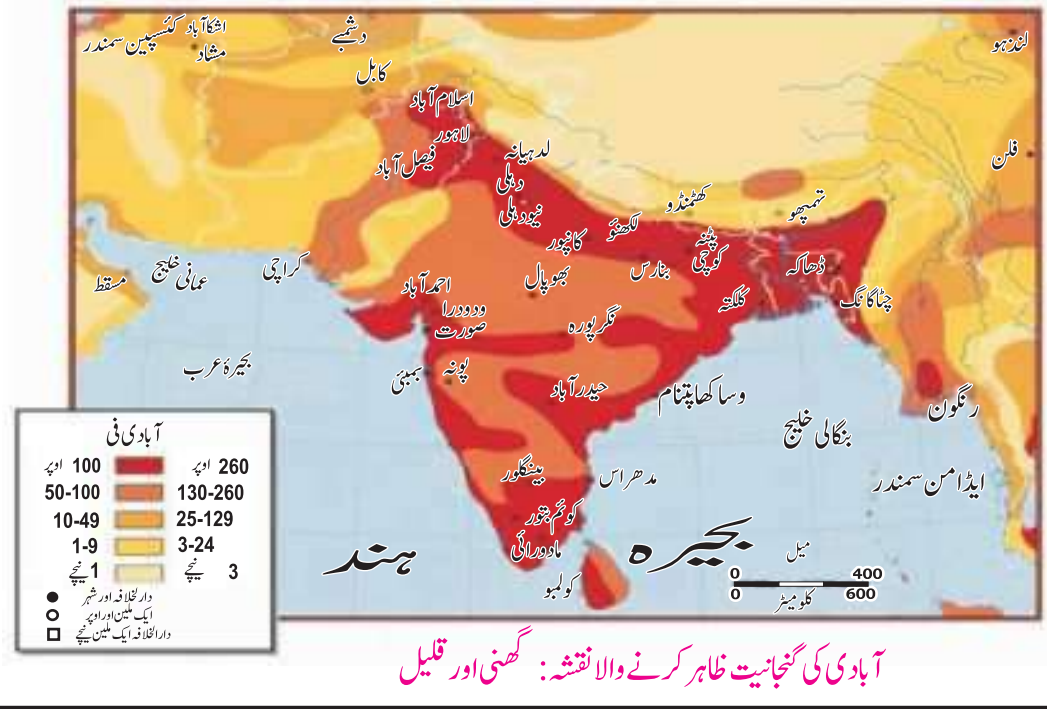
لوگ مخصوص علاقے میں رہنا کیوں پسند کرتے ہیں؟

لوگ کسی مخصوص علاقے میں بہت سے اسباب کی بنا پر رہنا چاہتے ہیں۔ ان اسباب میں درج ذیل تک رسائی شامل ہوتی ہے:

- پانی
- خوراک
- ملازمت
- نقل وحمل

مثبت عوامل کسی مخصوص علاقے میں رہائش کی حوصلہ افزائی جبکہ منفی عوامل رہائش کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ ان عوامل کو انسانی اور طبعی حوالے سے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ طبعی عناصر کا تعلق ماحول کے فطری (طبعی) حصے سے ہے جس میں پریشانی سے نجات، آب وہوا، سبزہ، مٹی اور قدرتی وسائل شامل ہیں۔ انسانی عناصر کا تعلق معاشی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں سے ہے۔
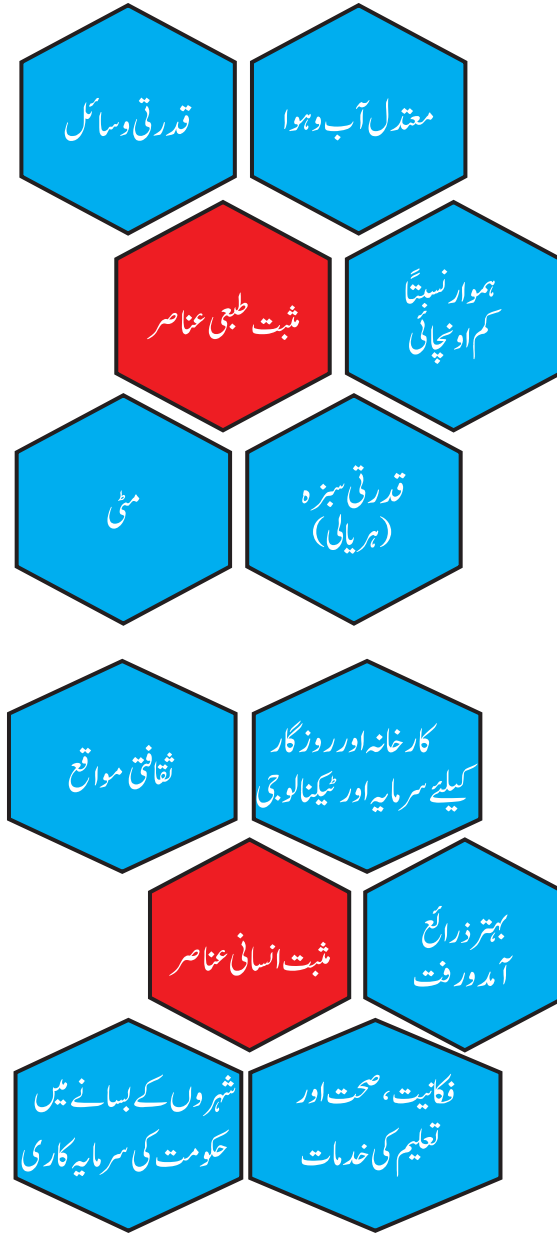
سرگرمی

- ایسا ہی ایک ڈایا گرام اپنی کاپی میں بنائیں اور اس میں وہ منفی عناصر (انسانی و طبعی) درج کریں جن کی وجہ سے لوگ کسی علاقے میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں۔

کبھی کبھی سیاسی تنازعات بھی کسی علاقے کو چھوڑنے یا نقل مکانی کا باعث بن جاتے ہیں۔ ماحولیاتی اسباب مثلاً خشک سالی بھی لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرنے کا سبب بنتے ہیں جہاں اُن کی ضروریات کی بہتر تکمیل کر سکتی ہے۔ معاشی سر گرمیوں مثلاً روزگار کی تلاش یا طبّی وجوہات مثلاً طاعون (وبا) بھی آبادی میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

جنوبی ایشیا میں لوگوں کی کثیر تعداد ایسے مقامات پر رہنا پسند کرتی ہے جہاں طبعی عوامل مددگار ہوں جیسے کاشت کیلئے قطعہ زمین کا ہموار ہونا، زرخیز مٹی اور وافر مقدار میں بارشوں جیسی سہولتیں موجود ہوں۔ اس کے علاوہ لوگ وہاں بھی رہنا پسند کرتے ہیں جہاں روزگار، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے مواقع دستیاب ہوں۔

خلاصہ

آبادی سے مراد کسی قصبے، شہر یا دیہات میں بسنے والے لوگوں کی تعداد ہے۔ علاقے گنجان آبادی یا قلیل آبادی پر مشتمل ہو سکتے ہیں اور اس کا انحصار ان عناصر پر ہے جو قدرتی عناصر مثلاً زیادہ سہولتیں، آب و ہوا، سبزے، مٹی کی زرخیزی اور انسانی عناصر سے وابستہ سر گرمیوں سے متعلق ہیں۔ لوگ ایسے ہی علاقوں میں زیادہ رہتے ہیں جہاں ان کی پانی تک رسائی، زمین کی زرخیزی اور روزگار کا حصول ان کی دسترس میں ہو۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف- اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. آبادی کی اصطلاح کا مفہوم کیا ہے؟

ii. کسی مخصوص علاقے میں لوگوں کی رہائش کے تین اسباب لکھیں۔

iii. آبادی کی گنجانیت کی اصطلاح کا مفہوم بیان کریں۔

2. مزید دریافت کریں۔

1. کتابوں اور انٹرنیٹ کی مدد سے دریافت کریں کہ اِن دنوں دنیا کی موجودہ آبادی کیا ہے؟

2. نشیب کے اعتبار سے دنیا میں زیادہ آبادی والے دس ممالک کی درجہ بندی کریں۔

ب- اپنی معلومات اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. یہ معلوم کریں کہ تیس سال پہلے آپ کے شہر، قصبے یا دیہات کی آبادی کیا تھی اور اب تک آبادی میں کتنا اضافہ ہو چکا ہے؟

ج- دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. کسی بڑے کا انٹرویو کریں اور معلوم کریں کہ لوگ آپ کے علاقے سے کیوں منتقل ہوئے؟

د- تخلیق کار بنیں۔

1. پائی گراف بنا کر یہ واضح کریں کہ پاکستان کی آبادی مختلف صوبوں میں کیسے تقسیم ہوئی ہے؟

ہ- دوسروں سے تعاون کریں۔

1. گروپوں میں اس موضوع پر بحث کریں کہ 2050ء تک کس ملک کی آبادی سب سے زیادہ بڑھ جائے گی؟ اپنے جواب کے اسباب ڈھونڈیں۔

باب 2 جنوبی ایشیا کی بڑھتی ہوئی آبادی

حاصلاتِ تعلّم

- جنوبی ایشیا کی آبادی میں اضافے کے اسباب اور دنیا کے قدرتی نظام پر اس کے اثرات بیان کریں۔
- مثالیں دے کر واضح کریں کہ جنوبی ایشیا کے ممالک کس طرح آبادی میں اضافے کو کنٹرول کیے ہوئے ہیں۔
- جنوبی ایشیا میں آبادی کے رجحان کی وضاحت کریں۔
- پاکستان کی آبادی میں اضافے کی نشان دہی کریں۔
- پاکستان میں عورتوں کے مقابلے میں مردوں کی تعداد زیادہ کیوں ہے، اسباب لکھیں۔

تعارف

دنیا کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ چار سو سالوں میں دنیا کی آبادی ماضی کے مقابلے میں چودہ گنا زیادہ بڑھ چکی ہے۔ بہر حال اضافے کی یہ شرح یکساں نہیں اور دنیا کے ہر ملک کی آبادی اس شرح سے نہیں بڑھ رہی ہے۔

آبادی اس لئے بڑھتی ہے جب اموات کے مقابلے میں پیدائشیں زیادہ ہوں اور لوگوں کے اخراج کے مقابلے میں ان کی آمد زیادہ ہو۔ آبادی میں تیز تر اضافہ معاشی طور پر مستحکم اور مالدار ملکوں کے مقابلے میں معاشی طور پر کمزور اور غریب ممالک میں زیادہ ہوتا ہے۔ آپ اس کے اسباب کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟

جنوبی ایشیا میں آبادی بڑھنے کے اسباب

دنیا اور جنوبی ایشیا میں آبادی کے بڑھنے کے بہت سارے اسباب ہیں۔ زیادہ تر ممالک میں اس کا اہم سبب یہ ہے کہ پیدائش کی شرح اموات کی شرح کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

پیدائش کی شرح سے مراد ایک ہزار میں پیدا ہونے والوں کی تعداد اور اموات کی شرح سے مراد ایک ہزار میں سے انتقال کر جانے والوں کی تعداد کی شرح ہے۔ سادہ سی بات یہ ہے کہ پیدا ہونے والوں کی تعداد مرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس پر بھی بحث کریں۔

سرگرمی

- نیچے دی گئی جدول کو دیکھیں اور وجوہات لکھیں کہ جدول میں دیے گئے عوامل کس طرح آبادی میں اضافہ اور شرح اموات میں کمی کا باعث بن رہے ہیں۔

ٹیکنالوجی میں ترقی	
خوراک کی بہتر فراہمی	
بہتر حفظانِ صحت	
زیادہ طبّی آگاہی	

دنیا کی آبادی میں تیز تر اضافے کا ایک سبب شرح اموات میں کمی ہے۔ ماہرینِ آبادیات جو آبادی کا مطالعہ کرتے ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ 2050ء تک دنیا کی کل آبادی کوئی دس بلین تک بڑھ جائے گی۔

کئی ترقی پذیر ممالک کی آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ اس لئے ہو رہا ہے کہ یہاں کے باشندوں کی اکثریت زیادہ بچے پیدا کرنے کی خواہش مند ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دیگر اسباب بھی ہیں۔

کم عمر کی شادی

کم شرح خواندگی

بڑھاپے میں تحفظ

نرینہ اولاد کی خواہش

قبائلی تنازعات اور خاندانی اثرات

غربت

قدرتی نظام پر آبادی میں اضافے کے اثرات

آبادی میں اضافے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہمیں زیادہ وسائل درکار ہیں۔ پانی اور جنگلات جیسے وسائل قابلِ تجدید ہیں لیکن بہت زیادہ استعمال کیا جائے گا تو ان میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی دنیا کے قدرتی نظام پر زیادہ دباؤ ڈالتی ہے۔ماحول پر غذا کی پیداوار، پانی تک رسائی، عورتوں کی صحت کو لاحق خطرات اور عدم صحت کا بہت زیادہ دباؤ ہے۔

یہی سبب ہے کہ دنیا کے ممالک بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کیلئے کوشاں ہیں۔ کیا آپ نے آبادی میں اضافہ روکنے کیلئے چین کی ایک بچہ پالیسی کے بارے میں سنا ہے؟

سرگرمی

جنوبی ایشیا کے کسی ملک کے بارے میں تحریر کریں کہ وہ آبادی میں اضافے کو کیسے قابو کر رہے ہیں؟

- **اپنے موضوع پر توجہ دیں:** (ذہن میں آبادی پر کنڑول سے متعلق سوالات کی فہرست بنائیں)۔
- **معلومات جمع کریں:** (مختلف درسی کتابوں، انسائیکلوپیڈیا، انٹرنیٹ، سیاحتی کتابچوں، اخبارات، رسالوں وغیرہ سے متعلقہ ملک کے مخصوص اقدامات کے بارے میں معلومات جمع کریں)۔
- **معلومات کا تجزیہ کریں:** (جائزہ لیں کہ کون سی معلومات سے آپ کے سوالوں کا جواب ملتا ہے)۔
- **نتائج اخذ کریں:** (معلومات کو منطقی ترتیب دیں اور یہ طے کریں کہ آپ معلومات کو رپورٹ کی شکل دیں گے یا کسی پیشکش کے انداز میں سامنے لائیں گے)۔

خلاصہ

آبادی میں اضافہ اس لئے ہو رہا ہے کہ اموات کے مقابلے میں پیدائش بہت زیادہ ہے۔ یا یہ کہ کسی ایک مقام سے لوگوں کے اخراج کے مقابلے میں آمد زیادہ ہے۔ یہ معاملہ دنیا کے کئی ممالک کیلئے بڑی تشویش کا باعث ہے اس لئے کہ اس کے طبعی ماحول اور وسائل پر اثرات پڑتے ہیں۔ اس سلسلے میں کئی ملکوں نے خاطر خواہ اقدام کیے ہیں جن میں لوگوں کو آگاہی دینا اور آبادی پر قابو پانے کی پالیسیاں بنانا شامل ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. پاکستان میں آبادی میں اضافے کے اسباب لکھیں۔

ii. جنوبی ایشیا میں آبادی کے رجحانات کی وضاحت کریں۔

2. مزید دریافت کریں۔

1. دنیا میں شرحِ اموات میں ڈرامائی کمی کیوں واقع ہوئی ہے؟

ب. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. گزشتہ دس برسوں سے پاکستان میں ہونے والے آبادی کے اضافے کے بارے میں کھوجیں۔

ج. دوسروں سے ابلاغ کیجیے۔

1. گروپوں میں کام کرتے ہوئے یہ اسباب سامنے لائیں کہ پاکستان میں عورتوں کے مقابلے میں مرد زیادہ کیوں ہیں۔

د. دوسروں کی بھلائی کیلئے اقدام کریں۔

1. روزنامہ "ڈان" کے ایڈیٹر کو خط لکھیں اور آبادی میں اضافے پر قابو پانے کیلئے حکومت کو اقدامات تجویز کریں۔

ہ. تخلیق کار بنیں۔

1. یہ کہا جاتا ہے کہ عوام کو تعلیم دینا آبادی میں اضافے پر قابو پانے کا ایک طریقہ ہے۔ ایک پوسٹر بنائیں جس میں عوام کو مسئلے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہو۔

و. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. گروپوں میں کام کرتے ہوئے چین کی ایک بچہ پالیسی کے اسباب دریافت کریں۔

باب 3 بڑھتی ہوئی آبادی-مسائل اور حل

حاصلاتِ تعلّم

- آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل کی وضاحت کریں۔
- زیادہ آبادی کے مسئلے کے ممکنہ حل بیان کریں۔
- جنوبی ایشیا کے باشندوں کی معیارِ زندگی پر مختلف عوامل (مکانات، غذا، پانی، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال) کے اثرات بیان کریں۔

تعارف

گزشتہ باب میں آپ نے یہ پڑھا کہ جب کسی جگہ پر وہاں کے وسائل سے زیادہ آبادی ہوتی ہے تو اسے آبادی میں اضافہ (کثرتِ آبادی) کہتے ہیں۔اس سے مراد افراد کی ایسی تعداد ہے جو ایک معقول معیارِ زندگی دینے میں ماحول کی استعداد سے تجاوز کر جائے۔

کثرتِ آبادی پچھلے سو برسوں میں دنیا کی آبادی میں تیز رفتار اضافے کا نتیجہ ہے۔یہ اضافہ شرح پیدائش اور شرح اموات میں فرق کے باعث سامنے آیا ہے۔

دنیا کی آبادی میں کئی عوامل کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے۔مثلاً غذائی اشیاء کی پیداوار اور ترسیل میں اضافہ، عوامی سہولتوں میں بہتری (پانی اور نکاسی آب)، طبّی تکنیکیں (ویکسین اور اینٹی بایوٹک)۔ماضی میں کئی بچے ان بیماریوں کے باعث ہلاک ہوئے ہیں جن کا آج کل علاج ممکن ہے۔دنیا کے طول و عرض میں ہونے والی ایجادات اور دریافتوں نے شرح اموات میں کمی اور لوگوں کے زیادہ زندہ رہنے کیلئے درکار معیارِ زندگی میں اضافہ کیا ہے۔

آبادی میں اضافہ ملک کے وسائل پر دباؤ بڑھاتا ہے اور کئی معاشرتی و معاشی مسائل سامنے آئے ہیں۔اس کا ایک نتیجہ جو آسانی سے دیکھا جاتا ہے وہ روزمرہ زندگی میں بھیڑ اور ہلڑ بازی ہے۔

سرگرمی

- گزشتہ باب میں آپ نے یہ جانا کہ تحقیق کس طرح کرتے ہیں۔اب گروپوں میں کثرتِ آبادی کے مسئلے پر تحقیق کریں اور اس پر ایک رسمی تعارف تیار کریں۔

کثرتِ آبادی سے سامنے آنے والے مسائل

صحتِ عامہ کی سہولتوں پر دباؤ

رہائشی سہولتوں کی قلت

پانی کی کمی

بے روزگاری

آبادی پر قابو پانے کے ممکنہ حل

اکثریت اس بات سے اتفاق کرتی ہے کہ آبادی پر قابو پانا چاہئے۔ کئی ملکوں میں ایسی پالیسیاں رائج ہیں جن سے اس مسئلے پر نظر رکھی جاتی ہے۔ کچھ حکومتوں نے درج ذیل حل اختیار کیئے ہیں:

i. شرح پیدائش میں کمی لانا جیسے چین۔

ii. بچوں کی تعداد کم ہونے پر انعامات دینا۔

iii. زیادہ بچے ہونے پر جرمانہ عائد کرنا۔

iv. پیدائش پر کنٹرول کے طریقوں کو آسان بنانا۔

v. تاخیر سے شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔

آبادی پر قابو پانے کیلئے جو اقدامات کیئے جارہے ہیں، ان میں تعلیم وخواندگی میں اضافہ اور لڑکیوں کو تعلیم دینا بھی شامل ہیں۔

سرگرمی

• جوڑیوں میں ایسے دیگر اقدامات سوچیں اور ترتیب دیں جو آبادی کنٹرول کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

خلاصہ

کثرتِ آبادی کسی علاقے میں لوگوں کی وہ تعداد ہے جو ماحول کی استعداد سے زیادہ ہو۔ کثرتِ آبادی کئی مسائل کو جنم دیتی ہے جیسے بھوک اور بے گھری۔ لوگوں کی تعلیم خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم بھی ایک طریقہ ہے جس پر عمل کر کے حکومت آبادی میں اضافے کو روک سکتی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. کثرتِ آبادی کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. کثرتِ آبادی کی وجہ سے سامنے آنے والے مسائل میں سے ہر ایک پر دو دو سطریں لکھیں۔

2. مزید دریافت کریں۔

1. جنوبی ایشیا کے لوگوں کی زندگی کے معیار پر کئی عوامل (رہائش کی سہولت، غذا، پانی، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال) کے اثرات کے بارے میں کھوجیں۔

ب. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. تحقیق کریں کہ آبادی منتقل کیوں ہوتی ہے؟

ج. دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. گروپوں میں کام کر کے ایک خاکہ تیار کریں جس میں حکومت کو آبادی پر قابو پانے کی تجاویز دیں۔

د. دوسروں کی بھلائی کیلئے اقدام کریں۔

1. عوامی شعور میں اضافے کیلئے ایک ہوا میں معلق بینر تیار کریں جس میں واضح کریں کہ آبادی میں تیزی سے ہونے والا اضافہ بنیادی ضروریات کی تکمیل میں رکاوٹ ہے۔

ہ. تخلیق کار بنیں۔

1. تصور کریں کہ آپ کے کلاس روم میں طلبہ کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے۔ تعداد میں اس اضافے کے اثرات کی فہرست بنائیں۔

و. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. گروپ میں بحث کریں کہ قلیل آبادی والے خطے قلیل آباد کیوں ہیں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. آبادی کی تقسیم اور آبادی کی گنجانیت میں کیا فرق ہے؟

ii. تین اسباب لکھیں جن کے مطابق (الف) ترقی پذیر ممالک میں بچوں کی تعداد زیادہ ہے (ب) ترقی یافتہ ملکوں میں بچوں کی تعداد کم ہے۔

2. مزید دریافت کریں:

1. جنوبی ایشیا کے بھارت، پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے ممالک میں لوگ زیادہ بچے کیوں چاہتے ہیں؟

ب. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. دنیا میں آبادی کی غیر مساوی تقسیم کے اسباب تلاش کریں۔

ج. دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. گروپ میں مل کر اپنے اسکول کے ہر کلاس روم کی آبادی کا گراف بنائیں۔ ہر کلاس کی آبادی دریافت کریں اور اسے بار گراف پر منتقل کریں۔

د. تخلیق کار بنیں۔

1. ایسے عوامل کو نظری تعارف میں لائیں جو آبادی کی گنجانیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

کارخانوں کیلئے خام مال		
	آبادی کی گنجانیت پر کون سے عوامل اثر انداز ہوے ہیں	کم زرخیز مٹی
	روزگار کے مواقع	

ہ. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. درج ذیل کام پورا کرنے کیلئے گروپوں میں مل کر کام کریں۔ نیچے دیے گئے نقشے میں ان حصوں کو رنگیں جہاں آبادی کی کثرت اور قلت ہے۔ کثرت کے اظہار کیلئے سرخ اور قلت کے اظہار کیلئے پیلا رنگ استعمال کریں۔

جنوبی ایشیا کا نقشہ - آبادی کی گنجانیت

یونٹ 7

اشیاء کا انتخاب
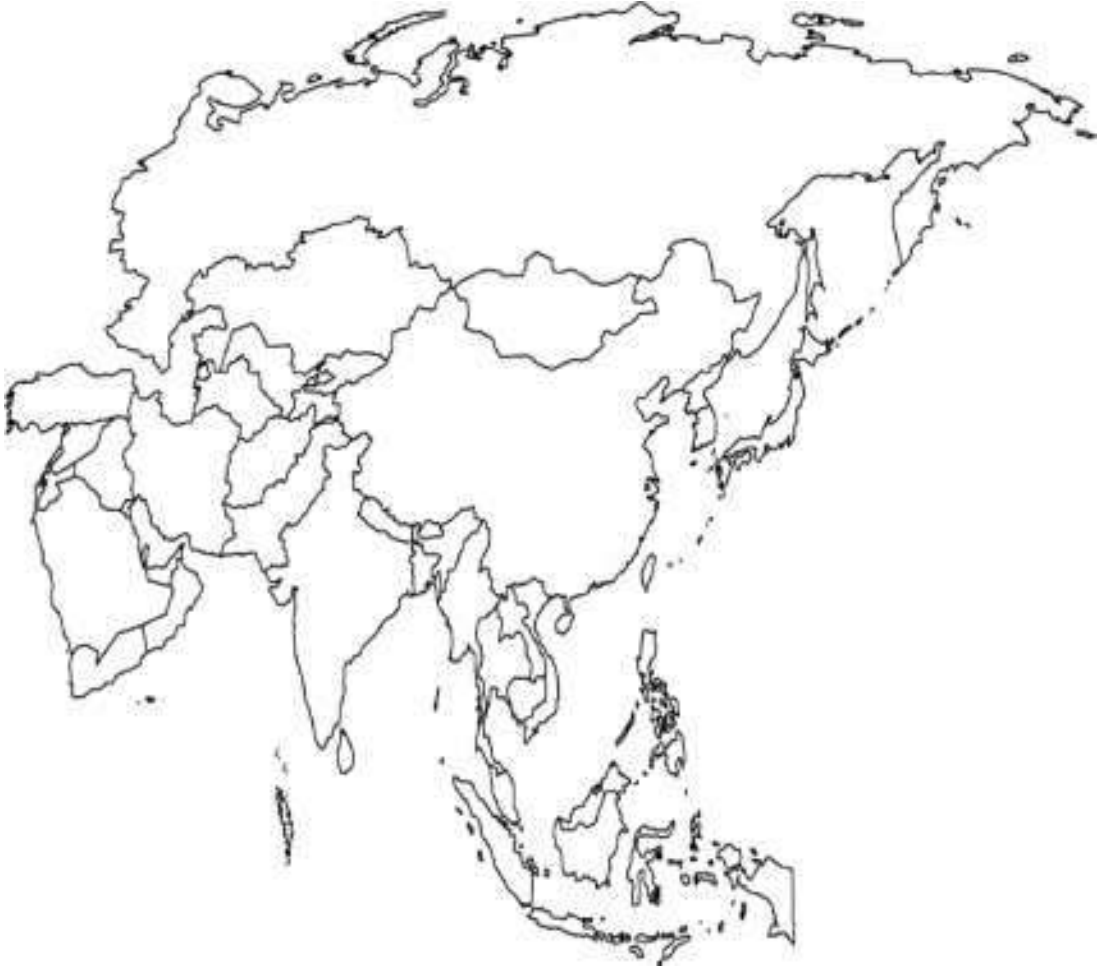
یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- کمیابی، انتخاب، بر محل لاگت اور سودے بازی کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- محدود وسائل اور لا محدود خواہشات کے مابین کشمکش کس طرح چیزوں کے انتخاب میں رہنمائی کرتی ہے، وضاحت کریں۔
- افراد اور گروپ جو چناؤ کرتے ہیں اسے مختلف قدریں کس طرح متاثر کرتی ہیں، بیان کریں (بچت، روزگار کا حصول وغیرہ)۔
- واضح کریں کہ تمام معاشی اقدامات کی موقعے کی مناسبت سے افادیت ہوتی ہے۔
- پہچانیں کہ انتخاب اور بر محل لاگتیں انفرادی ہوتی ہیں۔ وہ افراد اور معاشروں کے حوالے سے بھی مختلف ہوتے ہیں۔
- ان طریقوں کی وضاحت کریں جن کے مطابق فیصلہ سازی پر ثقافتی پسِ منظر اثرانداز ہوتا ہے۔
- افراد یا گروپوں کی جانب سے کیے گئے چناؤ کے حالیہ یا آئندہ نتائج بیان کریں (اسکول سے اخراج)۔
- عام مسائل سے متعلق فیصلوں کا موازنہ کریں (مثلاً تعلیمی تفریح کیلئے کلاس کو کہاں جانا ہے اور یہ بھی کہ طلبہ میں سامنے آنے والے حل اور ان کی بر محل لاگتیں مختلف کیوں ہوتے ہیں)۔
- کچھ اشیاء کے انتخاب کی نشان دہی اور اس کے اسباب واضح کریں۔
- کسی ایسی صورتِ حال کو بیان کریں جس میں اشیاء کے انتخاب کی ضرورت ہو، فیصلہ سازی اور بر محل لاگت کی نشان دہی کریں کہ آپ نے کیا دیا اور فوائد کیا ملے (مثلاً پالتو جانور یا ویڈیو گیم خریدا، فلم دیکھنے گئے یا کہیں کھانا کھانے وغیرہ)۔
- سمجھوتوں (Trade-offs) کی وضاحت کریں۔ نیز سودے بازیوں اور متبادل کی نشان دہی کرنے والا گراف بنائیں۔

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ تین ابواب پر مشتمل ہے جو کمیابی، انتخاب، بر محل لاگت اور سودے بازی کے معاشی تصورات سے متعلق ہیں۔ کیا خریدنا ہے، کتنا خرچ کرنا ہے، کیا بچانا ہے۔ اس نوعیت کے درست فیصلے کرنے کیلئے ان تصورات سے آگاہی ہونا بہت ضروری ہے۔ بڑے ہونے کے بعد ہمیں کئی معاشی مسائل کا سامنا کرنا ہوتا ہے جو ہماری زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں بنیادی معاشیات سے واقف ہونا چاہئے جو سمجھداری سے اشیاء کے انتخاب اور مؤثر انداز میں اپنے مالی معاملات کو سرانجام دینے میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔

باب 1 — ہم انتخاب کیوں کرتے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

- کمیابی اور انتخاب کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- محدود وسائل اور لا محدود خواہشات کے مابین کشمکش کس طرح چیزوں کے انتخاب میں رہنمائی کرتی ہے، وضاحت کریں۔
- افراد اور گروپ جو چناؤ کرتے ہیں اسے مختلف قدریں کس طرح متاثر کرتی ہیں، بیان کریں (بچت، روزگار کا حصول وغیرہ)۔
- ان طریقوں کی وضاحت کریں جن کے مطابق فیصلہ سازی پر ثقافتی پسِ منظر اثر انداز ہوتا ہے۔
- کچھ اشیاء کے انتخاب کی نشان دہی اور اس کے اسباب واضح کریں۔

تعارف

اس باب میں ہم احتیاجات اور ضروریات میں انتخاب کی ضرورت اور انتخاب پر اثر انداز ہونے والے عوامل کے بارے میں پڑھیں گے۔

انتخاب کی ضرورت

ہم روزانہ انتخاب کے مسئلے سے دوچار ہوتے ہیں۔ کیا پہننا ہے، کیا کھانا ہے، کہاں جانا ہے، ہمارے پاس جو رقم ہے اس سے کیا خریدنا ہے اور اپنا وقت کس طرح گزارنا ہے، اسکول کے بعد کھیلنا ہے یا پڑھنا ہے، کھیلنا ہے تو کیا اور کس کے ساتھ وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں انتخاب کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہم ساری احتیاجات بیک وقت پوری نہیں کر سکتے۔ معاشی انتخاب بھی دراصل ایک فیصلہ ہے جس کے تحت ہم اپنے محدود وقت، سرمایہ اور صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہیں۔

ضرورتیں اور احتیاجات

ضرورتیں دراصل وہ تقاضے ہیں جو زندہ رہنے کیلئے پورے کیے جاتے ہیں۔ مثلاً ہوا، پانی، غذا، لباس، تحفظ اور آرام وغیرہ۔

احتیاجات وہ خواہشیں ہیں جو زندگی برقرار رکھنے کیلئے ضروری نہیں البتہ زندگی کو کچھ زیادہ بہتر اور خوشگوار بناتی ہیں جیسے پیپسی پینے یا اچھے جوگر پہننے کی خواہش۔

ضرورتوں اور احتیاجات کی تکمیل اشیاء، خدمات یا فارغ سرگرمیاں صَرف کرکے کی جاتی ہے۔

اشیاء وہ چیزیں یا سامان ہیں جن کو ہم چُھونے سے محسوس کر سکتے ہیں مثلاً سیب، کھلونے اور کتابیں۔ انہیں پیداوار اور اجناس بھی کہتے ہیں۔

وہ چیزیں جن کو چُھونے سے محسوس نہیں کیا جا سکتا ہے ان کو **خدمات** کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کام ہے جس کی ہم ادائیگی کرتے ہیں مثلاً بال بنوانے، مرمت، سفر وغیرہ جیسی خدمات۔

وسائل

سرمایہ، وقت اور مہارتیں جو کمیاب اور محدود ہیں، انہیں وسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ لوگ تمام اشیاء اور خدمات تک دسترس حاصل نہیں کر سکتے اسی لئے وہ کچھ کے انتخاب اور کچھ سے دستبرداری کا فیصلہ کرتے ہیں۔
جب وسائل محدود ہوں اور احتیاجات لا محدود تو نتیجے میں کمیابی کا بنیادی مسئلہ سامنے آتا ہے۔

فارغ سرگرمی وہ سرگرمی ہے جو لوگ فرصت میں تفریح یا وقت گزاری کے لیے کرتے ہیں۔ مثلاً کرکٹ کھیلنا، ٹی وی دیکھنا، گھومنے جانا یا کتاب پڑھنا۔

کمیابی (قلّت)

یہ ایک ایسی صورت حال ہے جس میں وہ تمام اشیاء اور خدمات نہیں ہوتی ہیں جن کی احتیاج (خواہش) ہے۔ یہ کیفیت اس وقت سامنے آتی ہے جب دستیاب وسائل سے پیدا ہونے والی اشیاء اور خدمات بڑھتی ہوئی احتیاجات کو پورا نہیں کر پاتیں۔ مثلاً کنندہ کو انتخاب کرنا ہے کہ وہ اپنے دستیاب محدود وقت میں کیا کرے ٹی وی دیکھے، ریاضی کا کام کرے یا اپنی بلی کے ساتھ کھیلے؟ کمیابی افراد ہی کو درپیش ہوتی ہے۔

عوامل جو انتخاب پر اثرانداز ہوتے ہیں

فیصلہ یا انتخاب کرتے وقت ہم جن عوامل کو پیشِ نظر رکھتے ہیں وہ آمدنی، لاگت، احتیاجات اور قیمتوں سے متعلق ہوتے ہیں۔

آمدنی (Income) وہ رقم ہے جو کام کے عوض پابندی سے حاصل ہو۔ مثلاً فیکٹری میں کام کرنے والے کسی مزدور کو ہر ماہ کے آخر میں پابندی سے ملنے والی رقم اس کی آمدنی ہے۔

لاگت (Cost) وہ ادائیگی ہے جو کسی خدمت یا شے کے عوض کرنی ہے۔ مثلاً چپس کے پیکٹ کی قیمت بیس روپے اور بال بنوانے کی اجرت پچاس روپے ہے۔

احتیاجات (Wants) وہ اشیاء اور خدمات ہیں جن کی ہم خواہش رکھتے ہیں مثلاً گڑیا، ویڈیو گیم، کتاب خریدنا یا میلے یا تفریح کا دن وغیرہ۔

قیمتیں/ قدریں (Values) یہ وہ ہیں جن کو ہم اپنی زندگی میں اہمیت دیتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے مقاصد اور اہمیتیں مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً ظفر اسکول کے بعد اپنے گھر کے قریب کی ایک دکان میں کام کرتا ہے تاکہ کچھ اضافی آمدنی ہو سکے۔ وہ یہ رقم سائیکل خریدنے کیلئے بچاتا ہے۔ اس کے نزدیک بچت کی اہمیت ہے۔ اس کے برعکس کاشف اسکول کے بعد اپنا وقت

دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلنے میں گزارتا ہے۔اس کے نزدیک جسمانی سرگرمی، دلچسپی اور تفریح کی اہمیت ہے۔ مریم اپنا آدھا سینڈوچ گلی میں بیٹھے غریب شخص کو دے دیتی ہے۔ بدقسمت لوگوں سے ہمدردی اور حسنِ سلوک اس کے نزدیک بڑی قدر اور قیمت رکھتے ہیں۔

افراد کی طرح مختلف گروپ بھی پیسوں اور مادی اشیاء کے بارے میں مختلف رویے رکھتے ہیں۔ان کے یہی رویے اس پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کرتے اور کیا بچت کرتے ہیں۔ کسی ایک صورتِ حال میں مختلف گروپوں کے فیصلے مختلف ہوں گے۔ مثلاً تعمیرات کرنے والے زیادہ سے زیادہ جنگلات کاٹ کر زمین پر مکانات اور سڑکیں بنانا چاہیں گے جبکہ ماحول کو تحفظ دینے والے درختوں کو کٹنے سے بچانے کیلئے ہر ممکنہ اقدام کریں گے۔ دولت مند لوگ بڑے بڑے مکانوں، آرام دہ گاڑیوں اور غیر ملکی دوروں پر اپنا سرمایہ صَرف کرتے ہیں۔ دوسری جانب درمیانہ درجہ کے لوگ اپنے بچوں کی تعلیم یا مکان کی خریداری کیلئے پیسے بچا کر رکھتے ہیں۔ بہت سے مذہبی گھرانوں میں اپنی آمدنی میں سے ایک مخصوص حصہ مسکینوں کیلئے مقرر کیا جاتا ہے (جیسے مسلمانوں میں زکوٰۃ)۔

اس لئے یہ فیصلہ یا انتخاب کرنے سے پہلے کہ ہم اپنے پیسوں کا کیا کریں، ہمیں خود سے درج ذیل سوالات کرنے چاہئیں:

الف۔ میرے پاس کتنا سرمایہ ہے/ آمدنی ہے؟ کیا میں یہ سب برداشت کر سکتا ہوں؟

ب۔ قیمت کیا ہے؟

ج۔ مجھے اس کی کتنی زیادہ ضرورت ہے؟ کیا یہ مجھے ابھی درکار ہے یا کچھ دیر انتظار کیا جا سکتا ہے؟

د۔ کیا یہ انتخاب میری اقدار کے مطابق ہے (میں اپنی زندگی میں کسے اہم اقرار دیتا ہوں)؟

سرگرمی

- گزشتہ ہفتے کے اپنے ایسے تین انتخابات کی نشان دہی کریں جو دستیاب رقم یا وقت کی بنیاد پر کیے گئے ہوں۔
- وضاحت کریں کہ آپ کو ایسا کیوں کرنا پڑا؟ جواب میں اپنے ہم جماعتوں کو بھی شریک کریں۔

خلاصہ

کمیابی (قلّت) اس وقت سامنے آتی ہے جب لوگوں (افراد یا گروپ) کے وسائل محدود اور اشیاء وخدمات سے متعلق ان کی ضروریات لامحدود ہوتی ہیں۔ کمیابی ہی انتخاب کا تقاضا کرتی ہے ۔ جب احتیاجات، وسائل سے بڑھنے لگیں تو لوگوں کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ پہلے کس احتیاج کو پورا کریں۔ آمدنی، لاگت، احتیاجات اور قیمتیں وہ عوامل ہیں جو اس فیصلے کو متاثر کرتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے مقاصد اور ان کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔ پیسوں اور اشیاء کے بارے میں مختلف ثقافتی گروہوں کے رویے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اسی لئے ایک جیسی صورتِ حال ہونے کے باوجود مختلف ثقافتی گروہوں کا انتخاب مختلف ہوتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف- اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. ہماری احتیاجات __________ اور ہمارے وسائل __________ ہیں۔

ii. لوگ وہ سب اشیاء اور خدمات حاصل نہیں کر سکتے جن کی انہیں احتیاج ہے اس لئے انہیں ______ کرنا پڑتا ہے۔

iii. لوگوں کا انتخاب __________، __________ اور __________ پر منحصر ہوتا ہے۔

2. ایک جدول بنائیں۔ کالم الف میں احتیاجات کی فہرست دی گئی ہے۔ کالم ب میں نشان دہی کریں کہ شے، خدمت یا فرصت کی سرگرمی تینوں میں سے کس سے احتیاج سے پوری کی جاسکتی ہے۔

کالم الف-احتیاجات کی فہرست	کالم ب-احتیاج پوری کرنے کا ذریعہ
شوز	
گھوڑے سواری	
فلم دیکھنا	
مچھلی اور چپس کھانا	
بنک اکاؤنٹ کھولنا	

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i- کمیابی (قلّت) کی اصطلاح کی تعریف کریں۔ قلّت کیوں ہوتی ہے؟

ii- انتخاب کی اصطلاح کی تعریف کریں۔ ہمیں انتخاب کیوں کرنے پڑتے ہیں؟

iii- انتخاب کرتے وقت ہم کون سے عوامل ذہن میں رکھتے ہیں؟

iv- قدریں کیا ہیں اور وہ ہمارے انتخابات کو کس طرح متاثر کرتی ہیں؟

ب- مزید دریافت کریں۔

1. دس طلبہ سے معلوم کریں کہ وہ بطور عیدی ملنے والے پچاس روپوں سے کیا خریدیں گے؟ معلوم کریں کہ انہوں نے وہی چیزیں کیوں خریدیں؟ اس پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں اور بتائیں کہ آپ کے خیال میں ہر بچے نے عیدی سے مختلف چیزیں کیوں خریدیں؟

ج- دوسروں سے تعاون کریں۔

1. چھوٹے گروپ میں کمیابی اور انتخاب کے کردار (رول پلے) کے ذریعے سوالات کے جواب دیں:

- ایک گفٹ شاپ میں دس گفٹ موجود ہیں جن میں سے آصفہ نے دو کا انتخاب کیا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اسے دونوں بہت پسند ہیں۔ اس کی امی نے کہا کہ آپ کو دونوں میں سے صرف ایک ہی مل سکتا ہے اس لئے کسی ایک کا انتخاب کرو۔ آصفہ کیلئے اس انتخاب میں موقعے کی لاگت کیا ہے؟
- ایک کلاس روم کے کچھ طلبہ ایک دوسرے سے اس بات پر الجھ رہے ہیں کہ کلاس روم کی سرگرمی والے ایریا میں رکھے بلاک استعمال کرنے کی باری کس کی ہے اور وہ وہاں کب سے ہیں؟ کلاس میں بہت سارے طالبِ علم ہیں لیکن اس ایریا کو بیک وقت چار طلبہ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک نے دوسرے سے کہا کہ "تم ایک گھنٹے سے یہاں ہو" اس نے کہا کہ "نہیں! میں تو ابھی آیا ہوں۔" ایک ٹیچر نے دونوں کی باتیں سنیں۔ طلبہ کے مابین ان دلائل کا کیا سبب ہے؟
- پنسلوں سے ایک میز سجائیں اور اس پر کلاس کے طلبہ کی نصف تعداد کے برابر پنسلیں رکھیں۔ ہر طالبِ علم کو دس روپے دیں۔ ہر ایک کو ایک پنسل کی خریداری کا موقع ملے گا جس کی قیمت دس روپے ہے۔ جب سب پنسلیں ختم ہو جائیں تب بھی کئی طلبہ ایسے ہوں گے جن کے پاس کوئی پنسل نہیں ہوگی۔
کئی طلبہ کو پنسلیں کیوں نہیں ملیں؟

اساتذہ کیلئے: طلبہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کے پاس ہر طالبِ علم کیلئے پنسل موجود نہیں ہے۔ آپ ہمیشہ ہر وہ چیز حاصل نہیں کر سکتے جس کی آپ کو خواہش ہو۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خواہش کی تکمیل کے وسائل نہیں ہوتے۔ انتخاب اور فیصلہ سازی پر گفتگو کریں۔ طلبہ کو بتائیں کہ جب ہر شے حاصل کرنے کے وسائل نہیں ہوتے تو اشیاء میں بھی انتخاب کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی اسٹور میں ہیں جہاں تمام پنسلیں فروخت ہو چکی ہیں تو آپ کو کوئی فیصلہ کرنا ہوگا۔ جب آپ کچھ خریدنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو کسی سے دستبرداری بھی ہوتی ہے۔ آپ جو پنسل خریدتے ہیں اس کیلئے اپنے پیسے اور خریداری کا ایک موقع بھی بطور لاگت دیتے ہیں۔

2. کسی تہوار (عید، کرسمس، دیوالی) پر تین افراد بچوں کیلئے گفٹ خرید نا چاہتے ہیں۔

- انیل کے اَبو اس کیلئے کھلونا کار خرید نا چاہتے ہیں۔ اسٹور میں داخل ہوتے ہیں۔ ادائیگی کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں (انہیں اپنی پسند کی چیز مل گئی کیونکہ وہ اسٹور سے ختم نہیں ہوئی تھی)۔
- شاہد کے ابو ایک بائیک خرید نا چاہتے ہیں لیکن اسٹور میں بائیک ختم ہو چکی تھیں اس لئے انہیں دوسرا کھلونا خرید نا پڑا۔
- طارق کے والد بھی ایک کھلونا کار خرید نا چاہتے ہیں لیکن ان کے پاس مناسب رقم نہیں تھی اس لئے وہ اسے نہیں خرید سکے اور انہیں دوسرا کھلونا خرید نا پڑا۔

شاہد اور طارق کے والد اپنی خواہش کے مطابق خریداری کیوں نہیں کر سکے؟ ان کے انتخاب کو کس نے متاثر کیا؟

اساتذہ کیلئے: رول پلے کیلئے طلبہ کو صورتِ حال کے مطابق گروپوں میں تقسیم کریں۔ ان کے سامنے محدود وسائل اور لا محدود احتیاجات رکھ کر انہیں انتخابات کرنے کا موقع دیں۔

باب 2 متبادل اور سمجھوتے (سودے بازی)

حاصلاتِ تعلّم

- سمجھوتے (سودے بازی)، لاگتیں اور فائدے کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- سودے بازی کے تصور کو سمجھیں کہ یہ وقت اور سرمایہ کی مناسبت سے فیصلہ کرنے میں آپ کی کس طرح مدد کرتا ہے۔
- افراد اور ان کے گروپوں کے انتخابات کے باعث ہونے والے حالیہ یا آئندہ اثرات بیان کریں (اسکول سے اخراج)۔
- چند انتخابات کی نشان دہی اور ان کے اسباب کی وضاحت کریں۔
- سمجھوتوں کی وضاحت اور سمجھوتے اور متبادل واضح کرنے کیلئے ایک گراف بنائیں۔
- سمجھوتے اور مناسب لاگت کی ترجمانی کرنے کیلئے ممکنہ پیداواری حدود (Production Possibility Frontier) کا گراف بنائیں۔

تعارف

اس باب کا تعلق سمجھوتے (سودے بازی) کے مطالعہ سے ہے۔ یہ ہماری فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کا تجزیہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ انتخاب، فیصلے اور ان سے متعلق ملنے والے اختیار کے حق کا بھی تجزیہ کرتا ہے۔

سودے بازی کی اصطلاح

آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری کے مطابق سودے بازی (Trade-off) کی اصطلاح کا مطلب دو مخالف اشیاء کے مابین توازن پیدا کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ کو قدرے خراب کو قبول کرنا ہے یا کوئی قیمتی شے حاصل کرنے کیلئے کسی اور شے سے دستبردار ہونا ہے۔

چناؤ (انتخاب) بھی سودے بازی ہے

ہم پہلے ہی پڑھ چکے ہیں کہ ہمیں کمیابی کی وجہ سے انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ جب ہم انتخاب کرتے ہیں تو دستیاب متبادل اور اختیار پر ہی انحصار ہوتا ہے۔ مثلاً اسلم اتوار کی شام معاشرتی علوم کے پیپر کی تیاری کیلئے گزار دے یا دوستوں کے ساتھ تفریح کرلے البتہ وہ دونوں کام ایک ساتھ نہیں کرسکتا۔ وہ جس سرگرمی کا انتخاب کرے گا وہ اور بھی مختلف ہوسکتی ہے۔

سودے بازی دراصل ایک متبادل ہے۔ کچھ حاصل کرنے کیلئے کچھ سے دستبردار ہونا۔ جب اسلم کے سامنے اتوار کی شام کی صورتِ حال آئی تو اسے سودے بازی کا سامنا کرنا تھا۔ معاشرتی علوم کا مطالعہ یا دوستوں کے ساتھ تفریح۔

وقت، سرمایہ اور توانائی سے متعلق درست فیصلے کرتے وقت سودے بازیوں کو سمجھنا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ ہم روزانہ جانے اور ان جانے میں سمجھوتے کرتے ہیں۔ چونکہ وقت اور سرمایہ جیسے وسائل محدود ہوتے ہیں اس لئے ہمیں درست متبادل کے ذریعے ان وسائل کا بہتر استعمال کرنا چاہئے۔

انتخاب / فیصلہ کرنا

افراد یا گروہوں کو مختلف فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ نیچے ایسے چند فیصلے دیئے جا رہے ہیں:

- کوئی فرد یہ فیصلہ کرے کہ وہ اپنی باقاعدہ ملازمت چھوڑ کر اپنا کاروبار کرے گا۔
- کوئی فیملی اپنی اضافی آمدنی سے متعلق یہ فیصلہ کرے کہ اسے خرچ کرے یا بچا کر رکھے۔ وہ کیا خرچ کریں اور کیا بچائیں اس کا انحصار کئی عوامل پر ہے جن میں ضرورتیں، پسند (شوق)، ترجیحات اور ان کی قدریں شامل ہیں۔ مختلف لوگ خرچ اور بچت کے مختلف طریقوں کا انتخاب کرنا چاہیں گے۔

آمدنی	=	صرف (خرچ)	+ بچت
100	=	80	+ 20

- پیداکار کو یہ انتخاب کرنا پڑتا ہے کہ وہ اپنے محدود وسائل سے کتنی پیداوار حاصل کریں۔
- حکومتوں کو بھی وسائل کی تقسیم میں انتخاب اور فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً وہ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کس پر کتنا ٹیکس عائد کیا جائے۔ اسی طرح یہ فیصلہ بھی کرنا پڑتا ہے کہ ٹیکسوں سے جمع ہونے والی رقم کو کن ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کریں۔ مثلاً جیل خانوں پر کم اور پولیس پر زیادہ خرچ کیا جائے یا سڑکوں پر کم اور اسپتالوں پر زیادہ خرچ کیا جائے۔
- اسکول کی انتظامیہ کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ محدود سرمایہ سے اسکول کی لائبریری کیلئے کتابیں خریدیں یا نئے کمپیوٹر لیے جائیں۔ وہ ایک درمیانہ فیصلہ بھی کر سکتے ہیں جس میں کچھ کتابیں اور کچھ کمپیوٹر دونوں شامل ہوں۔

فیصلے سے پیشتر حقِ اختیار کا جائزہ

اوپر دیے گئے تمام فیصلوں میں افراد اور ادارے بہترین انتخاب کیلئے ذاتی اور گروہی اقدار کو سامنے رکھتے ہیں۔ چونکہ یہ قدریں بڑے پیمانے پر مختلف ہوتی ہیں اس لئے فیصلہ سازی بھی زیادہ مشکل ہو جاتی ہے۔

بعض انتخابات "سب کچھ - یا کچھ بھی نہیں" ہوتے ہیں۔ ایسے فیصلے عام طور پر کسی ایک سے تھوڑا بہت چھوڑنے اور کسی ایک سے تھوڑا بہت لینے جیسے ہوتے ہیں۔ مؤثر فیصلہ سازی متبادل کی اضافی لاگت یا دستیاب اختیار کے اضافی فوائد سے موازنہ کا تقاضا کرتی ہے۔ فائدہ وہ ہے جو آپ کو کسی سے حاصل ہوتا ہے اور لاگت وہ ہے جو آپ کسی کیلئے دیتے ہیں۔

کسی شے یا خدمت کے حصول کیلئے وقت اور سرمایہ صَرف کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ لوگ اضافی فوائد کا اضافی لاگت اور خدمات واشیاء کے حوالے سے موازنہ کریں۔ جب تک کسی سرگرمی کے اضافی فوائد اس کی اضافی لاگت سے زائد ہیں۔ لوگ ایسا کرنا چاہیں گے جب فوائد کم اور لاگت زیادہ ہو تو لوگ ایسا نہیں کریں گے۔ مثلاً اپنے وقت کے بہترین استعمال کا فیصلہ کرتے وقت طالبِ علم کو یہ دیکھنا ہوگا کہ ایک گھنٹہ پڑھائی یا ایک گھنٹہ کسی اور سرگرمی (دوستوں کے ساتھ ٹی وی دیکھنا) اضافی فوائد اور اضافی لاگتیں کیا ہیں۔ کسی ایک سرگرمی کو اختیار کرنے اور دوسری سے دستبردار ہونے کے مقابلے میں وہ فیصلہ بھی کرسکتا ہے کہ کچھ وقت ٹی وی دیکھے اور کچھ وقت مطالعہ کرے۔ آپ بھی ایسی صورتِ حال میں ہوں تو کیا کریں گے اور کیوں؟

ہر سرگرمی کیلئے مقرر کردہ وقت کا انحصار بہت سے عوامل پر ہے جو مختلف لوگوں کیلئے مختلف ہوتے ہیں۔ ایک طالبِ علم جس کے امتحان سر پر ہوں۔ دوستوں کے ساتھ دس منٹ اور پڑھنے پر پچاس منٹ صرف کرنا چاہے گا جبکہ دوسرا طالبِ علم جسے کم فکر ہو دوستوں کے ساتھ پینتالیس منٹ اور پڑھنے پر پندرہ منٹ صَرف کرے گا۔

جوڑی یا مختصر گروپ کی سرگرمی

- اپنی کلاس کیلئے پارٹی کا پروگرام بنائیں۔ آپ کے پاس آٹھ سو روپے کا بجٹ ہے۔ اشیاء کے دام سامنے رکھ کر خریداری کیلئے فہرست بنائیں جو بجٹ کے مطابق ہو۔
- اپنے انتخاب پر بات چیت کریں اور دوسرے طلبہ سے بھی مشاورت کریں کہ اس فہرست میں کون سی اشیاء شامل کی جاسکتی ہیں۔
- غور کریں اور بحث کریں کہ کس طرح مختلف قدروں کی وجہ سے خریداری کی فہرست مختلف ہوسکتی ہے۔ مثلاً ہماری یہ فہرست کتنی مختلف ہوگی اگر ہم:
  - ماحول دوست بننا چاہتے ہیں۔
  - خرچ کرنے کیلئے کم سرمایہ رکھتے ہیں۔
  - کسی دوسرے ملک میں رہتے ہیں۔
  - صرف صحت مند کھانے کھانا چاہتے ہیں۔
  - صرف موسم کی مناسبت سے چیزیں کھانا چاہتے ہیں۔
  - صرف دیسی اشیاء خریدنا چاہتے ہیں۔
  - یہ سمجھتے ہیں کہ حیوانوں کی پیداواری اشیاء کھانا غلط ہے۔

مستقبل کے سمجھوتے

فیصلے یا انتخاب کرتے وقت مستقبل کے امکانات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔اس کے ساتھ یہ اضافی ہے کہ آپ آج کیا حاصل کریں گے یا چھوڑیں گے اور آپ مستقبل میں کیا حاصل کریں گے یا کیا چھوڑیں گے۔ اگر آپ تھوڑا انتظار کر لیں تو کیا مختلف ہو سکتا ہے۔ مثلاً آج بہتر تعلیم کیلئے تفریح کی قربانی مستقبل کے فوائد جیسے اچھی ملازمت اور بہتر معیارِ زندگی کے امکانات بڑھا سکتی ہے۔

ممکنہ پیداواری حد (PPF)

(PPF) ممکنہ پیداواری حد اُن سمجھوتوں کو ظاہر کرتی ہے جو کمیابی کی صورت میں فیصلہ سازی میں شامل ہوتے ہیں۔ کسی پیداکار کیلئے ہر ممکنہ پیداواری حد کے ساتھ انتخاب میں کوئی سمجھوتہ (سودے بازی) شامل ہے۔ چونکہ وسائل محدود ہیں اس لئے کسی ایک شے کی پیداوار کیلئے دوسری سے دستبرداری ضروری ہو جاتی ہے۔

نیچے دیے گئے گراف میں مطالعے پر صرف کیے گئے گھنٹوں اور تفریح پر صرف کیے گئے گھنٹوں میں سمجھوتے (Trade-off) کو ظاہر کیا گیا ہے۔
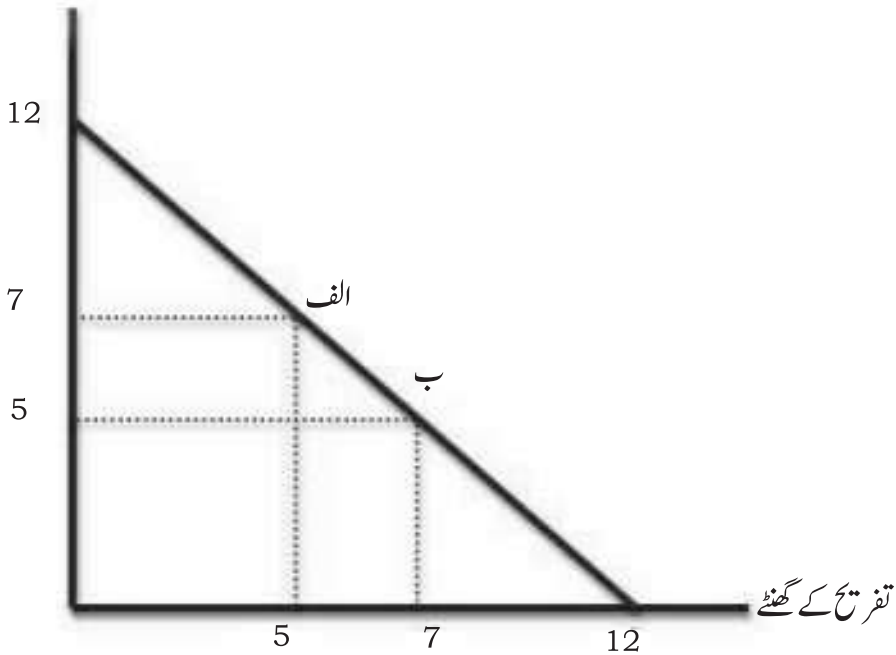
مطالعے اور تفریح پر صرف کیے گئے وقت (گھنٹوں) کو ظاہر کرنے والے سمجھوتے کا گراف

خلاصہ

انتخاب ایک سمجھوتہ یا سودے بازی ہے۔ لوگ فوائد اور لاگتوں کا موازنہ کر کے سمجھداری سے انتخاب اور فیصلے کرتے ہیں۔ فائدہ وہ ہے جو آپ کسی سے نفع حاصل کرتے ہیں اور لاگت وہ ہے جو آپ کسی شے کے عوض دیتے ہیں۔ کچھ انتخابات "سب کچھ یا کچھ بھی نہیں" کی نسبت رکھتے ہیں اور زیادہ تر "کسی حد تک" ہوتے ہیں۔ اس میں سمجھوتے ہوتے ہیں مثلاً کسی ایک سے تھوڑا سا حصہ منتخب کرنا اور دوسرے سے دستبرداری، انتخابات کرتے وقت لوگوں کی قیمت (لاگت) کا حساب لگاتے ہیں کہ اس فائدے کے بدلے میں کیا دیا جا رہا ہے اور کیا حاصل ہو رہا ہے۔ مؤثر فیصلہ سازی متبادل کی اضافی لاگت اور اضافی فوائد کے موازنہ کا تقاضا کرتی ہے۔ لوگوں کی قدریں مختلف ہوتی ہیں اس لئے ان کے کیے گئے سمجھوتے ہر فرد اور ادارے کے حوالے سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. ہمیں انتخاب کرنے چاہئیں کیونکہ ہمیں __________ کا سامنا ہے۔

ii. مختصر کردہ بہترین وقت اور سرمایہ سے انتخاب کا عمل __________ کرنا کہلاتا ہے۔

iii. ایسے گراف کو جو کمیابی کا سامنا کرنے کیلئے فیصلہ سازی کے سمجھوتے نمایاں کرتا ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

2. نیچے دی گئی صورتِ حال کے مطابق فیصلہ کریں (کچھ سمجھوتے کر کے وسائل سے کیسے بہتر انتخاب کیے جائیں)۔

1. آپ کو اپنی سالگرہ پر سو روپے ملے۔ رقم خرچ کرنے کے چار ممکنہ طریقے لکھیں جبکہ ہر متبادل کی قیمت بھی درج ہو (آپ ساری رقم کسی ایک شے پر بھی صرف کر سکتے ہو اور کچھ کسی اور اور کچھ کسی اور پر۔ اپنے پیسوں میں سے کچھ یا سب کو بچانا بھی آپ کے اختیار میں ہے)۔

خرچ کرنے کے اختیارات	کپڑے یا جوتے خریدیں	کھانا کھائیں یا خریدیں	فلم دیکھیں	دوستوں کو ڈنر یا لنچ دیں	فیملی کیلئے تحفہ خریدیں	بچت
1						
2						
3						
4						

3. درج سوالات کے جواب دیں:

i. سمجھوتے، لاگت اور فائدے کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. ہمارے انتخابات پر اثر انداز ہونے والے عوامل (سرمایہ کے علاوہ) کی فہرست بنائیں۔

iii. درج ذیل انتخابات کے حالیہ یا آئندہ نتائج کی وضاحت کریں:

- عابد اٹھارہ سال کی عمر میں تمباکو نوشی شروع کرے۔
- زویا گیارہ سال کی عمر میں اسکول چھوڑ دے۔
- شاہد دس سال کی عمر میں اسکول چھوڑ کر گیراج میں کام شروع کر دے۔

باب 3 بر محل لاگت

حاصلاتِ تعلّم

- واضح کریں کہ ہر معاشی فیصلے کی موقعے کی مناسبت سے قیمت (لاگت) ہوتی ہے۔
- پہچانیں کہ انتخاب اور بر محل لاگتیں انفرادی ہوتی ہیں۔ وہ افراد اور معاشروں کے حوالے سے بھی مختلف ہوتے ہیں۔
- کسی عام مسئلے کے حل یا فیصلے کا موازنہ کریں جیسے کلاس کے تفریحی دورے پر جانے کے بارے میں بر محل لاگت اور حل کے حوالے سے طلبہ میں فرق ہو گا۔
- ایک ایسی صورتحال کی وضاحت کریں جس میں انتخاب درکار ہو۔ فیصلے اور بر محل لاگت کی نشان دہی کریں (آپ نے کیا چھوڑا اور پالتو جانور خریدنے، مووی دیکھنے یا کوئی خاص کھانا کھانے کے فوائد حاصل کیے)۔

تعارف

ہم سب جانتے ہیں کہ سمجھوتہ (سودے بازی) اصل میں تبادلہ ہے۔ کسی ایک شے کا مزید حصہ لینے کیلئے کسی شے کے دوسرے حصے سے دستبردار ہو جانا۔ یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ وقت اور سرمایہ کے حوالے سے ہمارے وسائل محدود ہیں اور ہمیں ان کی مناسبت سے انتخاب سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم سمجھوتے (سودے بازی) کرتے رہتے ہیں۔

سمجھوتہ ایک عمل کی نشان دہی کرتا ہے کہ آپ نے کچھ حاصل کرنے کیلئے کیا چھوڑا۔ سمجھوتہ شے یا سرگرمی کے بارے میں بھی بتاتا ہے جسے چھوڑا گیا یا منتخب نہیں کیا گیا یا قربان کر دیا گیا۔

بر محل لاگت

احمد کے پاس خرچ کرنے کیلئے صرف بیس روپے ہیں۔ وہ بھوکا ہے اور اسے پیاس بھی لگ رہی ہے۔ شربت ایک گلاس کی قیمت بیس روپے ہے۔ فرینچ فرائز کے پیکٹ کی قیمت بھی بیس روپے ہے۔ کیا وہ دونوں خرید سکتا ہے؟ اسے کیا کرنا چاہیے؟

اوپر دی گئی مثال کے مطابق احمد اگر شربت کا گلاس خریدتا ہے تو اسے فرینچ فرائز کی خریداری کے موقعے سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ یہی شربت کے گلاس کی بر محل لاگت کہی جائے گی۔ یہ ہے کسی ایک شے کیلئے دوسری شے سے دستبردار ہو جانا۔

دوسرا بہترین متبادل یا اختیار جو انتخاب کرتے وقت چھوڑا جاتا ہے اسے بر محل لاگت کہتے ہیں متبادل نہیں۔ البتہ یہ دوسرا بہترین انتخاب ہی ہوتا ہے۔

ایک اور صورتِ حال میں عبداللہ کے سامنے دو مواقع ہیں۔ وہ اپنے کُل پیسوں سے چاول کی ایک پلیٹ یا سوپ کا ایک پیالہ خرید سکتا ہے۔ اگر وہ چاول کی پلیٹ خرید لیتا ہے تو اس کی بر محل لاگت کیا ہوگی؟

دراصل انتخاب کی بر محل قیمت وہی ہے جو چیز چھوڑی گئی تاکہ وہ انتخاب کردہ شے مل سکے

جی ہاں! یہ درست ہے کہ بر محل لاگت سوپ کا پیالہ ہوگا جس کا انتخاب کیا جاسکتا تھا لیکن نہیں کیا گیا۔ اسی عمل نے چاولوں کی پلیٹ خریدنے کا موقع فراہم کیا۔

کسی بھی عمل کی بر محل لاگت (قیمت) دوسرے بہترین متبادل کی قیمت ہے جسے اس کے بدلے میں منتخب کیا جاسکتا تھا۔ اسی میں اس سرگرمی میں شامل وسائل، خرچ کی جانے والی رقم اور وقت سب شامل ہیں۔ یہ اس موقعے کی قیمت ہے جو آپ ضائع ہوگئی۔

جب بھی کسی ایک شے کا انتخاب کیا جاتا ہے تو دوسرے شے کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ متبادل انتخاب کا تقابلی جائزہ ہمیں آگاہ کن فیصلے کرنے اور انتخاب کے خاص نتائج پہچانیں میں مدد کرتا ہے۔

سرگرمی

- کسی ایسی صورتِ حال کی وضاحت کریں جس میں آپ دو چیزیں خریدنا چاہتے ہوں لیکن محدود رقم کی وجہ سے آپ کو خریداری میں انتخاب کرنا پڑے گا۔ دونوں انتخابات کے فوائد کی فہرست بنائیں۔
- فیصلہ کریں کہ آپ کیا خریدیں گے؟ بر محل لاگت کی نشان دہی کریں۔

پیداکاروں اور صارفین کے حوالے سے بر محل لاگتیں

صارفین کا تصور

پیداکاروں کا تصور

جو لوگ ذاتی ضروریات کیلئے اشیاء اور خدمات سے استفادہ کرتے ہیں انہیں صارفین کہتے ہیں اور وہ افراد اور ادارے جو اشیاء بناتے ہیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں، انہیں پیداکار کہا جاتا ہے (یہ لوگ مزدوروں کی خدمات، کرایہ کی زمین، مشینری اور کاروبار کو کام میں لاتے ہیں)۔

صارفین اور پیداکار دونوں ہی فیصلہ کرتے وقت بر محل لاگت کو برداشت کرتے ہیں۔ مثلاً ایک کاروباری شخص جو کتابوں اور اسٹیشنری کی دکان چلا رہا ہے، وہ اسی دکان کو پیزا بنانے کیلئے استعمال نہیں کر سکتا۔ ایک صارف جو اپنی آمدنی سے ایک شرٹ خریدتا ہے وہ اسی رقم سے پینٹوں کی خریداری نہیں کر سکتا۔ چونکہ محدود وسائل کے ہمیشہ سے متبادل استعمال کر رہے ہیں اس لئے ہر فیصلے کی لاگت بر موقع ہوتی ہے۔

> اگر کسی شے کے صَرف میں بر محل لاگت نہیں ہے تو ہم اسے آزاد شے کہیں گے۔ مثلاً آپ سانس کے ذریعے ہوا اندر لیتے ہیں اور اس سے دوسروں کو ملنے والی ہوا کم نہیں ہوتی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی کوئی لاگت بر محل نہیں ہے۔

فیصلہ کرتے وقت اس بات کی اہمیت ہے کہ بر محل لاگت کو جانچا اور پرکھا جائے۔ صارف کی حیثیت میں ہمیں یہ احساس ہونا چاہیے کہ بر محل لاگت وہ رقم نہیں جو ہم نے خریداری پر صَرف کی ہے بلکہ وہ دوسری بہترین شے ہے جس سے ہم دستبردار ہوئے ہیں۔ پیداکاروں کیلئے بر محل لاگت وہ بہترین شے ہے جو کسی اور شے کی پیداوار کی وجہ سے تیار نہیں کی گئی۔

بر محل لاگت (بر موقع) کو صَرف اور بچت کے فیصلوں سے بھی وابستہ کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ مزید حاصل کرنے کیلئے صَرف کرنے کے ذرائع کا انتخاب مستقبل کے امکانات کو بڑھاتا ہے۔ دوسری جانب ذرائع کو صرف کرنے کا اختیار استعمال کرکے آئندہ کے موقعے سے دستبردار ہونا ہے۔

افراد اور خاندانوں کو اشیاء، خدمات اور وسائل میں انتخاب کرنا پڑتا ہے، یہاں تک کہ ملک کے بجٹ کی تیاری کرتے وقت حکومتوں کو بھی انتخاب کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان کے وسائل بھی محدود ہوتے ہیں۔

چونکہ لوگ چناؤ کرتے ہیں اس لئے بر محل لاگت کی درج ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

- سب قیمتیں کسی نہ کسی کی قیمتیں ہیں۔ قیمتیں صِرف لوگ برداشت کرتے ہیں۔
- قیمتیں انفرادی ہوتی ہیں۔ ہر فرد کیلئے قیمت کی قدر مختلف ہوگی۔
- بر محل لاگت اسی وقت سامنے آتی ہے جب انتخاب کرلیا جاتا ہے۔

سرگرمی

- چار کے گروپ میں شامل ہر فرد یہ فیصلہ کرے کہ کلاس کو تعلیمی دورے پر کہاں جانا چاہیے اور وضاحت کریں کہ کیوں۔ مل کر طئے کریں کہ کون سا مقام سب سے بہتر اور کون سا اس کے بعد چُنا جائے۔ کیا کلاس منتخب کی جانے والی بہترین جگہ جائے گی۔ اس سرگرمی کی موقعے کی لاگت کیا ہوگی۔

کچھ طالبِ علم یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنے خاندان یا حکومت سے تمام اشیاء اور خدمات مل سکتی ہیں کیونکہ وہ مفت ہوتی ہیں لیکن یہ حقیقت نہیں ہے۔

وسائل کے ہمیشہ سے متبادل استعمال رہے ہیں چاہے ان کی ذمہ دار حکومت ہو یا والدین۔ مثلاً کوئی خاندان اپنا سرمایہ مکان کی تعمیر میں لگا دیتا ہے چاہے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے سرمایہ نہ بچے۔ اس طرح وہ پیسے کے بہترین متبادل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اسی طرح حکومت بھی اگر سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر کیلئے بڑی رقم مختص کرتی ہے تو نئے اسکول کھولنے یا اساتذہ مقرر کرنے کیلئے پیسے کم رہ جاتے ہیں۔ اسکولوں کا قیام اور اساتذہ کا تقرر جو حکومت کے بجٹ کا بہترین استعمال تھا، اسے چھوڑنا پڑتا ہے۔

مختلف لوگوں کی طرح مختلف حکومتیں بھی لاگتوں کو مختلف اہمیت دیتی ہیں۔ ان کے انتخابات اور فیصلے بھی ان کی لاگت بر موقعے کی مناسبت سے مختلف ہوتے ہیں۔ کوئی ایک حکومت سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر کو زیادہ اہمیت دے سکتی ہے اور دوسری حکومت تمام شہریوں کی تعلیم کو زیادہ اہمیت دے۔

انتخاب کے دوران چھوڑے جانے والے متبادل مواقع کی اہمیت کا درست موازنہ لوگوں کو متبادل جانچنے اور بہتر معاشی فیصلے کرنے کا اہل بناتا ہے۔ یہ تجزیہ لوگوں کو ان کے اپنے اقدامات کے ان کے دوسروں پر اثرات سے آگاہ کرتا ہے۔ اسی کے نتیجے میں وہ بہتر احساسِ ذمہ داری اور احتسابی عمل کی جانب بڑھ سکتے ہیں۔

خلاصہ

لوگوں کو آمدنی اور وقت کے وسائل محدود ہونے کی وجہ سے انتخاب کرنا پڑتا ہے اور ان کی لاگت بر موقعہ ہوتی ہے۔ انتخاب کرتے وقت ہمیشہ ایک بہترین متبادل سامنے ہوتا ہے جسے چُنا نہیں جاتا۔ فائدے کی وہ اہمیت اور قدر جو اس دوسرے انتخاب سے وابستہ ہوتی ہے، وہی بر محل لاگت ہے۔ صارفین اور صنعتکار دونوں ہی بر محل لاگت کو برداشت کرتے ہیں۔ مختلف لوگوں کیلئے بر محل لاگتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. ____________ اس دوسرے بہترین متبادل کی قیمت ہے جسے منتخب کیا جا سکتا تھا۔

ii. اگر کسی شے کو صَرف کرنے کی کوئی بر محل لاگت نہیں تو ہم اسے ____________ شے کہیں گے۔

iii. وہ لوگ جو اپنی ذاتی ضروریات اور خواہشات کی تکمیل کیلئے اشیاء اور خدمات کام میں لاتے ہیں انہیں ____________ کہتے ہیں۔

iv. افراد اور ادارے جو اپنے وسائل کو اشیاء اور خدمات کی تیاری میں استعمال کرتے ہیں انہیں ______ کہتے ہیں۔

2. نیچے جیسا جدول بنائیں۔ کیفیتوں کو سمجھیں اور خانہ پری کریں۔

کیفیتیں:

- وقاص اپنے دفتر کیلئے نیا کمپیوٹر خریدتے ہیں نئی فیکس مشین نہیں خریدتے۔
- آصفہ اسکول کی کینٹین سے دس روپے کے چاکلیٹ نہیں بلکہ لالی پوپ خریدتی ہے۔
- وزیر بے روزگاروں کو فائدہ پہنچانے کے بجائے سو ملین روپے ایک نئی شاہراہ کی تعمیر کیلئے مختصر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔
- عابدہ نیا سوئیٹر خریدتی ہے اور اسے وہ شوز چھوڑنے پڑتے ہیں جو اس نے پچھلے ہفتے اسٹور پر دیکھے تھے۔
- ایک کیٹرنگ کمپنی نے سامان کیلئے نئی وین خریدی ہے اس لئے وہ نئے کارکن بھرتی نہیں کرسکتی۔
- ایک خاندان کو ساحلِ سمندر کی تفریح چھوڑ کر وہ رقم ٹوٹی ہوئی چھت کی مرمت پر لگانی ہے۔
- ایک ملک کو اپنے پڑوسی ملک سے حملے کا خطرہ ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے کہ اپنے بجٹ کا بڑا حصہ اسکول بنانے کے بجائے اسلحہ خریدنے پر خرچ کیا جائے۔

انتخاب کون کر رہا ہے؟ کاروبار، حکومت یا فرد	وہ کیا منتخب کر رہے ہیں؟	بر محل لاگت (ان کے پاس کیا ہے)

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. لاگت بر موقعے کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. واضح کریں کہ ہر معاشی فیصلے کا کوئی نہ کوئی موقعہ ہوتا ہے۔

iii. حکومتیں بر محل لاگتوں کا کس طرح سامنا کرتی ہیں؟

ب. اپنے دوستوں یا ہم جماعتوں میں تلاش کریں۔

1. اپنی کلاس، اسکول یا محلے کے مختلف دوستوں کے سامنے درج ذیل کیفیتیں رکھیں اور ان سے معلوم کریں کہ وہ کیا فیصلہ کریں گے اور کیوں؟

کیفیتیں:

i. آپ کے پاس جیب خرچ کے صرف پچیس روپے بچے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس سے کینڈی بار خرید لیں یا پیسے کو اپنے منی باکس میں محفوظ کر لیں۔

ii. ڈِنر سے پہلے آپ کے پاس تیس منٹ ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ اتنی دیر تک کرکٹ کھیلیں یا ٹی وی دیکھیں۔

iii. آپ کے والدین کے پاس کوئی ایک چیز سکھانے کے پیسے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ کرکٹ کی کوچنگ ہو جائے یا تیراکی کے سبق مل جائیں۔

iv. آپ کے گھر والے سالگرہ پر پارٹی دے رہے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ دوستوں کو باہر لے جا کر پیزا کھلائیں یا انہیں فلم دکھانے لے جائیں۔

v. آپ کا اسکول طلبہ کو کھیل کے ساز و سامان چننے کا موقعہ فراہم کر رہا ہے۔ آپ کا انتخاب پھسلنی ہے یا جھولے ہیں۔

2. سب کے جوابات کا اپنی کاپی میں اندراج کریں اور نیچے دیئے گئے جدول کے مطابق ہر کیفیت کی لاگت بر محل کی نشان دہی کریں۔

طالبِ علم کا نام	کیا انتخاب کیا گیا	کیوں	لاگت بر محل
کیفیت i			
کیفیت ii			
کیفیت iii			
کیفیت iv			
کیفیت v			

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. کالم الف میں دی گئی اصطلاحات کو کالم ب میں دی گئی ان کی تعریفوں سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
ضروریات	اپنی ذاتی ضروریات کی تکمیل کیلیئے اشیاء اور خدمات سے کام لیتے ہیں۔
خواہشات	یہ وہ تقاضے ہیں جو زندگی گزارنے کیلیئے درکار ہیں۔
لاگت برموقع	وسائل کو اشیاء اور خدمات کی تیاری کیلیئے استعمال کرتے ہیں۔
پیداکار	یہ وہ تقاضے ہیں جو بنیادی نہیں بس زندگی کو تھوڑا خوشگوار بناتے ہیں۔
صارفین	کوئی انتخاب کرتے وقت چھوڑے جانے والا کوئی اختیار یا بہترین متبادل۔

2. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:
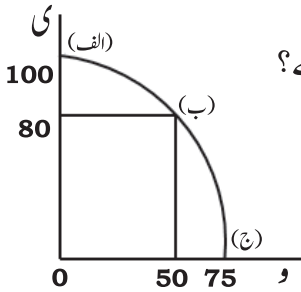
i. نیچے دی گئی شکلوں میں نکتہ الف سے نکتہ ب تک کی برمحل لاگت کیا ہے؟

(الف) 'و' کے بیس یونٹ

(ب) 'و' کے پچاس یونٹ

(ج) 'و' کے پچیس یونٹ

ii. اگر آپ کے پاس ایک دن میں بارہ گھنٹے ہیں جن کو آپ کام یا تفریح میں صرف کر سکتے ہیں تو آپ آئندہ پانچ دن کیسے گزاریں گے۔ پانچوں ممکنہ سودے بازیاں (کام اور کھیل کا اشتراک) کسی گراف پر نمایاں کریں۔

ب. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. یہ فیصلہ کرنے کیلیئے پوری کلاس کا سروے کریں کہ سال کے آخر میں کون سا تعلیمی دورہ کرنا چاہئے؟ ہر طالبِ علم سے کہیں کہ وہ کلاس کے دوسرے کیلیئے جگہ بتائے۔

- کوئی خاص فارم ہاؤس
- میوزیم (عجائب گھر)
- کوئی قریبی پارک

2. طلبہ سے کہیں کہ ہر فیصلے کی لاگتیں اور فوائد بتائیں اور اپنے انتخابات کی وضاحت میں تین جملے لکھیں۔

ج. دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. عملی مظاہرہ کریں کہ مندرجہ ذیل کردار ادا کرتے ہوئے سمجھوتے (سودے بازی) کس طرح کئے جاتے ہیں۔

- اسکول بورڈ (انتظامیہ) کا اجلاس: فیصلہ کریں کہ اسکول بورڈ اسکول کیلئے پانچ لاکھ روپے کیسے خرچ کرے گا۔ اخراجات کے مختلف متبادل کی فہرست میں سمجھوتے بھی لکھے جائیں۔ واضح رہے کہ آپ ساری رقم صرف ایک ہی کام پر نہیں لگا سکتے۔
- تہوار (عید، کرسمس یا دیوالی) کیلئے گھر والوں کا اجلاس ہوا کہ پانچ ہزار روپے کے بجٹ کو مختص کیا جاسکے۔ چار افراد پر مشتمل یہ گھر نئے ملبوسات، خاص کھانے، اسپیشل مٹھائیاں اور رشتہ داروں کیلئے گفٹ (عیدی اور کھلونے وغیرہ) خریدنا چاہتا ہے۔ واضح رہے کہ آپ ساری رقم صرف ایک ہی کام پر نہیں لگا سکتے۔

د. دوسروں سے تعاون کریں۔

اپنی امی کی مدد سے فیملی کیلئے:

- ہفتہ بھر میں درکار اجناس کی فہرست بنائیں۔
- ہفتہ بھر کی لاگتوں کا شمار کریں (کرایہ، خوراک اور بل)۔
- غور کریں کہ غیر متوقع صورتِ حال کیلئے کیا بچانا ہے؟
- اخراجات کے اندراج اور ان کے جائزہ کیلئے ایک ڈائری بنائیں۔

ہ. تخلیق کار بنیں۔

1. اپنی پیسوں والی ڈائری کے سرورق کیلئے ڈیزائن بنائیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈائری میں کیا ہے۔

و. تکنیکی اعتبار سے پر تیز بنیں۔

1. درج ذیل میں سے کسی ایک کی جدول بنانے کیلئے انسرٹ فنکشن (Insert Function) کا استعمال کریں۔
باب کے آخر میں دی گئی مشقوں سے سرگرمیوں کی جدول بنائیں۔

اساتذہ کیلئے: آپ مختلف متبادل اخراجات کی مدات (ملبوس، خاص کھانے، مٹھائی، تحفہ یا خیرات) پر گفتگو اور فیصلوں میں مدد کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ سمجھوتے بھی لکھتے جائیں۔

ی. عملی قدم اٹھائیں۔

1. آپ کیلئے کیا اہم ہے؟ درج ذیل جدول کو مکمل کریں اور واضح کریں کہ دی گئی صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے۔

صورتِ حال	آپ کیا کریں گے؟	کیوں؟ اہمیت کا نام لکھیں
1. آپ کسی شخص کو گلی سے گزرتا دیکھ رہے ہیں۔ پرس سے کچھ نکالتے ہوئے وہ اپنا موبائل فون گرا دیتا ہے۔		
2. آپ لائبریری سے کوئی کتاب لاتے ہیں جو دو دِن بعد واپس کرنی ہے۔ آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ اس کی حفاظت کریں گے۔ کوئی صفحہ نہیں پھٹے گا اور کتاب مقررہ وقت پر واپس ہو گی۔		
3. آپ کے دوست کی طبیعت ناساز ہے۔ وہ گزشتہ دو ہفتوں سے اسکول نہیں آ رہے۔		
4. آپ ایک بس میں سوار ہیں۔ جب ایک بوڑھی عورت بس میں داخل ہوئی اس وقت سب سیٹیں بھری ہوئی تھیں۔		
5. آپ عام طور پر فٹ بال کھیلتے ہیں لیکن فی الحال آپ نے اسے چھوڑا ہوا ہے کیونکہ آپ اپنی پڑھائی اور دوستوں کے ساتھ باہر کھانے پینے کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ اب آپ نے یہ محسوس کرنا شروع کیا ہے کہ آپ کا وزن بڑھ رہا ہے اور آپ تھکے تھکے رہتے ہیں۔		
6. رمضان کا مہینہ ہے اور آپ روزے سے ہیں۔ باہر گلی میں ٹہلتے ہوئے ایک بچے نے سائیکل سے آپ کو ٹکر مار دی۔ غلطی پر معذرت کرنے کے بجائے وہ بچہ بحث کرنے لگا کہ آپ کو دیکھ بھال کر باہر گھومنا چاہیئے۔		

یونٹ 8

اشیاءاور خدمات سازی

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- مثالیں دے کر صنعت کار، اشیاء، خدمات، سرکاری اشیاءاور خدمات، نجی اشیاءاور خدمات، فرم انڈسٹری اور وابستگی کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- ان افراداور گروپوں کے بارے میں بتائیں جو اشیاءاور خدمات کی تیاری کے عمل میں شریک ہوتے ہیں۔
- مختلف اشیاءاور خدمات کی مثالیں دیں۔
- فرم اور انڈسٹری کا فرق واضح کریں۔
- سادہ سرکلر فلوڈایا گرام کے ذریعے معاشیات میں وابستگی کے تصور کو بیان کریں۔
- صنعتکاروں کے تجارتی اور غیر تجارتی مقاصد کی نشان دہی کریں۔
- اپنے علاقے کی پانچ رضاکار تنظیموں اور پانچ نجی کاروباری اداروں کے نام لکھیں۔
- سرکاری اور نجی حوالے سے دستیاب اشیاءاور خدمات کی درجہ بندی کریں۔
- واضح کریں کہ اجتماعی اشیاءاور ترجیحی اشیاء کون سی ہیں۔
- واضح کریں کہ حکومت کچھ اشیاءاور خدمات کیوں فراہم کرتی ہے۔
- واضح کریں کہ سرکاری اشیاءاور خدمات کیلئے حکومت کس طرح ادائیگی کرتی ہے۔
- وضاحت کریں کہ ریاستی ملکیت کا کاروبار کیا ہے۔
- پاکستان میں ریاستی ملکیت والے پانچ اداروں کے نام تلاش کریں۔
- اشیائے صارف اور اشیائے سرمایہ کے مابین فرق واضح۔

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جو اشیاء اور خدمات کی تیاری کے عمل کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان تصورات کے بارے میں جان کر آپ یہ سمجھیں گے کہ تمام صارفین کی طرح تمام پیداکاروں کو بھی یہ فیصلے کرنے پڑتے ہیں کہ وہ کب، کیا اور کتنا پیدا کریں۔ اس سے پیداکاروں کی مختلف اقسام اور ان کے مقاصد کو اور گھریلو اشیائے صرف اور معیشت کے پیداواری شعبے کے مابین وابستگی کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

کیا اشیاء اور خدمات تیار کی جاتی ہیں

حاصلاتِ تعلّم

- پیداکار، اشیاء اور خدمات کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- اشیاء اور خدمات کی مختلف اقسام کو بیان کریں۔
- مختلف اشیاء اور خدمات کی مثالیں دیں۔
- سرکاری اور نجی طور پر دستیاب اشیاء اور خدمات کی درجہ بندی کریں۔
- وضاحت کریں کہ اجتماعی اشیاء اور ترجیحی اشیاء کیا ہیں۔
- اشیائے صارف اور اشیائے سرمایہ کے مابین فرق کریں۔

تعارف

ہم اس باب میں صارفین اور پیداکاروں سے متعلق معاشی تصورات اور سرکاری اور نجی شعبے کی اشیاء اور خدمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

اشیاء اور خدمات

اشیاء وہ چیزیں یا سامان ہیں جو ہم اپنی ضروریات اور خواہشات پوری کرنے کیلئے خریدتے ہیں۔ ہم انہیں دیکھ سکتے ہیں، محسوس کر سکتے ہیں اور چھو سکتے ہیں مثلاً غذائی اشیاء، فرنیچر اور الیکٹرونک سامان۔ انہیں پیداوار اور جنس بھی کہتے ہیں۔

یوٹیلٹی اسٹور

الیکٹرونک اشیاء

اجرک

ٹی سیٹ

چارپائی

رلی (بیڈ شیٹ)

اشیاء وہ مادی چیزیں ہیں جو ہم اپنی ضروریات اور خواہشات پوری کرنے کیلئے خریدتے ہیں۔ خدمات وہ کام یا عمل ہے جو ہماری ادائیگی کے عوض کیا جائے مثلاً ہیئر ڈریسر بال سنوارنے کی خدمت فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر طبّی خدمات فراہم کرتا ہے اور ماہرِ تعمیرات مکانات کے ڈیزائن بنانے کی خدمت سرانجام دیتا ہے۔ گیس، بجلی اور پانی کی فراہمی بھی مفید خدمات کی مثالیں ہیں۔ اب آن لائن بینکنگ، ادائیگی کی خدمت، خریداری اور گھر سامان پہنچانا جیسی خدمات شہروں میں مقبول ہوتی جارہی ہیں۔

مختلف ضروریات اور خواہشات کی تکمیل کی خدمات فراہم کرتے ہوئے مختلف لوگ

سرگرمی

- ایسی دس اشیاء کے نام لکھیں جو آپ نے پچھلے ہفتے میں خریدی ہوں۔
- ایسی پانچ خدمات کے نام لکھیں جو آپ نے پچھلے ہفتے میں حاصل کی ہوں۔

پیداکار اور صارفین

اشیاء یا خدمات کسی اسٹور میں جادو سے نہیں آتیں، انہیں پیدا کیا جاتا ہے اور وہ بڑے قیمتی پیداواری وسائل سے فراہم کئے جاتے ہیں جن کی قدرتی، انسانی اور سرمایہ وسائل کے اعتبار سے درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

پیداکار وہ لوگ ہیں جو اشیاء پیدا کرتے ہیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ پیداواری عمل میں یہ تینوں قسم کے وسائل کو کام میں لاتے ہیں۔ پیداواری وسائل محدود ہوتے ہیں اس لئے صنعتکار کیلئے لازمی ہو جاتا ہے کہ وہ اشیاء اور خدمات میں انتخاب کریں۔ بہت سے لوگ صنعتکار کا کام کرتے ہیں اور اس کام کے عوض انہیں آمدنی ہوتی ہے جو یا تو خرید اشیاء اور خدمات کے عمل پر صرف ہوتی ہے یا بچائی جاتی ہے۔

صارفین وہ افراد ہیں جو اشیاء اور خدمات خریدتے ہیں۔ چونکہ اپنی محدود آمدنی کی وجہ سے صارفین وہ سب کچھ نہیں خرید سکتے جو وہ چاہتے ہیں تو انہیں کئی اختیار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لوگوں کے اس انتخاب سے کہ وہ کون سی اشیاء اور خدمات بروئے کار لائیں اس بات کا تعین ہوتا ہے کہ صنعتکار کیا پیدا کرے اور پیداواری وسائل کا کیسے استعمال کیا جائے۔

اشیاء اور خدمات کی مختلف اقسام

اشیاء اور خدمات کی کئی اقسام ہیں۔ ان کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

اشیائے صارف وہ حتمی چیزیں یا پیداواری اشیاء جو صارفین خریدتے اور استعمال کرتے ہیں جیسے پنسلیں، کتابیں اور کھلونے۔

اشیائے سرمایہ وہ چیزیں ہیں جو دوسری اشیاء اور خدمات پیدا کرنے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ عمارتیں اور مشینیں اشیائے سرمایہ کی مثال ہیں۔ مثلاً کوئی شخص ذاتی استعمال کیلئے ٹرک خریدے تو وہ اشیائے صرف میں شمار ہوگا۔ وہی ٹرک کوئی صنعتکار کھیت سے منڈی تک سامان کی نقل وحمل کیلئے خریدے تو اس کا شمار اشیائے سرمایہ میں ہوگا۔

نجی اور سرکاری اشیاء اور خدمات

نجی شعبے میں تیار کردہ وہ اشیاء اور خدمات جو صارفین کو مہیا کی جائیں انہیں نجی اشیاء کہتے ہیں۔ وہ اشیاء اور خدمات جو حکومت مہیا کرتی ہے انہیں سرکاری اشیاء کہتے ہیں۔ حکومت یہ اشیاء اور خدمات اس لئے فراہم کرتی ہے کہ ان کا ہر ایک کو مہیا ہونا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ سرکاری شعبے کی کچھ اشیاء اور خدمات کو اجتماعی اشیاء کہا جاتا ہے کیونکہ ان سے اجتماعی طور پر استفادہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً سڑکیں، پارک، اسکول، کتب خانے، پل، اسپتال، مواصلاتی نیٹ ورک، اسٹریٹ لائٹ، قومی دفاع اور پولیس وغیرہ۔

گورنمنٹ ناز ہائی اسکول خیرپور

علامہ داؤد پوتا لائبریری حیدرآباد

لیاری ایکسپریس وے کراچی

سکھر روہڑی کو ملانے والا پل

سرگرمی

- پانچ مختلف قسم کی اشیاء اور پانچ مختلف قسم کی خدمات فراہم کرنے والے پیداکاروں کی نشان دہی کریں۔
- اپنے علاقے میں دستیاب دس اشیاء اور پانچ خدمات کی فہرست بنائیں۔ ان کی سرکاری اور نجی شعبے کے حوالے سے درجہ بندی کریں۔

خلاصہ

اس باب میں آپ نے پڑھا کہ اشیاء ہماری ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتی ہیں جبکہ خدمات اس رقم کے عوض فراہم کی جاتی ہیں جو ہم ادا کرتے ہیں۔ پیداکار وہ افراد، ادارے، تنظیمیں اور کمپنیاں ہیں جو وسائل کو ترتیب دے کر اشیاء اور خدمات پیدا کرتے ہیں۔ دوسری جانب صارفین وہ ہیں جو اشیاء اور خدمات خریدتے ہیں۔ اشیاء اور خدمات مختلف اقسام کی ہوتی ہیں جن میں صارف، سرمایہ، سرکاری اور نجی حوالے سے فرق ہوتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف- اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. دو خصوصیات جو ہمیں یہ فیصلہ کرنے میں مدد دیتی ہیں کہ یہ اشیاء اور خدمات سرکاری ہیں یا نجی ____ اور ____ ہیں۔

ii. وہ اشیاء اور خدمات جو حکومت معاشرے کی بہتری کیلئے مفت فراہم کرتی ہے انہیں ______ اشیاء کہتے ہیں۔

iii. وہ چیزیں جو مزید اشیاء اور خدمات پیدا کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں انہیں ________ اشیاء کہتے ہیں۔

2. درج ذیل جدول کو مکمل کریں۔

1. کالم الف میں اصطلاحات کی فہرست دی گئی ہے۔ ہر اصطلاح کیلئے کالم ب میں اس کی تعریف اور کالم ج میں ایک مثال درج کریں۔

کالم الف (اصطلاح)	کالم ب (تعریف)	کالم ج (ایک مثال)
اشیاء		
خدمات		
نجی اشیاء اور خدمات		
سرکاری اشیاء اور خدمات		
ترجیحی اشیاء		
پیداکار		
اشیائے صرف		

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i- اشیائے صرف اور اشیائے سرمایہ کے مابین فرق واضح کریں۔

ii- ویکسینیشن کے بیرونی فوائد کیا ہیں؟ دیگر افراد کیلئے ترجیحی شے کیا ہے؟

iii- عوامی بہبود کی اشیاء میں حکومت کس طرح حصہ لیتی ہے؟

iv- جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نجی شے قابلِ اخراج ہے تو اس سے کیا مراد ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

ب- مزید دریافت کریں۔

1. اپنے پڑوس میں گھومیں اور سرکاری شعبے کے تحت فراہم کی جانے والی اشیاء اور خدمات کی نشان دہی کریں۔ اپنے والدین اور بڑوں سے گفتگو کریں اور حکومت کی فراہم کردہ ترجیحی اشیاء تلاش کریں۔

ج- دوسروں سے تعاون کریں۔

1. ایسی تصویریں بنائیں جو اشیائے صرف یا اسکول اور کمیونٹی کو فراہم کی جانے والی خدمت میں کسی اشیائے سرمایہ کے استعمال سے متعلق ہوں۔ تصاویر کو دیواری بورڈ پر لگائیں۔

باب 2 اشیاءاور خدمات کے پیداکار

حاصلاتِ تعلّم

- مثالوں کے ساتھ فرم اور انڈسٹری کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- اشیاءاور خدمات پیدا کرنے کے عمل میں حصہ لینے والے افراد اور گروپوں کی وضاحت کریں۔
- فرم اور انڈسٹری میں فرق واضح کریں۔
- آپ جس علاقے میں رہائش پذیر ہیں وہاں کی پانچ نجی شعبے کی تنظیموں اور پانچ رضاکار تنظیموں کے نام لکھیں۔
- ریاستی ملکیتی کاروباری ادارہ کیا ہے؟ وضاحت کریں۔
- پاکستان میں پانچ ریاستی ملکیتی کاروباری اداروں کی کھوج لگائیں۔

تعارف

اس باب میں فرم اور انڈسٹری کی اصطلاحات اور پیداکاروں کی اقسام مثلاً نجی شعبے کے پیداکار اور سرکاری شعبے کے پیداکار کو موضوع بنایا گیا ہے۔

فرم اور انڈسٹری

فرم اکلوتے کاروبار یا پیداکار کو کہتے ہیں جیسے باٹا شوز۔ اس کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ افراد کی کوئی تنظیم ہے جو پیداواری عوامل مثلاً محنت، سرمایہ اور خام مال کو ایسی اشیاء اور خدمات پیدا کرنے میں استعمال کرتے ہیں جو صارفین، حکومت اور دوسری فرموں کو بیچی جاتی ہیں۔

فرم کوئی فیکٹری ہو سکتی ہے اور اسٹوروں کا سلسلہ بھی جو خوراک، ملبوسات اور شوز فروخت کرتے ہیں جیسے پیک فریز بسکٹ یا بندو خان۔ فرم کا بنیادی مقصد منافع میں زیادہ سے زیادہ اضافہ ہے۔

انڈسٹری بہت ساری یکساں خدمات اور اشیاء پیدا کرنے والی کئی فرموں کا اجتماعی نام ہے جیسے ٹیکسٹائل کی صنعت، توانائی کی صنعت، مواصلات کی صنعت، سیاحت کی صنعت وغیرہ۔ توانائی کی صنعت میں وہ فرمیں بھی شامل ہیں جو تیل اور قدرتی گیس کی دریافت میں شریک ہیں۔ فرم صنعت (انڈسٹری) کا صرف ایک جزو ہے، یہ اکلوتا کاروبار ہے۔

پیداکاروں کی اقسام

معیشت میں کئی قسم کے پیداکار ہوتے ہیں۔ ہم انہیں عام طور پر نجی اور سرکاری پیداکار کہتے ہیں۔

نجی شعبہ کے پیداکار

یہ کاروباران افراد یا گروپوں کی ملکیت ہوتے ہیں جو گھریلو شعبے سے آتے ہیں۔ نجی شعبے کا بنیادی مقصد نفع حاصل کرنا ہے۔ نفعے سے ان کی مراد حاصل ہونے والی آمدنی اور ادا کیے جانے والے اخراجات کے مابین فرق ہے۔

سرگرمی

- اپنے علاقے کے کسی پانچ نجی شعبے کے کاروباروں کی فہرست ترتیب دیں۔

رضاکارانہ یا غیر منافع بخش تنظیمیں

نجی شعبے کے چند کاروبار اس حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں کہ وہ معاشرے میں کسی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اسے پورا کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں رضاکار تنظیمیں کہتے ہیں جنہیں کبھی کبھی غیر منافع بخش تنظیمیں یا این جی اوز بھی کہا جاتا ہے۔ ان کا مقصد بغیر کسی منافعے کے کسی ضرورت کو پورا کرنا ہے جیسے ایدھی فاؤنڈیشن۔

سرگرمی

- اپنے علاقے میں کام کرنے والی پانچ رضاکار / غیر منافع بخش تنظیموں کے نام لکھیں۔

سرکاری شعبے کے پیداکار

کئی سرکاری شعبے کے کاروبار حکومت کی ملکیت ہوتے ہیں۔ یہ وہ اشیاء اور خدمات فراہم کرتے ہیں جو عام طور پر نجی شعبے کسی منافعے کے بغیر فراہم نہیں کرتا۔ گلیوں میں لائٹ لگانا ایک بہت اہم کام ہے لیکن کیا کوئی نجی ادارہ اس بارے میں کچھ کرتا ہے؟ یقیناً یہ بہت مشکل ہے۔ اسی لئے یہ کام حکومت کرتی ہے اور اپنے ٹیکسوں سے اس کی ادائیگی کرتی ہے۔

خلاصہ

فرم سے مراد اکلوتا کاروبار یا پیداکار ہے جبکہ انڈسٹری (صنعت) کاروباروں اور پیداکاروں کا گروپ ہے جو اشیاء اور خدمات پیدا کرتا ہے۔ کچھ فرمیں حکومت کی ملکیت ہیں اور انہیں بھی منافعے کیلئے نجی شعبے کی طرح چلایا جاتا ہے۔ انہیں ریاستی ملکیتی ادارے کہا جاتا ہے۔ نجی شعبے کے پیداکاروں کا اہم مقصد کاروبار سے منافع حاصل کرنا ہے۔ رضاکارانہ تنظیموں کو غیر منافع بخش یا غیر سرکاری تنظیمیں بھی کہا جاتا ہے اور ان کا مقصد بغیر کسی منافعے کے ضرورت کی تکمیل ہوتا ہے۔ سرکاری شعبے کے کاروبار حکومت کی ملکیت ہوتے ہیں اور وہی خدمات اور اشیاء فراہم کرتے ہیں جو نجی شعبہ بغیر منافعے کے نہیں دیتا۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. اکلوتے کاروبار کو __________ کہا جاتا ہے۔

ii. کاروباروں یا پیداکاروں کا گروپ جو ایک جیسی اشیاء اور خدمات فراہم کرتا ہے اسے ________ کہا جاتا ہے۔

iii. وہ کاروبار جو حکومت کی ملکیت ہیں لیکن منافعے کے حصول کیلئے نجی شعبے کے کاروبار کی طرح چلایا جاتا ہے انہیں __________ کہتے ہیں۔

iv. رضاکارانہ تنظیموں کو __________ بھی کہتے ہیں۔

2. درج ذیل جدول کو مکمل کریں:

1. کالم الف میں پیداکاروں کی اقسام لکھی گئی ہیں۔ آپ کالم ب میں ان کا مقصد اور کالم ج میں ایک مثال لکھیں۔

کالم الف (اصطلاح)	کالم ب (تعریف)	کالم ج (ایک مثال)
نجی شعبے کے پیداکار		
سرکاری شعبے کے پیداکار		
رضاکارانہ یا غیر منافع بخش تنظیمیں		

3. درج سوالات کے جواب دیں:

i. ہر ایک کی دو مثالیں دے کر فرم اور انڈسٹری کی تعریف کریں۔

ii. فرم اور انڈسٹری میں فرق واضح کریں۔

iii. ریاستی ملکیتی ادارہ کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

ب-مزید دریافت کریں۔

1. آپ کو اشیاء اور خدمات کی جستجو ہے اس لئے اپنے پڑوس، اخبارات، ٹیلی وژن اور ریڈیو کو کھوجیں۔ نیچے دیے ہوئے جدول جیسا ایک جدول بنائیں جس میں اپنے پڑوس میں ملنے والے پانچ نجی اور پانچ سرکاری اشیاء اور خدمات کے نام لکھیں۔ ہر شے یا خدمت کے بارے میں یہ بھی لکھیں کہ وہ آپ کو کہاں دستیاب ہوئی۔

نجی کاروبار کرنے والے فروخت کردہ اشیاء اور خدمات	حکومت کی فراہم کردہ اشیاء اور خدمات	کہاں دستیاب ہوئیں

ج-دوسروں سے تعاون کریں۔

1. اپنے اسکول میں کسی خاص ضرورت کا مقابلہ کرنے کیلئے رضاکارانہ تنظیم بنائیں۔

پیداواریت اور پیداکاروں کے مقاصد
(اشیاء اور خدمات کیوں اور کیسے تیار کی جاتی ہیں)

حاصلاتِ تعلّم

- سادہ فلوڈایاگرام کے ذریعے مثالیں دے کر معاشیات میں وابستگی کی اصطلاح کی تعریف کریں۔
- پیداوار کے عناصر کی وضاحت کریں۔
- پیداکاروں کے مختلف تجارتی وغیر تجارتی مقاصد کی نشان دہی کریں۔
- واضح کریں کہ حکومت کوئی اشیاء اور خدمات کیوں فراہم کرنی پڑتی ہیں۔
- واضح کریں کہ حکومت فراہم کردہ اشیاء اور خدمات کی ادائیگی کیسے کرتی ہے۔

تعارف

یہ باب وابستگی کی اصطلاح، پیداوار کے عناصر ،اشیاء اور خدمات کی پیداوار اور پیداکاروں کے مقاصد کا احاطہ کرتا ہے۔

پیداوار کے عناصر (عوامل)

اشیاء اور خدمات، پیداواری وسائل کو استعمال کرتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں جن کو پیداوار کے عناصر کہتے ہیں۔ وہ ہیں

- زمین
- محنت
- سرمایہ
- کاروبار

زمین

زمین

یہ قدرت کا بیش بہا عطیہ ہے جو اشیاء اور خدمات کی تیاری کیلئے معدنی وسائل فرام کرتا ہے۔ معاشیات میں زمین کی اصطلاح سے مراد کچھ دھاتوں، تیل، گیس، کوئلہ، پانی، ہوا، بارش، موسم اور سورج سے مالا مال زمین ہے۔ انسانوں کی ضروریات کی تکمیل کیلئے زمین کو کئی معاشی اور معاشرتی حوالوں سے کام میں لایا جاتا ہے۔

محنت

محنت

اشیاء اور خدمات تیار کرنے والی انسانی کوشش کو محنت کہتے ہیں۔ محنت میں معاشیات کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والوں کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں شامل ہیں۔

سرمایہ

سرمایہ

وہ مالی وسائل، آلات، مشینیں، فرنیچر اور عمارتیں جو کاروبار چلانے کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں انہیں سرمایہ کہتے ہیں۔

کاروبار

کاروبار

وہ شخص جو محنت، سرمایہ اور زمین کو منظم کرتا ہے اسے کاروباری کہتے ہیں۔ یہ جدت پسندی کا تقاضہ کرتا ہے کہ کیا اور کیسے تیار کیا جانا ہے۔ وہ کاروباری فیصلے کرتا ہے اور کاروبار میں آنے والے خطرات کا مقابلہ کرتا ہے۔

اشیاء اور خدمات کی تیاری

فرمیں یہ فیصلہ کیسے کرتی ہیں کہ پیداواری عناصر میں سے کون سے اور کتنے مختلف اشیاء اور خدمات کی پیداوار میں کام میں لائے جائیں۔

صابن

پیداکار کا اہم ترین مقصد زیادہ سے زیادہ منافع ہے۔ اس عمل میں انہیں دو چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اشیاء کی طلب اور پیداوار کی لاگت۔ کسی ایسی فرم کی مثال لیں جو ایک ہی چیز مثلاً صابن بناتی ہے تو وہ فرم چاہے گی کہ صابن کی تیاری پر کم سے کم لاگت آئے تاکہ صارفین کی ضرورتیں بھی پوری ہوں اور مناسب منافع بھی مل سکے۔

اشیاء اور خدمات کو کام میں لانے کا انحصار لوگوں کی آمدنی پر ہوتا ہے۔ زیادہ آمدنی والے لوگ زیادہ اشیاء اور خدمات حاصل کرتے ہیں جبکہ کم آمدنی والے چند اشیاء اور خدمات ہی سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ آمدنی مندرجہ ذیل طریقوں سے حاصل کی جاتی ہے۔

1. زمین کا کرایہ: جیسے ایک دکاندار اس دکان کا کرایہ دیتا ہے جس میں وہ کاروبار کر رہا ہے۔
2. مزدوروں کی اجرت: جیسے مزدور کو اپنی محنت کی اجرت ملتی ہے۔
3. سرمایہ پر منافع: جیسے کوئی بنک کسی شخص کو کاروبار شروع کرنے کیلئے رقم دے اور اس پر منافع لے۔
4. کاروبار کا منافع: جیسے اشیاء اور خدمات پیداواری لاگت سے زیادہ پر فروخت ہو جائیں تو کاروباری کو منافع ہوتا ہے۔

پیداکاروں کے مقاصد

> **سیلز ٹیکس:** وہ ٹیکس ہے جو اشیاء اور خدمات کی قیمت میں شامل کیا جاتا ہے۔

معیشت میں کئی قسم کے کاروباری ہوتے ہیں۔ ہم ان کی نجی اور سرکاری کی حیثیت سے درجہ بندی کر سکتے ہیں۔ دونوں اقسام کے پیداکاروں کے مخصوص اشیاء اور خدمات کی تیاری کے اپنے اپنے دلائل ہوں گے۔ اس کے بھی بہت سارے جواب ہوں گے کہ کاروبار میں نجی شعبہ اس قدر زیادہ کیوں ہے۔ مثلاً

- منافع بنانا
- اپنا مالک خود ہونا
- ایسی شے یا خدمت فراہم کرنا جسے فروخت کیا جا سکے
- اپنے کاروبار سے حاصل ہونے والا معاشرتی مرتبہ

نجی شعبے کے پیداکاروں کا اہم مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کا حصول ہے۔ دوسری جانب کچھ نجی پیداکار ایسے بھی ہو سکتے ہیں جو اس حقیقت سے متاثر ہوئے ہوں کہ وہ معاشرے میں نظر آنے والی کسی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ ان کا مقصد ضرورت کو پورا کرنا اور منافع حاصل کرنا نہیں بلکہ صرف اخراجات پورا کرنا ہے۔ ایسے کاروباروں کو غیر منافع بخش یا رضاکار تنظیمیں کہا جاتا ہے۔

سرکاری شعبے کے پیداکار یا کاروباری بھی اشیاء اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ان کے مقاصد نجی شعبے کے مقاصد سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ غیر تجارتی نوعیت کے ہوتے ہیں جن کی درج ذیل خصوصیات ہیں:

- اچھی شے یا خدمت فراہم کریں جو نجی شعبے منافعے کی وجہ سے نہ دے سکتے ہوں۔
- ایسی شے یا خدمت فراہم کریں جو بہت زیادہ درکار ہو اور حکومت فراہم نہ کر رہی ہو۔
- حکومت کیلئے ان اشیاء اور خدمات کی فراہمی زیادہ سہل ہے۔
- اشیاء اور خدمات سے افراد کے مقابلے میں کمیونٹی کو زیادہ فائدہ مل رہا ہو جیسے تعلیم اور صحت عامہ۔
- اشیاء اور خدمات کی اہمیت اس قیمت کے مقابلے میں جو صارف ادا کر رہا ہے، بہت زیادہ ہے۔
- اس سے معاشی ہمواری، عدل اور برابری کو فروغ ملتا ہے کیونکہ اشیاء اور خدمات سب کو مساوی طور پر دستیاب ہوتے ہیں۔ انہیں اجتماعی اشیاء اور خدمات بھی کہا جاتا ہے جن سے بہت زیادہ لوگ استفادہ کرتے ہیں۔ انہیں نجی شعبہ تیار کرتا تو سب کو فراہمی ممکن نہیں تھی۔

حکومت اشیاء اور خدمات کی ادائیگی کیسے کرتی ہے؟

ٹیکسوں اور فیسوں سے اشیاء اور خدمات کی تیاری کی ادائیگی ہوتی ہے۔ حکومت لوگوں اور کاروباریوں سے جو اشیاء اور خدمات کی ادائیگی کر سکتے ہیں، ٹیکس جمع کرتی ہے۔

انکم ٹیکس: ایسا ٹیکس جو اس رقم پر ادا کیا جائے جو کسی شخص یا ادارے کی آمدنی ہے۔

ٹیکس وہ رقم ہے جو لوگ انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کی مد میں حکومت کو دیتے ہیں۔ حکومت اسی رقم کو اشیاء اور خدمات کی تیاری میں استعمال کرتی ہے۔ کبھی کبھی ان اشیاء اور خدمات کیلئے بھی فیسیں وصول کی جاتی ہیں جیسے ہائی وے کے ناکوں سے گزرنے یا کسی عوامی پارک میں تفریح کی فیس۔

خلاصہ

اشیاء اور خدمات کو پیداواری وسائل سے تیار کیا جاتا ہے جن کو پیداوار کے عناصر کہتے ہیں۔ زمین، محنت، سرمایہ اور کاروبار پیداوار کے عناصر ہیں۔ زمین کرایہ دیتی ہے، محنت اجرت، سرمایہ منافع اور کاروبار فائدہ دیتا ہے۔ معیشت میں صارفین اور پیداکار کا ایک دوسرے پر انحصار ہوتا ہے۔ اسے وابستگی کہتے ہیں۔ یہ وابستگی مختلف پیداکاروں کے مابین بھی ہو سکتی ہے۔ تخصیص اس وقت سامنے آتی ہے جب کچھ لوگ اپنی پیداوار میں کچھ خاص اشیاء اور خدمات پر توجہ دیتے ہیں۔ تخصیص وابستگی کو بڑھاتی۔ جیسے جیسے وہ تخصیص حاصل کرتے جائیں گے ان کا ایک دوسرے پر انحصار بڑھتا جائے گا۔ پیداکاروں کے پاس بھی کسی خاص شے یا خدمت کو تیار کرنے کا جواز موجود ہے۔ نجی شعبے کے کاروباریوں کا اہم مقصد زیادہ منافع کا حصول ہے جبکہ سرکاری شعبے کے پیداکاروں کے مقاصد غیر تجارتی ہوتے ہیں۔ رضاکار تنظیمیں جن کو غیر منافع بخش تنظیمیں بھی کہا جاتا ہے، ان کا مقصد ضرورت کو پورا کرنا، اخراجات کو نکالنا اور منافع نہ کمانا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. ایسا ٹیکس جو اس رقم پر ادا کیا جائے جو کسی فرد یا کاروبار کی آمدنی ہو اسے __________ کہتے ہیں۔

ii. وہ ٹیکس جو شے یا خدمت کی قیمت کے ساتھ وصول کیا جاتا ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

iii. معاشیات میں پیداواری وسائل کو __________ کے عناصر کہتے ہیں۔

iv. ایک ایسا شخص جو نئے خیالات کے ساتھ میدان میں آتا ہے، فیصلے کرتا ہے اور ان کے نتائج بھگتتا ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

2. جدول بنائیں۔

1. ایسی تین شخصیات کا انٹرویو کریں جو اشیاء اور خدمات کی پیداوار میں شریک ہوں۔ یہ معلوم کریں کہ وہ ایک ہفتے میں کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں، انہوں نے کیا تربیت حاصل کی، انہیں ہر ماہ کیا تنخواہ ملتی ہے اور ان کے کام میں کون سی خوبیاں اور خامیاں ہیں۔ جدول کے مطابق حاصل کردہ معلومات کو درج ذیل عنوانات میں لکھیں۔

شخص کا نام	شے یا خدمت	فی ہفتہ کام کا دورانیہ	حاصل کردہ تربیت	کام سے ہونے والی آمدنی	کام کی خوبیاں	کام کی خامیاں

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. ہر ایک کی دو دو مثالیں دے کر تعریف کریں:

(الف) وابستگی (ب) تخصیص (ج) زمین (د) محنت

(ہ) سرمایہ (و) کاروبار

ii. نجی شعبہ کے پیداکاروں کے مختلف تجارتی مقاصد کی فہرست بنائیں۔ کیا کچھ نجی شعبے کے پیداکاروں کے مقاصد غیر تجارتی بھی ہو سکتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

iii. حکومت کچھ اشیاء اور خدمات کیوں فراہم کرتی ہے؟ اگر صارفین کو ان کی ضرورت ہے تو نجی شعبہ یہ فراہم کیوں نہیں کرتا؟

iv. حکومت لوگوں کو فراہم کی جانے والی اشیاء اور خدمات کیلئے کس طرح ادائیگی کرتی ہے؟

ب. مزید دریافت کریں۔

1. کسی دکاندار سے ملیں اور دکان میں موجود چیزوں کے بارے میں معلوم کریں۔ کسی بھی دس چیزوں کے نام، ان کی قیمتیں اور ان کے سیلز ٹیکس کی نشان دہی کریں۔

ج. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. جوڑیوں میں سرکلر فلو ڈایا گرام بنائیں۔ اس میں کاروباریوں اور خانہ داروں کے معیشت میں ہم آہنگ کردار کی وضاحت کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. **معلومات کو ترتیب دیتے ہوئے نجی اور سرکاری شعبے کی اشیاء اور خدمات کی فہرست کو پڑھیں۔** فیصلہ کریں کہ ان میں سے کون سی نجی اور کون سی سرکاری ہے۔ ہر ایک کے سامنے اس کا اندراج کریں۔ مقابلہ اور اخراجیت کے پیشِ نظر اپنے جوابات کی وضاحت کریں۔

- آلوؤں کا ایک تھیلا ________________
- ٹائر شاپ سے ٹائر بدلوانا ________________
- اسٹریٹ لائیٹ ________________
- سڑک کی تعمیر ________________
- کار ________________
- ڈاک ٹکٹ جاری کرنا ________________
- پولیس کا تحفظ ________________
- ایک کتاب ________________
- پولیو ویکسین ________________
- ایک شرٹ ________________

ب. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. پاکستان کے پانچ نجی کاروباری اداروں، پانچ رضاکار اور غیر سرکاری تنظیموں اور پانچ ریاستی ملکیتی اداروں کے نام ڈھونڈیں اور ان کے مابین مقاصد کے فرق کی وضاحت کریں۔

ج. دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. درج ذیل صورتِ حال میں کردار ادا کریں۔ پہلے مسئلہ اور اس کے بعد حل سامنے لائیں۔
   - ایک خاندان اپنے بچوں کو اس لئے اسکول نہیں بھیجتا کیونکہ وہ ان کی فیسیں ادا نہیں کر سکتا۔
   - ایک خاندان کے بچوں کو بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے نہیں لگتے کیونکہ ان کے پاس اس کیلئے پیسے نہیں ہیں۔

د. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. نجی، سرکاری اور غیر منافع بخش کاروباروں کے پیداکاروں کے مابین ایک مباحثہ کا کردار ادا کریں جس میں ہر پیداکار معیشت میں اشیاء اور خدمات کے حوالے سے اپنا کردار بتائے۔

ہ. تخلیق کار بنیں۔

1. خیالی کہانی تصوراتی ہوتی ہے جس میں جانور بولتے ہیں اور کوئی سبق دیتے ہیں۔ ایسی ہی ایک کہانی لکھیں جو یہ بتائے کہ حکومت کی فراہم کردہ اشیاء اور خدمات سے کمیونٹی کو کس طرح فائدہ ہوتا ہے۔
2. ایک ایسی کہانی لکھیں جس میں آپ سرکاری اور نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ اشیاء اور خدمات کی مثالیں شامل کر سکیں۔

و. تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. انٹرنیٹ پر کسی شے یا خدمت کی فراہمی کے کام میں شریک افراد کی تین تصاویر ڈھونڈیں۔
2. ایک پیراگراف لکھیں جس کا عنوان یہ ہو "بڑا ہو کر ہم کون سی اشیاء اور خدمات پیدا کریں گے۔"

ی. اجتماعی بہتری کیلئے قدم اٹھائیں۔

1. آپ کے پڑوس میں کئی بوڑھے لوگ موجود ہوں گے۔ آپ ان کی کوئی خدمت کرنے کے بارے میں سوچیں۔ مثلاً ان کے ساتھ کوئی کھیل کھیلیں، انہیں اسٹور سے خریداری میں مدد کریں یا انہیں کہانی پڑھ کر سنائیں۔ ان کی یہ خدمت پابندی سے ادا کرتے رہیں۔

اساتذہ کیلئے: آپ کلاس کو گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک پیداکار پر کام سونپ سکتے ہیں۔

یونٹ

9

جنوبی ایشیا میں فرد، کمیونٹی اور گروہ

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- جنوبی ایشیا کے منتخب ممالک کے افراد کی انفرادی اور یہاں کے انسانوں میں پائی جانے والی مشترک خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- ان اثرات کی وضاحت کریں جو شخصیت کو شناخت دیتے ہیں۔
- ان عوامل کو دریافت کریں جو کسی کے فہم، رویوں، ادراک اور عقائد کو متاثر کرتے ہیں۔
- اپنی کمیونٹی کی نشان دہی کریں (ان مختلف گروہوں کی تصاویر کی وضاحت کریں جو اس کمیونٹی کا حصہ ہیں)۔
- اپنی کمیونٹی کے قواعد سے متعلق بحث کریں۔
- وضاحت کریں کہ گروہ (گروپ) سے کیا مراد ہے۔
- کچھ ایسے گروپوں کی وضاحت کریں جن سے لوگوں کا تعلق ہے۔
- گروہوں کے فرائض (کام) بیان کریں۔
- ان طریقوں کی وضاحت کریں جن کے مطابق لوگ مختلف کمیونٹیوں میں شریک ہیں۔
- گروپ سے وابستہ ہونے کے فوائد لکھیں۔
- اس کردار کی وضاحت کریں جو ایک فرد کسی گروپ میں رہ کر ادا کرتا ہے۔
- مثالیں دیں کہ لوگ کس طرح کردار ادا کرتے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ مخصوص کردار ادا کرنے کیلئے لوگ کیا کرتے ہیں۔
- گروہ میں رہنے والے لوگوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کی نشان دہی کریں۔
- وضاحت کریں کہ مختلف گروپوں میں رہنے والوں کے حقوق اور ذمہ داریاں کیسے مختلف ہوتے ہیں۔

یونٹ کا تعارف

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ افراد اور معاشرے اس قدر مختلف کیوں ہیں؟ کبھی آپ نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ یہ سب کچھ کون سی معاشرتی قوتوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ معاشرے کو سمجھنے کی جستجو بہت اہم اور فوری نوعیت کی ہے کیونکہ اگر ہم معاشرتی دنیا کو نہیں سمجھیں گے تو ہم اس سے اور زیادہ مغلوب ہوتے جائیں گے۔ عمرانیات ہمیں اپنے آپ کو سمجھنے میں بہتر طور پر مدد دے سکتی ہے کیونکہ یہ اس امر کا جائزہ لیتی ہے کہ ہمارے سوچنے، محسوس کرنے اور عمل کرنے کے طریقوں سے معاشرتی دنیا کس طرح متاثر ہوتی ہے۔ یہ ہمیں انفرادی اور اجتماعی فیصلہ سازی میں بھی مدد دیتی ہے۔ ماہرینِ عمرانیات منظم معلومات جمع کر سکتے ہیں جس سے فیصلہ سازی، صورتِ حال کو سمجھنے اور متبادل کی تلاش میں مدد ملتی ہے۔ اس یونٹ میں آپ جنوبی ایشیا میں فرد، کمیونٹی اور گروہ کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے۔

باب 1 جنوبی ایشیائی معاشروں کے افراد

حاصلاتِ تعلّم

- جنوبی ایشیا کے منتخب ممالک کے افراد کی انفرادی اور یہاں کے انسانوں میں پائی جانے والی مشترک خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- ان اثرات کی وضاحت کریں جو شخصیت کو شناخت دیتے ہیں۔
- ان عوامل کو دریافت کریں جو کسی کے فہم، رویوں، ادراک اور عقائد کو متاثر کرتے ہیں۔
- اپنی کمیونٹی کی نشان دہی کریں (ان مختلف گروہوں کی تصاویر کی وضاحت کریں جو اس کمیونٹی کا حصہ ہیں)۔
- اپنی کمیونٹی کے قواعد سے متعلق بحث کریں۔

تعارف

یہ باب جنوبی ایشیا کے باشندوں سے متعلق ہے۔ یہ یہاں کے لوگوں کی منفرد خصوصیات اور انہیں الگ حیثیت دینے والی شناختوں کی وضاحت کرتا ہے۔ جنوبی ایشیا کی تہذیب دنیا کی ہزاروں سال قدیم تہذیبوں میں شمار ہوتی ہے۔ پندرہ صدی تک ایشیا کو اس کی ٹیکنالوجی اور ثقافتی ترقی کے حوالے سے پہچانا جاتا تھا۔ جنوبی ایشیا کے باشندوں نے شہر دریافت کئے، نئ ریاستیں قائم کیں اور تجارت کی نئ راہداریاں بنائیں۔

گزشتہ ابواب میں آپ نے یہ جانا ہے کہ جنوبی ایشیا کا خطہ آٹھ ممالک افغانستان، بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان، سری لنکا اور مالدیپ پر مشتمل ہے۔ ان قوموں کی ثقافت ایک نہیں ہے۔ ان کی زبانیں بھی مختلف، ان میں رائج مذہبی اور معاشرتی نظام بھی مختلف ہیں۔

جنوبی ایشیا کے افراد کی خصوصیات

جنوبی ایشیا کے باشندوں کی خصوصیات بڑی منفرد ہیں۔ ان کی زبانیں، مذہب، رسمیں، رواج اور قومی وملی خصوصیات بھی انہیں دنیا کے دوسرے ممالک سے منفرد بناتی ہیں۔

جنوبی ایشیائی ملک	زبانیں	مذاہب	تہوار	رسوم ورواج	قومی خصوصیات
افغانستان	پشتو اور دری	اسلام، سکھ مت، ہندو اور یہودیت	عید الفطر، عید الضحیٰ، نو روز، جشن افغان	بیشتر جنوبی ایشیائی ملکوں کے رسوم ورواج ایک جیسے ہیں۔ بزرگوں کا احترام لازمی ہے۔ لوگ مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ مہمان کا بھی احترام کیا جاتا ہے۔ لوگ چٹ پٹے کھانے پسند کرتے ہیں۔ کھیل بہترین تفریحی سرگرمی ہیں۔ پورے جسم کو اچھے لباس سے ڈھانپنا پسند کیا جاتا ہے۔ مذہبی مقامات کی زیارت کو اہمیت دی جاتی ہے۔ لینے دینے کے کاموں میں الٹے ہاتھ کا استعمال برا سمجھا جاتا ہے۔ عبادتگاہ میں داخل ہونے سے پہلے جوتے اتارے جاتے ہیں۔ عورتوں کے سر ڈھانپے جاتے ہیں۔ مرد ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا پسند کرتے ہیں جبکہ عورتیں ایسا نہیں کرتیں وہ صرف سر ہلاتی ہیں۔ کھانا سیدھے ہاتھ سے کھایا جاتا ہے۔	جنوبی ایشیا کی قومی خصوصیات میں بڑا تنوع پایا جاتا ہے۔ یہاں دراوڑی نسل کے لوگ ہیں جو زیادہ تر بھارت، سری لنکا، پاکستان اور افغانستان میں آباد ہیں۔ ان لوگوں کو یکساں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ یہ ان لوگوں کی اولادیں ہیں جو دراوڑی زبانیں بولتے تھے۔ ایک گروہ بنگالی باشندوں پر مشتمل ہے۔ بنگالی نسل کے کچھ لوگ سیاسی اعتبار سے بھارت اور بنگلہ دیش میں بٹے ہوئے ہیں۔ جنوبی ایشیا کا ایک اور گروہ بھوٹانیوں پر مشتمل ہے جو تبت کے بدھ مت پر عمل کرتے ہیں۔
پاکستان	اردو، پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو	اسلام اور ایک اقلیت جو عیسائیت اور ہندو مت پر عمل کرتی ہے	عیدالفطر، عیدالضحیٰ، کرسمس، ایسٹر، دیوالی		
بنگلہ دیش	بنگلہ	اسلام اور ہندو مت	عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر		
نیپال	نیپالی	ہندو مت، بدھ مت، اسلام، عیسائیت اور کرنتی ازم	دشائن		
بھوٹان	شرچوپ کا، زونگ کا اور لوٹ شم خا	بدھ مت اور ہندو مت	شیشو		
سری لنکا	سنہالی، تامل اور انگلش	بدھ مت، ہندو مت، اسلام اور عیسائیت	دیوالی، عید، کرسمس		
مالدیپ	دیویہی اور انگلش	اسلام	عیدالاضحیٰ، عید الفطر		

سرگرمی

- تصور کریں کہ آپ جنوبی ایشیا کے نوجوان قائدین کی کانفرنس میں شریک ہیں جہاں ہر ملک کے نمائندے موجود ہیں۔ایک دوسرے سے یہاں کے لوگوں کی منفرد خصوصیات سے متعلق بات چیت کریں۔

جنوبی ایشیائی ملک کا نام	کھیل	ملبوسات	موسیقی	رقص	زبانیں	رسم ورواج	قومی خصوصیات
افغانستان							
بھارت							
پاکستان							
بنگلہ دیش							
سری لنکا							
نیپال							
بھوٹان							
مالدیپ							

جنوبی ایشیا میں فرد کی شناخت

جنوبی ایشیا کے باشندوں کی انفرادی شناخت کئی عوامل سے متاثر ہوتی ہے جن میں خاندان، ثقافت، احباب، ذاتی مفادات اور گرد و پیش کا ماحول شامل ہیں۔ کچھ عوامل کا اثر زیادہ ہو سکتا ہے، کچھ کا کم اور کسی کا کوئی اثر نہ ہوتا ہو۔ بحیثیت شخص جیسے ہی کوئی فرد خاندان میں پرورش پانا شروع کرتا ہے، وہ ان کی زندگی کے کئی پہلوؤں سے متاثر ہوتا ہے۔ خاندان اور ثقافت فرد کے احساسِ ذمہ داری، اخلاقیات واقدار، کھیلوں اور زندگی کے دیگر شعبوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ نرم لہجے میں گفتگو کرنا بھی خاندان ہی کے ذریعے سکھایا جاتا ہے۔ کرکٹ سے لگاؤ اور میچوں میں شریک ہونا جنوبی ایشیا کے لوگوں کی روایات بن چکا ہے۔ یہاں کے بہت سے لوگ ٹی وی اور سینما دیکھنا پسند کرتے ہیں جبکہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی بھی ایک مثال ہے اور لوگ بڑی شان سے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

سرگرمی

- نیچے دیئے گئے ڈایا گرام کو پڑھیں۔ بائیں کالم میں وہ عناصر درج ہیں جو جنوبی ایشیا کے لوگوں کی شناخت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اپنے دوستوں میں گفتگو کریں اور لکھیں کہ ان عناصر نے لوگوں کی شناخت کو کس طرح متاثر کیا ہے۔ یہ بھی لکھیں کہ یہ ایک ملک کے افراد کو دوسرے ممالک سے کس طرح قریب لاتے ہیں۔

وہ عناصر جو شناخت تشکیل دیتے ہیں	جنوبی ایشیا کا حوالہ
خاندان	
ثقافت	
کھانے	
تہوار	

رویوں اور اقدار پر اثر انداز ہونے والے عناصر

وہ عوامل جن سے جنوبی ایشیا کے لوگ متاثر ہوتے ہیں، ان میں ان کے عقائد، اقدار، معاشرے کے معیار اور معارتی قواعد شامل ہیں۔ مثلاً یہ لوگوں کا عقیدہ ہے کہ تمام خواہشات خدا ہی پوری کرتا ہے اور ہم پر عبادت گاہوں کی زیارت واجب ہے۔

اقدار: بزرگوں کا احترام، ان سے اچھا سلوک اور ان کی دیکھ بھال جنوبی ایشیا کی معاشرتی قدروں میں شامل ہے۔

معیار: لڑکیوں کو رات گئے گھومنے پھرنے کی اجازت نہیں جبکہ لڑکوں کو اس کی آزادی ہے۔

معاشی کردار: دادا، دادی خاندان کے سربراہ ہیں جو بچوں کے حوالے سے بڑے فیصلے کرتے ہیں۔

سرگرمی

- چار یا چھے کے گروپ میں کام کرنے کیلئے جنوبی ایشیا کا کوئی ملک منتخب کریں۔ اس ملک کے بارے میں درج ذیل عناصر سے متعلق معلومات جمع کریں۔ اس پر بحث کریں اور کالم میں اندراج کریں۔

عناصر	مثالوں کے ساتھ تفصیل
عقائد	
اقدار	
معیار	
معاشرتی کردار	

سرگرمی

جنوبی ایشیا کے طبقات (کمیونٹی)

کمیونٹی ایسی معاشرتی اکائی ہے جس کی اقدار یکساں ہوں یا وہ کسی ایک جغرافیائی خطے (گاؤں یا قصبے) میں واقع ہو۔ معاشرے کا ہر رکن کمیونٹی کا رکن ہوتا ہے۔ کئی طبقے ایسے بھی ہیں جن میں بچے صحت سے آگاہی اور صفائی مہم کے بارے میں فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں ثقافتی تنوع پایا جاتا ہے۔ کمیونٹی کے مختلف گروپوں کے واضح قوانین، ضابطے، طرزِ فکر، اقدار اور رسوم ورواج ہیں۔

- انٹرنیٹ یا لائبریری سے جنوبی ایشیا کے مختلف طبقوں کے بارے میں معلومات یکجا کریں۔ طبقہ کے نام اور اس کی خصوصیات کا گراف میں اندراج کریں۔
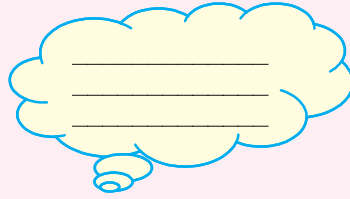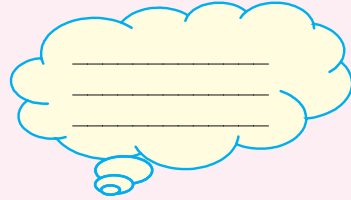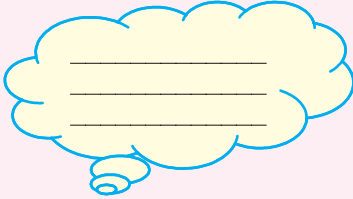
یہ کہا جا سکتا ہے کہ جنوبی ایشیا کے ممالک میں کئی طبقات ہیں جن کی خصوصیات، معیار اور رویے منفرد ہیں۔ اس خطے میں کردار، ذمہ داریوں اور طریقوں کا تعین معاشرے نے کر رکھا ہے۔ جنوبی ایشیاز بانوں، روایات، رسوم، اقدار اور عقائد کے حوالے سے بہت زرخیز ہے۔ اگرچہ ان میں عقائد اور اقدار کو سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے میں کچھ اختلافات بھی ہیں پھر بھی وہ زمین کے مشترک ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

خلاصہ

جنوبی ایشیا کے باشندوں کی خصوصیات کا انحصار ان کی زبان، مذہب، رسوم و رواج، میلوں، تہواروں اور ثقافتی رنگینی پر ہے۔ وہ عوامل جو یہاں کے باشندوں کی شناخت کو تشکیل دیتے ہیں ان میں خاندان، ثقافت، طرزِ زندگی، خوراک، میڈیا، ٹیکنالوجی اور تہوار شامل ہیں۔ جنوبی ایشیا میں کئی مختلف طبقات ہیں جو ایک ساتھ رہتے ہیں۔ کمیونٹی لوگوں کا ایسا گروہ ہے جس کی اقدار، معیار اور عقائد مشترک ہوتے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف- اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. بھوٹان میں __________ زبان بولی جاتی ہے۔

ii. نیپال کا خاص تہوار __________ ہے۔

iii. جنوبی ایشیا میں سب سے زیادہ مانے جانے والے مذاہب __________ اور __________ ہیں۔

2. درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں:

- کمیونٹی
- شناخت
- ثقافت

3. پوسٹر بنائیں جس میں یہ واضح کریں کہ جنوبی ایشیا کے ملک ایک دوسرے سے مختلف کیسے ہیں۔

4. جنوبی ایشیا کے اہم تہواروں کا کولاژ بنائیں اور اسے کلاس میں آویزاں کریں۔

ب- اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. گروپوں کی شکل میں جنوبی ایشیائی باشندوں کے مشترکہ عقائد اور اقدار پر گفتگو کریں اور سب کو اس میں شریک کریں۔
2. آپ جس کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں اسے متعارف کرائیں۔
3. اپنی کمیونٹی میں اپنے خاندان کے کردار اور مرتبہ پر روشنی ڈالیں۔

ج- دوسروں سے تعاون کریں۔

1. جنوبی ایشیا کی سیر کا سیاحتی پوسٹر تیار کریں جس میں یہاں کے تہواروں اور ثقافت کے بارے میں معلومات دی گئی ہوں۔
2. جنوبی ایشیا کا سیاحتی کتابچہ پڑھنے کے بعد یہاں کے مختلف طبقات کی ثقافتوں اور روایات کو نمایاں کریں۔
3. جنوبی ایشیا ایک جدید خطہ بن رہا ہے لیکن ابھی تک یہاں روایتی طرزِ زندگی موجود ہے۔ ایک ایسا چارٹ تیار کریں جس میں یہاں کے باشندوں کے جدید اور روایتی ہر دو طرزِ زندگی کا اندراج ہو۔

باب 2 جنوبی ایشیائی ممالک میں فرد کا گروہ سے تعلق

حاصلاتِ تعلّم

- وضاحت کریں کہ گروہ (گروپ) سے کیا مراد ہے۔
- کچھ ایسے گروپوں کی وضاحت کریں جن سے لوگوں کا تعلق ہے۔
- گروہوں کے فرائض (کام) بیان کریں۔
- ان طریقوں کی وضاحت کریں جن کے مطابق لوگ مختلف کمیونٹیوں میں شریک ہیں۔
- گروپ سے وابستہ ہونے کے فوائد لکھیں۔
- اس کردار کی وضاحت کریں جو ایک فرد کسی گروپ میں رہ کر ادا کرتا ہے۔
- مثالیں دیں کہ لوگ کس طرح کردار ادا کرتے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ مخصوص کردار ادا کرنے کیلئے لوگ کیا کرتے ہیں۔
- گروہ میں رہنے والے لوگوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کی نشان دہی کریں۔
- وضاحت کریں کہ مختلف گروپوں میں رہنے والوں کے حقوق اور ذمہ داریاں کیسے مختلف ہوتے ہیں۔

تعارف

اس باب میں آپ گروہ (گروپ) کی مختلف اقسام اور گروپ سے تعلق کا مطلب جانیں گے۔ آپ کمیونٹی کے گروپوں اور اس کے اراکین کا سروے کر کے مختلف قسم کی تنظیموں، ان کی تشکیل اور اراکین کو پہنچنے والے فوائد کی نشان دہی بھی کریں گے۔

گروہ (گروپ)

گروہ دو یا اس سے زیادہ افراد کا مجموعہ ہے جس کی منفرد خصوصیات ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے ہماری اقدار اور معیار میں یکسانیت ملتی ہے۔ گروپ چھوٹے بھی ہو سکتے ہیں اور بڑے بھی، رسمی بھی ہو سکتے ہیں اور غیر رسمی بھی۔ یہ کسی کالونی میں رہنے والے بھی ہو سکتے ہیں اور طلبہ کا کوئی گروہ بھی ہو سکتا ہے۔ کچھ حوالوں کے طور پر خاندان بھی ایک گروپ ہے جہاں مشترکہ خصوصیات پر عمل کیا جاتا ہے۔ ایک کلاس کے طلبہ اور کرکٹ ٹیم بھی ایک گروپ ہو سکتی ہے کیونکہ ان میں بہت سی باتیں یکساں ہوتی ہیں۔

گروہ کی اقسام

معاشروں میں عام طور پر دو گروہ ہوتے ہیں ایک ابتدائی دوسرا ثانوی۔

گروہ کی قسم	ابتدائی گروہ	ثانوی گروہ
تعریفیں	ابتدائی گروہ ایک دوسرے کے بہت قریبی ہوتے ہیں۔ وہ روایتی طور پر تعداد میں مختصر لیکن دیرپا ہوتے ہیں۔ اس کے اراکین اپنے گروہ کے ساتھ ذاتی تعلق کا گہرا احساس رکھتے ہیں۔	ثانوی گروہ معاشرتی گروہوں کی ایک اور قسم ہے۔ یہ بڑے اور مختصر ہو سکتے ہیں لیکن زیادہ تر الگ تھلگ اور قلیل مدت کے ہوتے ہیں۔ یہ عموماً کام کی جگہوں یا اسکولوں میں پائے جاتے ہیں۔
مثالیں	آپ کا خاندان جو آپ کے والدین اور بہن بھائیوں پر مشتمل ہے وہ اس کی اہم مثال ہے۔ قریبی دوستوں کے گروہوں کو بھی ابتدائی گروہ کہا جاتا ہے۔	آپ کی کلاس، کھیل کی ٹیم یا دفتر میں کام کرنے والے کارکنوں کو ثانوی گروہ کہا جاتا ہے۔

سرگرمی

- اپنے ارد گرد نظر ڈالیں اور تمام ممکنہ گروپوں کی فہرست بنائیں۔ اپنے علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے گروپوں کی وضاحت کریں۔

سرگرمی

- اپنے دوستوں سے بات چیت کریں اور نیچے دیے ہوئے جدول میں لکھیں کہ اپنائیت کا احساس بڑھانے میں درج ذیل نے کس طرح آپ کی مدد کی ہے۔

دوست

معاشرتی گروہوں میں اپنائیت کا احساس

تمام ثقافتی گروہوں میں ایک شے عام ہے اور وہ یہ کہ لوگ ایک دوسرے سے تعلق اور قبولیت کو اہمیت دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اپنے خاندان، دوستوں، یاروں، کھیلوں کے شائقین اور مذہبی گروہوں کے ساتھ وقت صرف کرتے ہیں۔ احساسِ تعلق کی اہمیت کے کئی اسباب ہیں۔ ان میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں۔
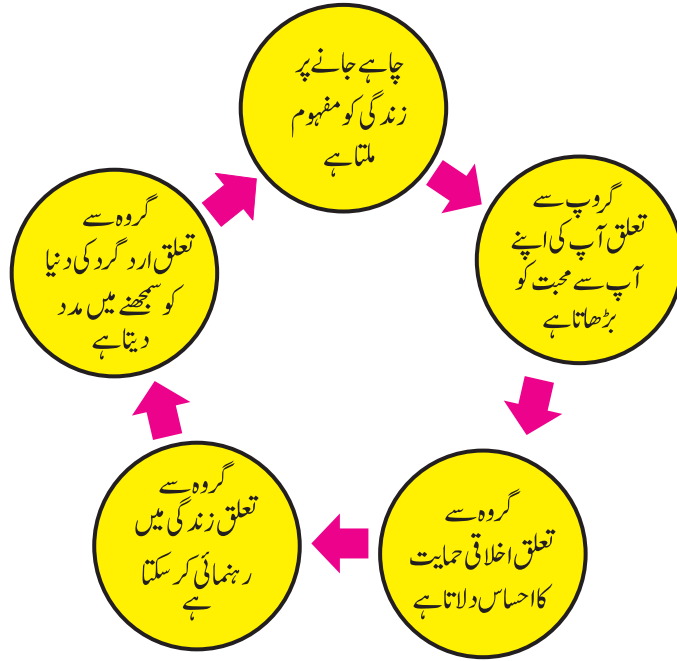
سرگرمی

- معاشرتی گروپ میں رہنے کی اہمیت کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنے ساتھی سے بات چیت کریں اور گروہ سے تعلق کے فوائد پر پوری کلاس کو بتائیں۔

معاشرتی گروہوں کے اراکین کا کردار اور ذمہ داریاں

ہم بحیثیت فرد جن گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں ان میں ہمارا کوئی مرتبہ ہوتا ہے اور ہم کوئی کردار ادا کرتے ہیں۔ مرتبہ سے مراد گروپ میں ہماری حیثیت ہے جبکہ کردار وہ عمل ہے جس کی اس حیثیت میں ہوتے ہوئے معاشرہ ہم سے توقع کرتا ہے۔ مثلاً ماں اور باپ کا ایک مرتبہ ہے اور اسی مرتبے کی بنیاد پر انہیں اپنے بچوں کے متعلق کردار ادا کرنا ہے جس میں ان کی دیکھ بھال، تعلیم، رہنمائی اور تحفظ شامل ہیں۔

ایک اور مثال بچوں کی ہے جن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسکول جائیں، سب کا احترام کریں، گھر اور اسکول میں سب سے اچھا سلوک کریں اور اپنے ساتھیوں سے تعلق بڑھائیں۔

سرگرمی

اپنے خاندان کا تصور کریں۔

- خاندان کے ہر فرد کے کردار کو بیان کریں۔
- مثالیں دیں کہ لوگوں نے یہ کردار کیسے حاصل کیے۔
- وضاحت کریں کہ مخصوص کردار ادا کرنے کیلئے لوگ کیا کرتے ہیں۔

معاشرتی گروہوں کے اراکین کو انفرادی اور اجتماعی حقوق حاصل ہیں۔ گروہی حقوق کو اجتماعی حقوق بھی کہتے ہیں جو انفرادی کے برعکس گروہی حیثیت کے ہوتے ہیں۔ انفرادی حقوق وہ ہیں جو ہر فرد کو ذاتی حیثیت میں حاصل ہیں۔ اجتماعی حقوق کی ایک مثال کسی ٹریڈ یونین کے مطالبات کی فہرست ہے جبکہ زندہ رہنا، تعلیم حاصل کرنا اور خوش رہنا انفرادی حقوق میں شامل ہیں۔

اس باب میں آپ نے گروپ کے مفہوم کو سمجھا ہے۔ معاشرتی گروپ سے مراد ایسے دو یا اس سے زیادہ افراد ہیں جن کا ایک دوسرے سے تعلق ہے۔ ان کی خصوصیات یکساں ہوتی ہیں اور ان میں یکسانیت کا شعور ہے۔ کوئی بھی دو گروپ ایک جیسے نہیں ہوتے لیکن مفہوم کے حوالے سے ایک گروپ دو یا اس سے زیادہ افراد پر مشتمل ہوتا ہے جو ایک معاشرتی رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ آپ نے ابتدائی اور ثانوی گروپوں کے بارے میں بھی پڑھا۔ ابتدائی گروپ ثانوی کے مقابلے میں مختصر ہوتے ہیں۔

خلاصہ

اس میں جنوبی ایشیائی ممالک میں لوگوں کے متعلق مثلاً ان کے گروپوں کی اقسام، معاشرتی گروپ میں یکساں ہونے کا شعور اور معاشرتی گروپ میں اراکین کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح کیا گیا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. ایک معاشرتی گروہ ____________ افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔

ii. ابتدائی گروپ کی مثالیں ____________ اور ____________ ہیں۔

iii. ثانوی گروپ کی مثالیں ____________ اور ____________ ہیں۔

2. درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں:

(الف) ابتدائی گروپ (ب) ثانوی گروپ (ج) معاشرتی گروپ

3. جنوبی ایشیا کے مشہور گروپوں کا مجموعہ تیار کریں اور اسے کلاس میں آویزاں کریں۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. انٹرنیٹ اور درسی کتابوں کی مدد سے ایک چارٹ تیار کریں جس میں جنوبی ایشیائی معاشروں کے اراکین کے معاشرتی کرداروں کو نمایاں کیا جائے۔
2. جنوبی ایشیا کے مختلف معاشرتی گروہوں کے بارے میں کھوجیں اور دوستوں سے مشورہ کریں۔
3. اپنے دوستوں کے گروپ کو سامنے لائیں اور ان کے کردار اور ذمہ داریوں پر روشنی ڈالیں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. گروپ میں شامل ہو کر ان گروپوں کی فہرست تیار کریں جن سے آپ کا تعلق ہے۔ اپنے سوشل نیٹ ورک کے ساتھ ابتدائی اور ثانوی گروپوں کو بھی شامل کریں۔ کلاس سے کسی کو ترجمان بنائیں جو اس موضوع پر بات کرے۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. دشائن، ملک __________ کا مشہور تہوار ہے۔
ii. __________ اور __________ زبانیں افغانستان میں بولی جاتی ہیں۔
iii. گروپ میں فرد کی معاشرتی حیثیت کو __________ کہتے ہیں۔
iv. اراکین کو گروپ میں __________ اور __________ حقوق حاصل ہیں۔

2. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. جنوبی ایشیا کے باشندوں کی شناخت کے مختلف پہلوؤں کو بیان کریں۔
ii. معاشرتی گروہ کے رکن کے کردار اور ذمہ داریوں کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
iii. لوگ معاشرتی گروہ میں کیوں شامل ہوتے ہیں؟ اسباب لکھیں۔

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. تحقیق کریں اور اپنے علاقہ میں کسی معاشرتی گروپ کی موجودگی کا پتہ لگائیں۔

ج۔ تخلیق کار بنیں۔

1. پاکستان کے مختلف صوبوں کے ابتدائی اور ثانوی گروپوں کے مابین یکسانیت اور فرق کو بیان کریں۔

د۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. انٹرنیٹ سے جنوبی ایشیائی ممالک کے باشندوں کے طرزِ زندگی (باتصویر) ڈھونڈیں۔

ہ۔ اجتماعی بہتری کیلئے قدم اٹھائیں۔

1. اپنے علاقے کے عام مسائل کی فہرست اور ان کے ممکنہ حل تیار کر کے انہیں متعلقہ حکام کو بھیجیں تاکہ مسائل کا خاتمہ ہو۔

و۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. اپنی کلاس میں چار چار کے گروپ بنائیں جن میں جنوبی ایشیائی ممالک کے باشندوں کی مماثلتوں، رسوم ورواج اور تہواروں سے متعلق گفتگو اور بحث کریں۔

ی۔ کرنے کے کام:

1. جنوبی ایشیائی ممالک کے مطالعے کی بنیاد پر ایک تصویری منظر نامہ تیار کریں جس میں سارک (SAARC) کے مقاصد، سرگرمیوں، اثرات اور کاموں کی عکاسی کی گئی ہو۔ موضوع پر غور کرنے کے بعد شوز کے خالی ڈبے یا دودھ کے خالی کارٹن سے تین رخی تصویری منظر نامہ بنائیں۔اس میں موضوع کا مکمل طور پر احاطہ کریں اور اسے پوری کلاس کے سامنے نمایاں کریں۔
2. جنوبی ایشیائی ملک سے کسی قلمی دوست کا انتخاب کریں اور ان موضوعات پر گفتگو کریں کہ جنوبی ایشیائی ممالک کی تنظیم (SAARC) نے مقاصد کی ہم آہنگی، طرزِ حیات، تہواروں، کھیلوں، تعلیم، صحت اور معاشرتی ترقی کیلئے کیا کیا ہے۔
3. تصور کریں کہ آپ سارک کا ایک حصہ ہیں۔اپنے دوستوں سے صلاح مشورے کے بعد سارک کے قواعد اور ضوابط کیلئے ایسی دستاویز تیار کریں جو اسے مزید ترقی دے سکے۔

یونٹ 10

مہارتوں کا فروغ

یونٹ کے حاصلاتِ تعلّم

- معلومات کے مختلف ذرائع کی فہرست بنائیں۔
- مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کی نوعیت کی نشان دہی کریں۔
- مختلف النوع سمعی، بصری، مادی، اشاعتی، برقی ذرائع سے منتخب کریں (نقشے، فن پارے، آثاریات، بیانیے، روایتی قصے، آپ بیتیاں اور تاریخی قصے کہانیاں)۔
- معلومات کے ابتدائی اور ثانوی ذرائع میں فرق کریں۔
- معلومات کی دریافت اور اس کے حصول کیلئے مناسب آلات اور ٹیکنالوجی کا انتخاب اور اس پر عمل کریں۔
- حاصل کردہ معلومات کو ترتیب دے کر اسے مختلف نمونوں میں مناسب حوالوں کے ساتھ رکارڈ کریں (نقشے، چارٹ اور جدول)۔
- معلومات جمع کرتے وقت سامنے آنے والے مختلف نقطۂ نظر کی نشان دہی کریں۔
- حقیقت (Fact) کو رائے اور توضیح سے الگ کریں۔
- معلومات کے ذرائع کی اعتباریت کو پرکھیں۔
- معلومات (بشمول میڈیا) میں پائی جانے والی جانبداری کی نشان دہی کریں۔
- حاصل کردہ معلومات سے نتائج اخذ کریں۔
- دوسروں کا نقطۂ نظر سمجھنے کیلئے انہیں غور سے سنیں۔
- وہ زبان استعمال کریں جو سب کیلئے قابلِ قبول ہو۔
- کسی موضوع پر مختلف نقطۂ نظر کو مؤثر انداز سے بیان کریں۔
- معلومات کو زبانی، بصری، ٹھوس اور تکنیکی طریقے سے پیش کریں۔
- بحث کے دوران سوالات اور خیالات کو واضح کریں۔
- موضوع پر اپنے عقائد اور نظریات کو صفائی سے بیان کریں۔
- اپنے نظریات اور خیالات کو معلومات سے تقویت پہنچائیں۔
- مسئلہ کو حل کرنے کیلئے بنائے گئے منصوبوں میں شریک ہوں۔
- اخبار کیلئے کسی بھی معاشرتی یا ماحولیاتی موضوع پر عوامی بھلائی کا کوئی پیغام تخلیق کریں۔

- ایسی معلومات کو یکجا کریں جو معاشرہ کو درپیش صحت کے مسائل میں آگاہی فراہم کرتی ہوں۔
- تاریخی شواہد کے ذرائع کی نشان دہی کریں۔
- ابتدائی اور ثانوی ذرائع کی نشان دہی اور ان سے حاصل ہونے والی معلومات کی وضاحت کریں۔
- ماضی کو سمجھنے کیلئے ابتدائی اور ثانوی ذرائع کی تفہیم کی عکاسی کریں۔
- ماضی کی تعمیرِ نو کیلئے تاریخ کے مختلف ذرائع کو کام میں لائیں۔
- ان دو ادوار کی نشان دہی کریں جن میں تاریخ دانوں نے تاریخ کو تقسیم کر رکھا ہے۔
- دوری قطار بنائیں جس میں انسانی تاریخ کے چار بڑے ادوار کو نمایاں کریں۔ نیز ہر ایک کے آغاز اور اختتام کی تاریخیں لکھیں (قبل از تاریخ، قدیم تاریخ، قرونِ وسطیٰ اور جدید تاریخ)۔
- عشرے، صدی، ہزار سالہ، عہد یا دور کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔
- واضح کریں کہ نقشہ کیا ہے۔ اس کے استعمال کی نشان دہی کریں۔
- نقشے کے عناصر کی نشان دہی کریں اور یہ بتائیں کہ وہ نقشوں کو پڑھنے اور سمجھانے میں کس طرح مدد کرتے ہیں۔
- نقشوں کی مختلف اقسام کی نشان دہی اور ان میں سے ہر ایک کی نمایاں خصوصیات واضح کریں (طبعی، تقسیم کاری اور مقام نگاری)۔
- نقشوں پر طبعی اور ثقافتی خصوصیات سے متعلق معلومات ڈھونڈیں اور انہیں واضح کر کے پیش کریں۔
- معلومات حاصل کرنے اور سوالوں کے جواب دینے کیلئے نقشوں کے مطالعے اور اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

یونٹ کا تعارف

اکیسوی صدی میں طلبہ کو اسکولوں میں حاصل ہونے والے علم اور معارتوں کے ساتھ وہ مہارتیں بھی حاصل کرنی چاہئیں جو موجودہ دور میں کامیابی کیلئے درکار ہیں۔ مثلاً تحقیق، ناقدانہ غور و فکر، ابلاغ اور مل کر کام کرنے کا مہارتیں۔ ان مہارتوں کا فروغ طلبہ کو روزمرہ تبدیل ہوتی ہوئی دنیا میں رہنے اور کام کرنے کیلئے تیار کرتا ہے۔ یہ یونٹ طلبہ کو ان مہارتوں کے حصول پر توجہ دیتا ہے۔

باب 1 کھوجنے کی مہارتوں کا فروغ

حاصلاتِ تعلّم

- معلومات کے مختلف ذرائع کی فہرست بنائیں۔
- مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کی نوعیت کی نشان دہی کریں۔
- مختلف النوع سمعی، بصری، مادی، اشاعتی، برقی ذرائع سے منتخب کریں (نقشے، فن پارے، آثاریات، بیانیے، روایتی قصے، آپ بیتیاں اور تاریخی قصے کہانیاں)۔
- معلومات کے ابتدائی اور ثانوی ذرائع میں فرق کریں۔
- معلومات کی دریافت اور اس کے حصول کیلئے مناسب آلات اور ٹیکنالوجی کا انتخاب اور اس پر عمل کریں۔
- حاصل کردہ معلومات کو ترتیب دے کر اسے مختلف نمونوں میں مناسب حوالوں کے ساتھ رکارڈ کریں (نقشے، چارٹ اور جدول)۔
- معلومات جمع کرتے وقت سامنے آنے والے مختلف نقطۂ نظر کی نشان دہی کریں۔
- حقیقت (Fact) کو رائے اور توضیح سے الگ کریں۔
- معلومات کے ذرائع کی اعتباریت کو پرکھیں۔
- معلومات (بشمول میڈیا) میں پائی جانے والی جانبداری کی نشان دہی کریں۔
- حاصل کردہ معلومات سے نتائج اخذ کریں۔
- دوسروں کا نقطۂ نظر سمجھنے کیلئے انہیں غور سے سنیں۔
- وہ زبان استعمال کریں جو سب کیلئے قابل قبول ہو۔
- کسی موضوع پر مختلف نقطۂ نظر کو مؤثر انداز سے بیان کریں۔
- معلومات کو زبانی، بصری، ٹھوس اور تکنیکی طریقے سے پیش کریں۔
- بحث کے دوران سوالات اور خیالات کو واضح کریں۔
- موضوع پر اپنے عقائد اور نظریات کو صفائی سے بیان کریں۔
- اپنے نظریات اور خیالات کو معلومات سے تقویت پہنچائیں۔
- مسئلہ کو حل کرنے کیلئے بنائے گئے منصوبوں میں شریک ہوں۔
- اخبار کیلئے کسی بھی معاشرتی یا ماحولیاتی موضوع پر عوامی بھلائی کا کوئی پیغام تخلیق کریں۔
- ایسی معلومات کو یکجا کریں جو معاشرے کو درپیش صحت کے مسائل میں آگاہی فراہم کرتی ہوں۔

تعارف

اس باب کا مرکز معلومات کے مختلف ذرائع ہیں جن میں کھوجنے کے اقدامات، ابتدائی ذریعے سے معلومات کا حصول، سروے، ذریعے کی اعتباریت کا تعین اور اس میں اور رائے میں تمیز کرنا شامل ہیں۔

کھوجنے کے اقدامات

کھوجنے کا عمل جستجو کی طرح ہے۔ اس میں کلیدی سوال پوچھنا، معلومات یا شواہد کو یکجا کر کے ان کا تجزیہ اور انہیں پیش کرنا اور مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر بڑی احتیاط سے کسی نتیجے پر پہنچنا شامل ہیں۔ کھوجنے (تحقیق کرنے) کے یہ اقدامات ہیں۔

پہلا قدم۔کھوجنے کا آغاز: سوالات پوچھنا

سب سے پہلے تو یہی طے کرنا ہے کہ کس بارے میں تحقیق کرنی ہے۔ ہم کسی بھی سوال کا جواب معلوم کرنے کیلئے کھوج کا آغاز کر سکتے ہیں۔ مثلاً زلزلے کیوں رونما ہوتے ہیں؟ ہم ان مسائل پر بھی سوال کر سکتے ہیں جو لوگوں کو درپیش ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بچوں سے مشقت کیوں لی جاتی ہے؟ ان سب تحقیقوں کا آغاز سوال سے اور ان کا اختتام جوابوں پر ہوتا ہے۔

سرگرمی

- غور کریں اور دو تحقیقی سوال لکھیں۔
- کسی ایک سوال کا انتخاب اور دیئے گئے اقدامات کے مطابق تحقیق کریں۔

دوسرا قدم۔معلومات یکجا کرنا

ایک بار جب سوال کا تعین ہو جائے تو ہمیں یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ اس کا جواب کیا ہو گا۔ ہم ابتدائی اور ثانوی دونوں ذرائع سے معلومات جمع کر سکتے ہیں۔ اگر مسئلے یا معاملے کا تعلق مقامی کمیونٹی سے ہے تو ابتدائی ذرائع سے معلومات جمع کرنا آسان اور بہتر رہے گا۔ ابتدائی ذریعے سے معلومات جمع نہ ہوں تو ثانوی ذرائع پر انحصار کیا جائے جیسے کتابیں، اخبارات اور انٹرنیٹ۔ نیچے کچھ ایسی مثالیں دی جارہی ہیں جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ ابتدائی اور ثانوی ذریعے سے معلومات کیسے جمع کی جاتی ہے۔

ابتدائی ذریعے سے معلومات جمع کرنے کیلئے سروے کرنا

سروے کرنے کیلئے درج ذیل اقدامات کریں۔

- پہلے ایک سوال تیار کریں۔ سوال کی تیاری اور اس کے ممکنہ جوابات کا تعین بہت ضروری ہے۔ مثلاً سوال یہ ہو سکتا ہے کہ "کمیونٹی میں لوگ کون سا کھیل زیادہ پسند کرتے ہیں؟" اس کے ممکنہ جوابات کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، اسکواش اور بیڈمنٹن ہو سکتے ہیں۔

- ایک سروے فارم تیار کریں۔اوپر دیئے گئے سوال کا سروے فارم ایسا ہونا چاہئے۔
- یہ طے کریں کہ سروے کون کرے گا۔ سوال کمیونٹی کے سب لوگوں سے پوچھا جا سکتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کمیونٹی میں افراد کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس کیفیت میں بغیر کسی ترتیب کے عمل شروع کیا جائے اور ہر پانچویں گھر سے سوال کر لیا جائے۔
- سوال پوچھیں اور جواب کا اندراج کر لیں۔اپنے فیصلے کے مطابق ہر گھر یا ہر پانچویں گھر جائیں۔ ہر فرد سے پوچھیں اور سروے فارم پر لکھ لیں۔ نتائج لکھنے کا ایک بہترین طریقہ شمار کرنا بھی ہے۔جواب کی عکاسی کرنے والے کالم میں ایک سیدھی لائن کھینچیں اور جب ان کی تعداد پانچ ہونے لگے تو چوتھی لائن کو کراس کرتی ہوئی ایک لائن کھینچ دیں۔یوں شمار والی گنتی بنتی جائے گی اور ملنے والے جوابات کو جمع کرنا آسان ہو جائے گا۔
- معلومات کو پیش کرنے کیلئے گراف بنائیں۔ جمع شدہ معلومات کو پیش کرنے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔ دیکھیں کہ گراف کیسے بنایا گیا ہے۔

جواب دینے والوں کی تعداد	کرکٹ	ہاکی	فٹ بال	اسکواش	بیڈ منٹن

سرگرمی

- کمیونٹی کو کیسے صاف ستھرا رکھا جائے یہ جاننے کیلئے دس سوالوں کی فہرست تیار کریں۔
- ثانوی ذریعے "کتاب" سے معلومات جمع کرنا (اس سلسلے میں یہ اقدامات کریں)۔
- **سرورق:** کتاب کے سرورق پر کتاب اور مصنف کا پورا نام ہوتا ہے۔ چھاپنے والے کا نام اور اشاعت کی تاریخ سرورق کے بعد ہوتے ہیں۔ یہ جاننے کیلئے کہ کیا کتاب میں درکار معلومات موجود ہیں اس کے موضوعات کی فہرست کو پڑھیں۔
- **موضوعات کی فہرست:** اس فہرست میں ابواب کے عنوانات اور ان صفحوں کے نمبر درج ہوتے ہیں جن پر وہ موجود ہیں۔ دیکھیں کہ کس باب میں مطلوبہ معلومات موجود ہیں۔ وہی کھولیں اور پڑھنا شروع کر دیں۔

- **معلومات جمع کرنے کیلئے مطالعہ:** تحقیق میں اٹھائے جانے والے سوالوں کے جواب دینے کیلئے مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کیلئے آپ اس باب کو غور سے پڑھیں۔
- **معلومات کا اندراج کریں:** آپ پڑھتے ہوئے نوٹ بناتے جائیں۔ سب سے پہلے کتاب کا نام، مصنف، باب کا عنوان اور صفحہ نمبر وغیرہ لکھیں۔ اس کے بعد اہم معلومات اور کارآمد خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھ لیں۔ وقت بچانے کیلئے علامتوں سے بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ زیادہ اہم معلومات کو خط کشیدہ کرکے نمایاں کر سکتے ہیں۔

معلومات کا تجزیہ کریں اور سوال کا جواب دیں۔ جمع شدہ معلومات میں سے ہر اس بات کی نشان دہی کریں جو سوال کے جواب میں مدد دے سکے۔ اب اپنا جواب لکھ لیں۔

سرگرمی

- سرورق کیا ہے اور معاشرتی علوم کی درسی کتاب کے مصنف کون ہیں؟ اس درسی کتاب میں کتنے باب ہیں۔ کیا اس میں ایسی معلومات موجود ہیں جو آپ کو اپنے سوالات کے جواب میں مدد دیں۔ اگر ہاں تو متعلقہ صفحہ نمبر لکھیں جہاں وہ معلومات مل سکے گی۔

ناقدانہ سوچ کی مہارتیں

ہم مختلف ذرائع سے بہت ساری معلومات حاصل کر سکتے ہیں البتہ ہمیں اس کے استعمال میں محتاط ہونا چاہیے۔ ہمیں اس مرحلہ پر اپنی ناقدانہ سوچ کی مہارتوں کو بروئے کار لانا چاہیے۔

ذریعے کی اعتباریت کا تعین اس حوالے سے ہمیں مندرجہ ذیل سوالات کرنے ہوں گے:

اشاعت

- اشاعت کی حیثیت کیا ہے اور کیا وہ معروف اور قابلِ بھروسہ ہے؟
- معلومات تازہ ہے یا اس کی تجدید ہوئی ہے۔
- اشاعت، نوعیت کے اعتبار سے سائنسی رپورٹ ہے، آنکھوں دیکھا واقعہ ہے یا کوئی خیالی قصہ ہے۔ معلومات کیسے جمع ہوئی اور رکارڈ کی گئی۔

مصنّف

- قابلیت: کیامصنّف اپنی فیلڈ میں ماہر ہے؟
- جھکاؤ : پیش کردہ خیالات یک طرفہ تو نہیں؟
- قدر: موضوع کے حوالے سے مصنّف کی کیاپوزیشن ہے؟
- انفرادی فوائد: کیامصنّف اپنی پوزیشن سے کوئی فائدہ حاصل کررہاہے؟

معلومات کیسے جمع اور رکارڈ کی جاتی ہے؟

- گواہ یا محقق: کیاوہی براہِ راست راوی ہیں یامعلومات کسی دوسرے ذریعے سے ملی ہے۔
- لوازمات: معلومات رکارڈ کرنے کیلئے کیااستعمال کیاگیا۔

حقیقت اور رائے میں فرق

حقیقت معلومات کاوہ جزو ہے جسے مشاہدے یاتجربے کے ذریعے درست ثابت کیاجاسکتاہے۔جیسے میں چھٹی کلاس میں ہوں۔یومِ آزادی ہر سال چودہ اگست کو منایاجاتاہے۔

رائے ایک بیان ہے جس سے عقیدے، قدر، احساس یانقطۂ نظر کااظہار ہوتاہے۔اسے سچ یا جھوٹ ثابت نہیں کیا جاسکتا۔جیسے میری امی سب سے اچھا کھانابناتی ہیں۔بچوں کوآئس کریم بہت پسند ہے۔

پڑھتے اور سنتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ حقیقت اور رائے میں فرق کرلیاجائے۔

جانبداری کا سراغ

جانبداری کا مطلب کسی ایک طرف زیادہ جھکاؤ ہے۔یہ کسی واقعے، شخص، شے یاخیال کے بارے میں پہلے سے کوئی ذاتی رائے قائم کرلیناہے۔اس کا مقصد موضوع کے بارے میں مخصوص رویہ یانقطۂ نظر کااظہار ہے۔آپ کسی بھی مصنف یاخطیب کی جانبداری کااندازہ لگا سکتے ہیں اگروہ:

- مخصوص حقائق سامنے لاتاہے اور باقی کو نظرانداز کردیتاہے۔
- حد سے زیادہ منفی یامثبت الفاظ استعمال کرتاہے۔
- انتہائی زبان استعمال کرتاہے جیسے بعض بیانات یاتوبہت کچھ ہیں یاکچھ بھی نہیں ہیں۔
- دلیل کے بجائے جذبات ابھارنے کاکام کرتاہے۔

مختلف نقطۂ ہائے نظر کی نشان دہی

مصنفوں اور مقرروں کااپنانقطۂ نظر ہوتاہے۔اکثروہ قارئین، ناظرین اور سامعین کواپنے خیالات اور افکار کی جانب

آمادہ کرتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ لازم ہے کہ ان کے نقطۂ نظر کی نشان دہی کریں اور یہ طے کریں کہ ہم مصنف یا مقرر سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں۔ نیچے گداگری سے متعلق ایڈیٹر کے نام لکھے گئے دو مراسلے ہیں جن میں اس موضوع پر مصنف کا نقطۂ نظر نمایاں ہے۔

''بس میں گداگری''

1. گزشتہ جمعہ کو میں نے D-2 بس میں ناظم آباد سے صدر تک کا سفر کیا۔ اس سفر کے دوران کم از کم دس گداگر بھیک مانگنے کیلئے بس میں آئے۔ ہر ایک کی کہانی مختلف تھی لیکن پیغام ایک ہی تھا اور وہ یہ کہ اسے کچھ دے دیں۔ مسافر کب تک ایسے زبانی آزار کو بھگتتے رہیں گے۔ ان گداگروں میں سے کئی جسمانی طور پر خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک میلا کچیلا ہٹا کٹا آدمی مانگتے ہوئے اپنا ہاتھ بالکل میرے چہرے کے قریب لے آیا۔ کیا ایسا نہیں کیا جا سکتا کہ بسوں میں بھیک مانگنے کو روک دیا جائے۔ (اسلم پاریکھ)

''یہ آپ بھی ہو سکتے ہیں''

2. کل کے اخبار میں اسلم پاریکھ کا "بس میں گداگری" پڑھ کر میں ان کی رحم دلی سے خوف زدہ ہو گئی۔ وہ کیا سمجھتے ہیں کہ کیا لوگ اپنے دن اور رات اجنبیوں سے پیسے مانگتے ہوئے گزارتے ہیں۔ وہ بیچارے تو اس لئے مانگتے ہیں کہ ان کے اور ان کے خاندان کے پاس کھانے، پہننے اور رہنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ معاشرے یعنی مجھ پر اور آپ پر ان غریبوں کے فرائض ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے بارے میں سوچنا چاہئے جس میں سے ہمیں کچھ دینا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ گداگری کیلئے پھیلائے گئے ہاتھوں میں ہمارے ہاتھ بھی شامل ہوں۔ (بشریٰ امین)

سرگرمی

- ایڈیٹر کے نام مراسلے کی صورت میں شائع ہونے والے اسلم پاریکھ اور بشریٰ امین کے خیالات کی نشان دہی کریں۔ کس کا نقطۂ نظر آپ کے بہت قریب ہے۔

تیسرا قدم - معلومات کا تجزیہ

حاصل کردہ معلومات کو دیکھیں اور ہر اس شے کی نشان دہی کریں جو تحقیق کے سوال کے جواب میں رہنمائی کرے۔ پھر غور کریں کہ آپ کی معلومات سے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ کون سی معلومات نتیجے کی تائید کرتی ہے؟ اور کچھ ایسا ہے بھی یا نہیں۔

چوتھا قدم - معلومات کی پیشکش

جمع شدہ معلومات کو پیش کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ پیراگراف لکھنا، پوسٹر بنانا، زبانی پیشکش تیار کرنا یا رول پلے کی صورت میں سامنے لانا۔ پیراگراف لکھنے اور گراف بنانے کے دو طریقے نیچے بیان کیے جا رہے ہیں۔

پیرا گراف لکھنا

پیرا گراف کئی جملوں کا مجموعہ ہے جو عام طور پر کسی خیال یا نقطۂ نظر کو واضح کرتا ہے۔ عنوان یا پہلے جملے ہی سے خیال جھلکتا ہے۔ ابتدائی جملے کے بعد والے جملے شواہد اور مثالوں کے ذریعے نقطۂ نظر کو فروغ دیتے ہیں۔ پیرا گراف کا آخری جملہ بیان کا تجزیہ کرتا ہے۔

سرگرمی

- درسی کتاب سے کسی پیرا گراف کا انتخاب کریں۔ اس کے عنوانی جملے، خیال کو واضح کرنے والے جملوں اور پیرا گراف کا اختصار سامنے لانے والے جملوں کی نشان دہی کریں۔

گراف بنانا

گراف معلومات کی ترسیل میں مدد دیتے ہیں۔ ان کے ذریعے حاصل شدہ معلومات سہل اور واضح ہو جاتی ہے۔ گراف میں درج ذیل خصوصیات ہونی چاہئیں جن کی مدد سے گراف کو بہتر طور سمجھا اور پڑھا جاسکتا ہے۔

- عنوان ۔
- معلومات کا ذریعہ ۔
- متوازی و محوری خط جس میں اعداد اور الفاظ سے گراف میں خط کھینچا گیا ہو۔
- عمودی محوری خط جس میں اعداد اور الفاظ سے گراف میں خط کھینچا گیا ہو۔
- متوازی یا عمودی خط پر اسکیل ۔

بار گراف

یہ گراف میں پیمائشوں کے موازنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ بار گراف پر معلومات کو رکاوٹوں، خانوں یا کالموں میں پیش کیا جاتا ہے۔ ان کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب بڑے سے بڑی رقوم دکھائی جاتی ہیں۔

بار گراف کی ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔ متوازی شاخ سے دنوں کی نشان دہی ہوتی ہے۔ غور کریں کہ ہر بار کی چوڑائی ایک جتنی ہے۔ اسے ایک خط کی چوڑائی کے برابر مختصر کیا جاسکتا ہے جبکہ اس گراف کے سب کالم اور خانے ایک جتنی چوڑائی کے ہیں۔ عمودی شاخیں ہر مقام کا فیصد ظاہر کرتی ہیں۔ اس گراف کے ذریعے ہم یہ بتا سکتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد کا فیصد شہری علاقوں میں رہنے والوں سے زیادہ ہے۔

خطی گراف

خطی گراف ایک مدت گزرنے کے بعد پیمائش میں آنے والی تبدیلی کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ معلومات کو نکات کے تسلسل میں ترتیب دیا جاتا ہے جو بعد میں ایک خط کے ذریعے ملا دیے جاتے ہیں۔ افراد کا وزن، درجہ حرارت، قد، آزمائش کے اسکور، درجہ حرارت میں تبدیلی یا مالی آمدنی کو خطی گرافوں کے ذریعے نمایاں کیا جاتا ہے۔

اس خطی گراف میں 2015-1980 تک تیسری کلاس کے بچوں کی تعداد میں اضافے کو واضح کیا گیا ہے۔
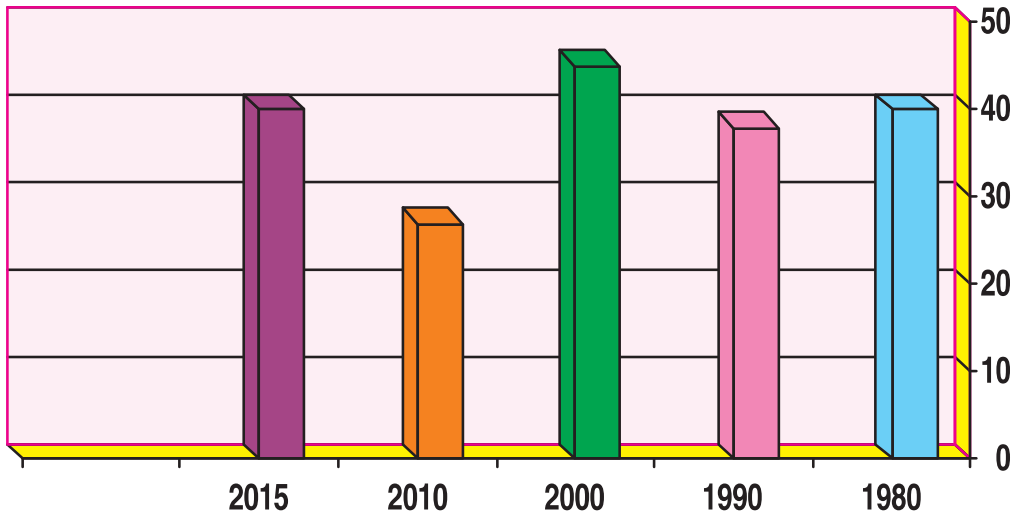
خلاصہ

تحقیق (کھوجنے) میں سوالات پوچھنا، معلومات یکجا کرنا، معلومات کا تجزیہ کرنا، ان سے نتائج اخذ کرنا اور نتائج کو دوسروں کے سامنے پیش کرنا شامل ہیں۔ تحقیق کرنے کیلئے مرحلہ وار قدم اٹھانے پڑتے ہیں۔ کسی ذریعے کی اعتباریت کی نشان دہی کرنے کی ناقدانہ سوچ، حقیقت اور رائے کے مابین فرق، جانبداری کو پہچاننا اور مختلف نقطہ ہائے نظر کو واضح کرنا بھی لازمی ہے۔ دوسروں تک معلومات پہنچانے کے بہت سے طریقے ہیں۔ پیرا گراف لکھنا اور گراف بنانا ایسے دو طریقے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف- اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. بار گراف ہمیں ________ کی پیمائش بتاتے ہیں۔

ii. وقت کے ساتھ پیمائش میں ہونے والی تبدیلی بہتر طور پر ______ کے استعمال سے ظاہر کی جاسکتی ہے۔

iii. اشتہار ہمیں کسی پیداوار کی اچھائی کے بارے میں بتاتے ہیں۔ یہ ________ کی بہترین مثال ہیں۔

iv. وہ بیان جسے درست ثابت کیا جاسکے اسے ________ کہتے ہیں۔

2. جدول بنائیں (نیچے دیے گئے جدول کو مکمل کریں)۔

نمبر	تحقیق کا قدم (مرحلہ)	کام	مثال
1	تحقیق کا کوئی سوال بنائیں۔	ممکنہ سوالوں کی فہرست تیار کریں۔	ہم اپنے معاشروں کو کیسے صاف ستھرا اور سرسبز رکھ سکتے ہیں؟

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

(i) تحقیق (کھوج) کیا ہے؟

(ii) معلومات کے کوئی دس ذرائع کے نام لکھیں۔

(iii) معلومات پیش کرنے کے کوئی تین ذرائع ان نمونوں کے مطابق لکھیں:

(الف) زبانی (ب) تحریری (ج) تصویری گراف

ب- کھوجیں۔

1. کھوجیں اور اپنے نتائج میں کلاس کو بھی شریک کریں۔

ج- دوسروں سے تعاون کریں۔

1. ساتھی کے ساتھ کام کرتے ہوئے ایسے تین طریقوں کی نشان دہی کریں جن پر عمل کر کے مختلف ممالک نے گداگری کا مقابلہ کیا ہے۔

باب 2 تاریخ کی مہارتوں کا فروغ

حاصلاتِ تعلّم

- تاریخی شواہد کے ذرائع کی نشان دہی کریں۔
- ابتدائی اور ثانوی ذرائع کی نشان دہی اور ان سے حاصل ہونے والی معلومات کی وضاحت کریں۔
- ماضی کو سمجھنے کیلئے ابتدائی اور ثانوی ذرائع کی تفہیم کی عکاسی کریں۔
- ماضی کی تعمیرِ نو کیلئے تاریخ کے مختلف ذرائع کو کام میں لائیں۔
- ان دو ادوار کی نشان دہی کریں جن میں تاریخ دانوں نے تاریخ کو تقسیم کر رکھا ہے۔
- دوری قطار بنائیں جس میں انسانی تاریخ کے چار بڑے ادوار کو نمایاں کریں۔ نیز ہر ایک کے آغاز اور اختتام کی تاریخیں لکھیں (قبل از تاریخ، قدیم تاریخ، قرونِ وسطیٰ اور جدید تاریخ)۔
- عشرے، صدی، ہزار سالہ، عہد یا دور کی اصطلاحات کی تعریف کریں۔

تعارف

یہ باب اس امر پر انحصار کرتا ہے کہ تاریخ کیا ہے اور تاریخ دان تاریخ کیسے لکھتے ہیں۔ اسی میں ابتدائی اور ثانوی شواہد کا مطالعہ اور دوری قطار بھی شامل ہیں۔

تاریخ کیا ہے اور کیسے لکھی جاتی ہے؟

تاریخ ان واقعات کا مطالعہ ہے جو ماضی میں رونما ہوئے۔ وہ لوگ جو ماضی کا مطالعہ کرتے ہیں انہیں تاریخ دان (مؤرخ) کہتے ہیں۔ یہ جاسوسوں کی طرح ماضی کے بارے میں بے شمار سوالات کرتے ہیں۔ مثلاً:

- یہ کیا ہوا؟
- یہ کب ہوا؟
- یہ کہاں ہوا؟
- یہ کیسے ہوا؟
- یہ کیوں ہوا؟
- یہ کس نے کیا؟

مؤرخین فرضیہ بناتے ہیں جن سے ان کے خیال میں سوالات کے جواب مل سکتے ہیں۔ اس کے بعد وہ مختلف ذرائع سے شواہد ڈھونڈتے ہیں تاکہ ماضی کی تصویر کشی کر سکیں۔ ان ذرائع میں تحریری ذرائع مثلاً خطوط، نقشے اور دیواری نقوش اور غیر تحریری ذرائع تصویری اور ہنری نمونے شامل ہیں۔ ذرائع ان سوالات کے جواب کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔

- لوگ کہاں رہتے تھے ؟
- لوگ وہاں کیسے رہتے تھے ؟
- وہ کسے مانتے تھے ؟
- ان کی زندگیوں پر کون سے واقعات اثر انداز ہوئے ؟
- ان کی زندگیوں کو کن عوامل نے تبدیل کیا؟
- ماضی کے واقعات اور لوگوں نے ہماری موجودہ زندگی کو کیا صورت دی ہے ؟

شواہد کا مطالعہ

ماضی کی بالکل درست تصویر کشی کرنے کیلئے تاریخ دانوں کو شواہد کے کئی ذرائع درکار ہوتے ہیں۔ یہ شواہد ابتدائی اور ثانوی دو ذرائع سے ملتے ہیں۔

ابتدائی ذرائع

ابتدائی ذریعہ کسی تاریخی واقعے یا دور کے بارے میں معلومات کا وہ جز ہے جس میں اس ذریعے کا تخلیق کار خود شریک رہا ہو۔ ابتدائی ذریعے کا مقصد ماضی کے الفاظ، خیالات اور رجحانات کا اندازہ کرنا ہے ۔ یہ ذرائع واقعات کو سمجھنے اور ان کی توضیح کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان میں ہنری شاہکار، فن پارے، اشیاء، عمارتیں، ڈھانچے، استخواں اور تحریری و تصویری دستاویزات شامل ہیں۔

ابتدائی ذرائع ہمیں ماضی کے بارے میں کچھ نہ کچھ بتاتے ہیں۔ فن پارے جیسے نقاشی اور مخطوطات ہمیں بتاتے ہیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کیا کرتے تھے۔ اشیاء اور صناعی کے نمونے (مصنوعے) جیسے آلات، ظروف، زیورات کسی معاشرے کی مخصوص زندگی کے بارے میں بتاتے ہیں۔ عمارتوں اور فنِ تعمیر کے نمونوں سے ہمیں اس دور کے لوگوں کی مہارتوں، فنی صلاحیتوں کے معیار اور کام کی نوعیت کے بارے میں پتہ پڑتا ہے۔ تحریری اور تصویری شواہد جیسے غاروں میں نقاشی، سکوں پر نقوش، پہاڑیاں اور، عمارتیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ماضی کے لوگوں نے اپنی زندگیوں میں کیا کیا، ان کی سوچ کیا تھی اور ان کے عقائد کیا تھے۔

ثانوی ذرائع

ثانوی ذریعہ وہ ذریعہ ہے جس کی تخلیق کا آغاز اس نے نہیں کیا تھا جو اس واقعے یا دور میں خود موجود تھا۔ یہ واقعات رونما ہونے کے بعد بیان کیے جاتے ہیں اور ان لوگوں کے ذریعے سامنے لائے جاتے ہیں جو نہ ان واقعات میں شریک تھے اور نہ ہی اس وقت موجود تھے۔ ثانوی ذرائع تاریخ دانوں کی تخلیق ہیں جن کی بنیاد تاریخ دانوں کا ابتدائی ذرائع کا مطالعہ ہے۔ ان میں ماضی کے بارے میں لکھی گئی کتابیں، اخبارات، ٹی وی کی دستاویزی فلمیں، نقشے، جدول، دوری قطاریں اور یہ درسی کتاب بھی شامل ہیں۔

ثانوی ذرائع، ابتدائی ذرائع کی طرح کارآمد ثابت نہیں ہوتے ہوں گے اس لئے کہ وہ براہ راست نہیں ہوتے۔ البتہ وہ یہ سمجھنے میں کہ ماضی میں واقعات کیوں اور کیسے رونما ہوئے، مدد دیتے ہیں۔ ابتدائی اور ثانوی ذرائع کو پرکھنے کا کوئی کلیہ موجود نہیں ہے۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ ہم کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں اور کیا ہم یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ ذریعہ کیسے تخلیق ہوا اور اس تخلیق کے کیا اسباب رہے ہوں گے۔

ابتدائی ذرائع کی مثالیں		ثانوی ذرائع کی مثالیں
• ڈائریاں • خطوط • تصاویر • عمارتیں • اخبارات • ثقافتی آثار کی نمائش • صدا بند اشیاء	تاریخ دان ثانوی ذرائع کی تخلیق کیلئے ابتدائی ذرائع سے کام لیتے ہیں	• درسی کتب • ٹی وی پروگرام • فلمیں • کھیل • قصے اور کہانیاں • تاریخی کتابیں • انٹرنیٹ

سرگرمی

- کوائف کے درج ذیل اجزاء کیلئے ان سے متعلق ابتدائی ذریعے کی نوعیت لکھیں (پہلے کی مثال دی گئی ہے)۔

کوائف کے اجزاء	ابتدائی ذریعہ
1. خط	تحریری دستاویز
2. غار کے نقوش	________
3. ظروف	________
4. آلات (اوزار)	________
5. بڑا حوض	________
6. مجسمہ سازی	________
7. دانت	________
8. گل دان	________
9. برچھی (نیزہ)	________

وقت

تاریخ کے مطالعے میں یہ جاننے کی بہت اہمیت ہے کہ واقعات کب رونما ہوئے کیونکہ دنیا کے قیام کو ایک طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ تاریخ دانوں نے عیسوی (AD) اور قبل از مسیح (BC) کی اصطلاحات استعمال کیں (وضاحت تصویر میں دیکھیں)۔ واقعات کو بیان کرنے کیلئے BCE اور CE کا استعمال کیا جارہا ہے۔

AD عیسوی سے مراد حضرت عیسیٰ کی ولادت کے بعد / CE سے مراد عام تقویم

BC قبل از مسیح سے مراد حضرت عیسیٰ کی ولادت سے پہلے / BCE سے مراد عام تقویم سے پہلے

تاریخ میں جب ہم یہ کہتے ہیں کہ سکندرِ اعظم کا انتقال 323 ق.م میں ہوا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت سے 323 سال پہلے کا واقعہ تھا۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ قائدِ اعظم کا 1948ء میں انتقال ہوا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے 1948 سال بعد۔

یہ بتانے کے کئی اور طریقے بھی ہیں کہ یہ کون سا سال ہے۔

مثال: مسلمان اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے سال کو پہلا سال قرار دے کر ہجری سن کا استعمال کرتے ہیں۔ 2015ء کا سال 1436 ہجری کا سال ہے۔

سرگرمی

- حالیہ تاریخ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سالوں کو ترتیب میں لکھیں :
- 200 CE، 54 BCE، 22 CE، 2015 BCE، 1008 CE، 10,000 BCE، 410، 0 BCE، 2010 BCE، 1500 CE۔

واقعات کی ترتیب

ترتیب، وقت اور واقعات کے مطابق ترتیب کو کہتے ہیں۔ تاریخ دان اس کا مطالعہ یہ جاننے کیلئے کرتے ہیں کہ واقعات اصل میں کب رونما ہوئے تھے۔ وہ انہیں اسی حوالے سے ترتیب دیتے ہیں۔ اس ترتیب سے ہمیں یہ جاننے میں بھی مدد ملتی ہے کہ واقعات کیسے رونما ہوئے۔

دوری قطار (ٹائم لائن)

واقعات کس ترتیب سے رونما ہوئے اسے نمایاں کرنے کا ایک اچھا طریقہ دوری قطار ہے۔ اس کے ذریعے ایک دن، سال یا ایک صدی میں ہونے والے واقعات کو سامنے لایا جاسکتا ہے اور اس کا انحصار اس خط کے اسکیل پر ہوتا ہے۔

دوری قطار کا استعمال ایک دن کے واقعات کی نشان دہی کیلئے بھی کیا جاتا ہے جیسے کوئی واقعہ جو صبح ساڑھے نو بجے ہوتا ہے وہ نو اور دس کے درمیان میں جگہ بنائے گا اور کوئی واقعہ جو صبح دس اور گیارہ کے درمیان رونما ہوا وہ اس دورانیہ کی تمام جگہ پر پھیلا ہو گا۔ اسکیل کو اسی انداز سے تبدیل کرتے ہوئے ہم سال بھر کے واقعات کو نمایاں کر سکتے ہیں۔

سرگرمی

- صبح سات بجے سے رات نو بجے تک کے ایک دن کی دوری قطار بنائیں جس میں ہر گھنٹہ یکساں فاصلے پر دکھایا گیا ہو۔
- جنوری سے دسمبر تک کے ایک سال کی دوری قطار بنائیں اور اس میں وقت کے ہر بلاک کے نیچے جے، ایف اور ایم لکھیں۔

نشر کاری کا تفریح بمقابلہ آواز رسانی میں ارتقاء
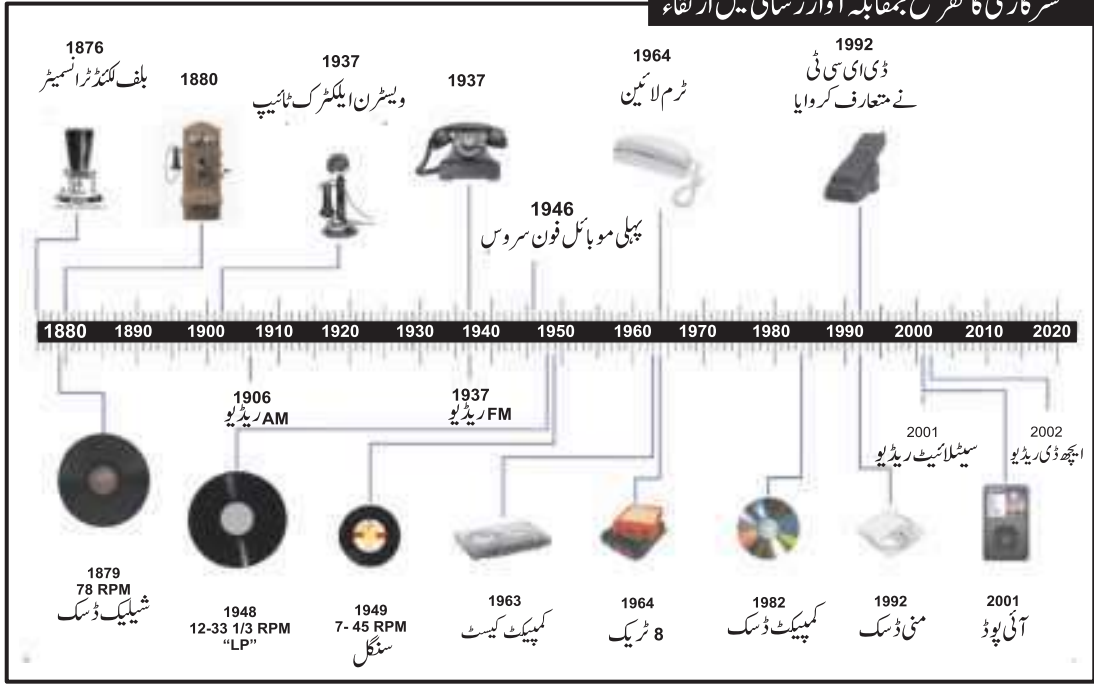
سرگرمی

- اپنے بچپن کا سالوں کے اعتبار سے دوری خط بنائیں۔ اپنی کوئی تصویر بنائیں یا چسپاں کریں اور اس سال کیلئے اپنا مختصر احوال لکھیں۔

گزرے ہوئے وقت کی پیمائش سالوں یا سالوں کے گروپ سے بھی کی جاسکتی ہے۔ سالوں کے معروف گروپ مندرجہ ذیل ہیں۔

چار سال: اولمپک کھیلوں کا وقفہ
دس سال: عشرہ
بیس سال: کوڑی
سو سال: صدی
ہزار سال: ہزار سالہ

تاریخ کا مطالعہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ہمیں کئی چیزوں کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ اپنے گردوپیش ہونے والی روزمرہ تبدیلیوں سے باخبر رکھتا ہے اور دوسری ثقافتوں کے بارے میں بھی ہماری آنکھیں کھولتا ہے۔ ماضی کو سمجھنے کے کئی طریقے ہیں جن میں وقت، اس کی ترتیب اور واقعات کی مختلف اقسام شامل ہیں۔

خلاصہ

تاریخ گزرے ہوئے واقعات، افراد اور ان کے کارناموں کا مطالعہ ہے۔ یہ اس لئے زیادہ اہم ہے کہ ماضی کے ادوار کے افراد کے بارے میں جاننا خاصا دلچسپ عمل ہے۔ تاریخ کوائف اور شواہد کے ابتدائی اور ثانوی ذرائع کی مدد سے جمع کیا جاتا ہے۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ واقعات کب رونما ہوئے کیونکہ دنیا ایک طویل عرصے سے موجود ہے۔ تاریخ دان پہلے عیسوی اور قبل از مسیح کا استعمال کرتے تھے۔ اب انہوں نے BCE اور CE کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ واقعات کو ترتیب دینے کا ایک اچھا طریقہ دوری قطار (ٹائم لائن) ہے۔ وقت کی پیمائش کیلئے اسے گروپوں یعنی عشروں، صدیوں اور ہزار سالوں میں بھی بانٹا جاتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف۔ اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. مؤرخین __________ کی طرح ہیں۔

ii. مؤرخین __________ کے ذریعے ثانوی ذرائع تخلیق کرتے ہیں۔

iii. تاریخی واقعات کو ترتیب دینے کا ایک مؤثر طریقہ __________ ہے۔

iv. ایک عشرہ __________ سال کے برابر ہے۔

v. ایک ہزار سالہ __________ سال کے برابر ہے۔

2. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. ابتدائی ذریعہ کیا ہے؟

ii. ثانوی ذریعہ کیا ہے؟

iii. BCE اور CE کو کیسے شمار کیا جاتا ہے؟

ب۔ اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

1. کھوجیں کہ ذرائع نقل و حمل نے صدیوں میں کیسے فروغ حاصل کیا۔ نیز حاصل ہونے والے نتائج کو دوری خط (تصویری) میں پیش کریں۔

ج۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. چار چار طلبہ کے گروپ میں اس پر بحث کریں کہ تاریخ کیا ہے، کیوں اہم ہے اور تاریخ دان اس کا مطالعہ کیسے کرتے ہیں۔ ہر گروپ کا ایک ترجمان مقرر کریں جو کلاس کے سامنے گروپ کے خیالات کو پیش کرے۔

مفت تقسیم کیلئے

باب 3 جغرافیہ کی مہارتوں کا فروغ۔ نقشہ سازی

حاصلاتِ تعلّم

- واضح کریں کہ نقشہ کیا ہے۔اس کے استعمال کی نشان دہی کریں۔
- نقشے کے عناصر کی نشان دہی کریں اور یہ بتائیں کہ وہ نقشوں کو پڑھنے اور سمجھانے میں کس طرح مدد کرتے ہیں۔
- نقشوں کی مختلف اقسام کی نشان دہی اور ان میں سے ہر ایک کی نمایاں خصوصیات واضح کریں (طبعی، تقسیم کاری اور مقام نگاری)۔
- نقشوں پر طبعی اور ثقافتی خصوصیات سے متعلق معلومات ڈھونڈیں اور انہیں واضح کر کے پیش کریں۔
- معلومات حاصل کرنے اور سوالات کے جواب دینے کیلئے نقشوں کے مطالعے اور اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

تعارف

جغرافیہ میں استعمال ہونے والے اہم ذرائع میں نقشے، خاکے، تصویریں، نمونے، جدول، گراف، جائزے اور کتابیں شامل ہیں۔ یہ باب آپ کی مہارتوں کو روغ دینے کیلئے ہے تاکہ آپ بھی جغرافیہ دانوں کے ذرائع کو کام میں لا سکیں۔ ان کا سب سے بنیادی آلہ (ذریعہ) نقشہ ہے۔اس لئے ہم بھی نقشوں ہی سے آغاز کرتے ہیں۔

نقشہ کیا ہے؟

کسی ہموار سطح پر بنائی یا کشید کی ہوئی کسی مقام کی چیدہ چیدہ خصوصیات کی علامتی پیشکش کو نقشہ کہتے ہیں۔ نقشے کسی بھی جگہ کی معلومات کو سادہ سے بصری انداز میں پیش کرتے ہیں۔ وہ ملکوں کے حجم اور اشکال، خدوخال کے مقامات اور جگہوں کے مابین فرق دکھاتے ہیں۔ نقشے زمین پر اشیاء کی تقسیم بھی واضح کرتے ہیں جیسے آبادکاریاں۔ وہ کسی شہر میں مکانات اور گلیوں کا درست محلِ وقوع بھی بتاتے ہیں۔ جب ہم کسی مقام کی خصوصیات کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو نقشے کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔ مختلف لوگ اپنے کاموں اور تفریحی مشاغل میں بھی نقشوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ماہرینِ موسمیات (وہ سائنس دان جو موسم کا مطالعہ کرتے ہیں) پیشن گوئیاں کرنے کیلئے نقشوں کا سہارا لیتے ہیں۔ شہری منصوبہ بندی کرنے والے نقشوں کی مدد سے یہ طئے کرتے ہیں کہ اسپتال اور پارک کہاں بنائے جائیں۔ ٹیکسی ڈرائیور بھی مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کیلئے نقشوں کی مدد حاصل کرتے ہیں۔ سیاح سیر و تفریح کیلئے بھی نقشوں کا سہارا حاصل کرتے ہیں۔

نقشے کے عناصر (اجزاء)

ہر نقشے کے کچھ مشترک عنصر ہوتے ہیں جو اسے پڑھنے اور واضح کرنے میں کام آتے ہیں۔ یہ عناصر عنوان، نشان یا کنجی (جو علامتوں کی نقشے پر تشریح کرتی ہے) اور ایک قطب نما (پانیر جو شمال کی نشان دہی کرتا ہے) اور ایک پیمانہ (اسکیل) ہیں۔

کنجی یا نشان

یہ کنجی ہمیں نقشے پر موجود علامتیں دکھاتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ ان علامتوں کو کیوں بنایا گیا ہے۔ان کی بہت زیادہ اہمیت ہے کیونکہ وہی علامتیں کسی اور نقشے پر کچھ اور بتانے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً کسی شہر کی نشان دہی کسی نقطے سے کی جاسکتی ہے اور کسی اور نقشے پر ویسا ہی نقطہ کسی مقام کی آبادی ظاہر کرتا ہے۔ علامتوں کو جاننے کیلئے کنجی یا ان نشانات کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

کمپاس یا قطب نما

نقشے کا مطالعہ کرنے کیلئے نقشے ہمیں قطب نما کی مدد سے سمت بھی بتاتے ہیں۔ قطب نما (شمال کی نشان دہی کرنے والے) تیر کے ذریعے ہم درست سمت کا اندازہ کرتے ہیں۔

اسکیل (پیمانہ)

فرض کریں ہمیں دنیا کا نقشہ بنانا ہے تو ہم اسے اس کی اصل سائز میں نہیں بنا سکتے۔ نقشے دراصل زمین کی سطح کے اصل حصے کا مختصر سا احوال ہیں۔ ہر نقشے پر ایک پیمانہ ہوتا ہے جو نقشے پر موجود فاصلے اور زمین پر موجود اصل فاصلے کے مابین ایک تعلق ظاہر کرتا ہے۔ نقشے کے اسکیل کو کئی طریقوں سے شائع کیا جاتا ہے۔

- نقطی بیانیہ جیسے ایک سینٹی میٹر ایک کلومیٹر کے مساوی ہے لکھ کر نقشے پر فاصلوں کے متعلق بتایا جاتا ہے۔
- نسبت یا نمائندہ کسر (RF) سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زمین کی سطح کی کتنی اکائیاں نقشے پر موجود ایک اکائی کے برابر ہیں۔ اسے 1/100,000 یا 1:100,000 لکھا جاسکتا ہے۔ اس مثال کے مطابق نقشے پر ایک سینٹی میٹر زمین کے ایک لاکھ سینٹی میٹر (ایک کلومیٹر) کے برابر ہے۔
- گرافی پیمانہ خط استعمال کرتے ہوئے اسکیل کی نشان دہی کرتا ہے جو خطوط کو رول سے قطع کرتا ہے۔ اسکیل کی ایک جانب سے نقشے پر موجود فاصلے کا پتہ پڑتا ہے جبکہ دوسری جانب سے اشیاء کے حقیقی فاصلوں کا پتہ پڑتا ہے۔ نقشے پر موجود دو اشیاء کے مابین فاصلوں کی پیمائش کرتے ہوئے گرافی پیمانہ ان اشیاء کے مابین فاصلے کی پیمائش کو اور آسان بنا دیتا ہے۔

نقشوں کی اقسام

نقشوں کی کئی اقسام ہیں۔ انہیں دو بڑے درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے، عام حوالہ جاتی نقشے اور موضوعی نقشے۔

عام حوالہ جاتی نقشے کسی علاقے کے شہری مقامات، حدود، سڑکوں، پہاڑوں، دریاؤں اور ساحلی خطوں کے بارے میں عمومی جغرافیائی معلومات ظاہر کرتے ہیں۔ کئی نقشے مقام نگار ہوتے ہیں جو اونچائی میں تبدیلی کی وضاحت کرتے ہیں۔ وہ اس علاقے کی تمام پہاڑیوں اور وادیوں کو دکھاتے ہیں۔ اس سے سیاحتی راستوں کے انتخاب میں کوہ پیماؤں کی مدد اور شاہراہوں اور ڈیموں کی تعمیر میں انجنیئروں کی رہنمائی ہوتی ہے۔

موضوعاتی نقشے زمین کی سطح پر موجود نمونوں یا درجہ بندیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ موضوع یا عنوان پر توجہ دیتے ہیں۔ ان موضوعات میں افراد، خلیوں یا زمین سے متعلق معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔

- طبعی نقشے وہ ہوتے ہیں جو کسی علاقے کے قدرتی خدوخال ظاہر کرتے ہیں جیسے دریائیں، جھیل، پہاڑ، سطح مرتفع، سمندر، ساحلی خطے اور صحرا۔ اس کی ایک مثال اس کتاب میں دیکھی جاسکتی ہے۔
- سیاسی نقشے کسی ملک کی حدود اور اس کے صوبے ظاہر کرتے ہیں۔ اس کی ایک مثال اس کتاب میں دیکھی جاسکتی ہے۔
- تقسیمی یا ایک خصوصیت والے نقشے یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی علاقے میں کس قسم کی زمین ہے۔ یہ ہریالی، آبادی، زمین کے استعمال، معدنی وسائل، درجہ حرارت اور بارشوں سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔
- رواں نقشے سمتوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ یہ نقشے نقل و حمل، مواصلات یا نقل مکانی کے اندراج کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔
- موسمی نقشے ملک کے مختلف حصوں کے موسم کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ان کی لائنیں ہوا کے بلند یا نچلے دباؤ کا پتہ دیتی ہیں۔ ہوا کا بلند دباؤ اچھے موسم جبکہ ہوا کا کم دباؤ ناہموار موسم کی نشان دہی کرتے ہیں جس میں بارش کے امکانات ہوتے ہیں۔
- گزرگاہی نقشے شہر کی مصروف گلیوں اور شاہراہوں کا محلِ وقوع بتاتے ہیں۔ ان سے اسپتالوں، اسکولوں، عبادت گاہوں، بازاروں اور پارکوں کو ڈھونڈنا آسان ہو جاتا ہے۔

مقام نگار نقشے

مقام نگار نقشے زمین کے کسی حصے کی بلندی اور شکل کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقشے پر نظر آنے والی باریک سی بھوری لائنوں کو حدود ظاہر کرنے والی لائنیں کہا جاتا ہے۔ یہ لائنیں سطح سمندر کے اوپر یکساں بلندی رکھنے والے مقامات کو باہم ملاتی ہیں۔ اس نقشے میں پائی جانے والی معلومات کا تعلق اس مقصد سے ہوتا ہے جس کے تحت یہ نقشہ بنایا گیا ہے۔

زمین کی بلندی

ہمارے ارد گرد کی زمین ہموار نہیں ہے۔ جب نقشہ تیار کیا جاتا ہے تو زمین کی مختلف بلندیاں ظاہر کرنے کیلئے کئی طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ طریقے ہمیں پہاڑ کی اصل بلندی کے بارے میں بتاتے ہیں اور زمین کی شکل کے بارے میں بھی رہنمائی کرتے ہیں۔ نقشے پر بلندی واضح کرنے کیلئے یہ طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔

- رنگوں کا استعمال جس میں مختلف بلندیوں کو ظاہر کرنے کیلئے مختلف رنگ استعمال کیے جاتے ہیں۔
- نقشے پر نقطے یا نشان جن پر نمبر ڈالے گئے ہوں۔ یہ نمبر اس مقام کی سطح سمندر سے بلندی کو ظاہر کرتے ہیں۔

زمین کی شکل

زمین کی شکل کو بہتر طور پر سمجھنے کیلئے یہ لازم ہے کہ بڑی توجہ سے قنطوری خط کو دیکھا جائے۔ یہ ایک خیالی خط کی نمائندگی کرتا ہے جس کے تمام نشانات ایک جتنی بلندی یا اونچائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہر خط کا درمیانی فاصلہ اس فاصلے کی نشان دہی کرتا ہے جو آپ کو بلندی میں دس کلومیٹر طے کرنے ہیں۔ ایک ساتھ بنائی گئی قنطوری لائنوں کے مجموعے کو قنطوری نمونہ کہتے ہیں جو زمین کی شکل کی عکاسی کرتا ہے۔ جب یہ خط ایک دوسرے کے بہت قریب ہوتے ہیں تو زمین سیدھی ڈھلوانی ہو جاتی ہے۔ جب یہ ایک دوسرے سے دور ہوں تو زمین ہموار ڈھلوانی ہوتی ہے۔ اگر یہ خطوط موجود نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ زمین بالکل ہموار ہے۔ عام زمینی قطعات کے اپنے منفرد قنطوری نمونے ہیں جن کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔
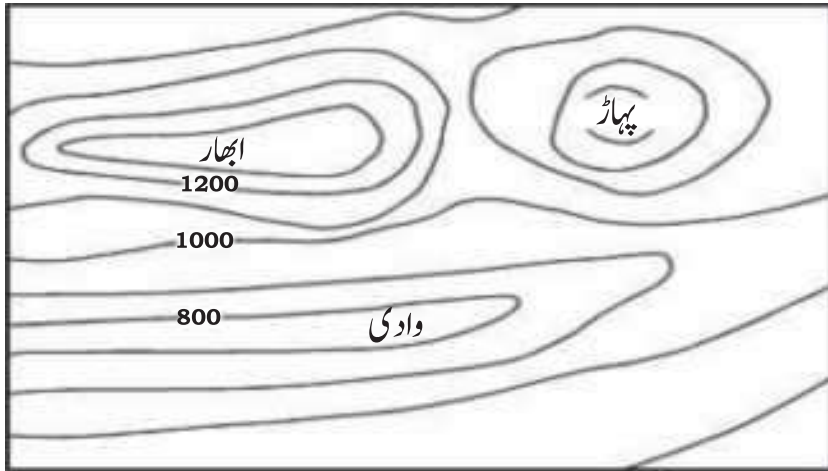
پہاڑ، ابھار اور وادی کے قنطوری نمونے

خلاصہ

ہموار سطح پر چیدہ چیدہ خصوصیات کی نشان دہی کرنے والی علاقی پیش کش کو نقشہ کہتے ہیں۔ کئی ایسے مشترکہ عناصر ہیں جو ہمیں نقشوں کو سمجھنے اور ان کی توضیح کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ ان میں نقشے کا عنوان، نقشے کی کنجی، قطب نما اور اسکیل شامل ہیں۔ نقشوں کی موضوعاتی اور مقام نگاری کے اعتبار سے درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ موضوعاتی نقشے زمین کی سطح پر تقسیم یا نقوش کی نشان دہی کرتے ہیں جبکہ مقام نگار نقشے زمین کی بلندی اور شکل کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقشوں پر زمین کی شکل کا تصور واضح کرنے کیلئے قنطوری خط پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1. خالی جگہیں پُر کریں:

i. نقشہ زمین کی کچھ یا کل سطح کا __________ اور __________ ہے۔

ii. نقشے کے چار عناصر __________، __________، __________ اور __________ ہیں۔

iii. وہ وسیع درجات جن میں نقشوں کو تقسیم کیا جاسکتا ہے وہ __________ اور __________ ہیں۔

iv. طبعی نقشے کسی علاقے کا __________ ظاہر کرتے ہیں۔

v. مقام نگاری نقشے زمین کی __________ اور __________ ظاہر کرتے ہیں۔

2. ایک جدول بنائیں جس میں اپنی درسی کتاب میں موجود نقشوں کے عنوانات ایک کالم میں لکھیں۔ دوسرے کالم میں ان نقشوں کی اقسام کے نام اور تیسرے کالم میں ان کی خصوصیات نمایاں کریں۔

3. درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. نقشے کی اصطلاح کی تعریف کریں۔

ii. نقشے پر کسی کنجی یا نشان سے کیا مراد ہے؟ اس سے نقشے کے مطالعہ میں کیسے مدد ملتی ہے؟

iii. تین موضوعاتی نقشے اور ان کی فراہم کردہ معلومات کی وضاحت کریں۔

iv. مقام نگار نقشہ کیا ہے؟ یہ نقشہ ہمیں زمین کی بلندی اور شکل کیسے بتاتا ہے؟

ب. جستجو اور کھوج لگائیں۔

1. چار کے ایک چھوٹے گروپ میں یہ معلوم کرنے کیلئے جستجو کریں کہ اسکول کا میدان، عمارت اور کلاس روم کتنے بڑے ہیں؟ پھر اپنے اسکول کی پیمائش کیلئے نقشہ بنائیں۔

ج. دوسروں سے تعاون کریں۔

1. اپنا بنایا ہوا نقشہ کلاس کے کسی اور گروپ کو دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپ کے بنائے نشانات یا کنجی کو استعمال کرکے اسکول عمارت کے کمروں کی درست نشان دہی کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

الف. اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

1۔ کالم الف میں ابتدائی ذرائع اور کالم ب میں قدیم تہذیب کی خصوصیات درج کی گئی ہیں۔ دونوں کالموں کو خط کے ذریعے ملائیں۔ یہ واضح رہے کہ ایک ابتدائی ذریعہ ہمیں ایک سے زیادہ خصوصیات کے بارے میں بتا سکتا ہے۔

کالم الف	کالم ب
ہڈیاں اور ڈھانچے	عمارتیں
عمارتی بناوٹ	دفاع
اشکال	تعلیم
ظروف (برتن)	غذا
آلات (اوزار)	رہائش (مکانات)
تحریری دستاویز	زیورات
	زبان
	پیشے (کام)
	مذہب
	نقل وحمل (ٹرانسپورٹ)

2۔ درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i. تحقیق (کھوج) سے کیا مراد ہے؟ معلومات کے دس ذرائع کی نشان دہی کریں۔

ii. تاریخ دان کس نوعیت کے شواہد کو جانچتے ہیں اور کیوں؟

iii. تاریخ دانوں کیلئے ماضی کے بارے میں سچ کو بے نقاب کرنا کیوں مشکل ہوتا ہے؟

iv. "جغرافیہ" سے کیا مراد ہے؟ جغرافیہ دانوں کیلئے نقشے مؤثر ذریعہ کیوں ہیں؟

v. نقشہ کے عناصر کے نام لکھیں اور وضاحت کریں کہ وہ نقشے سمجھنے اور اس کی وضاحت کرنے میں کیسے مدد کرتے ہیں؟

3. اپنی جستجو اور کھوجنے کی مہارتیں کام میں لائیں۔

یہ تین ہزار دورِ عام ہے۔ ایک ماہرِ آثارِ قدیمہ نے ایک انوکھی شے کو کھودا جو 1.1.2 کے تناسب میں تھی۔ اس نے آپ کو بھی دعوت دی ہے کہ آپ اس ٹیم میں شامل ہوں جس کا کام اس شے کا اصل مقصد جاننا ہے۔ اپنی ٹیم کے بنائے ہوئے درج ذیل سوالات کے مطابق تحقیق کیلئے کام کو آگے بڑھائیں۔

1. شے کے زیریں حصے میں اس نمونے پر آپ کو کئی سراغ ملے ہیں۔
   - کیا یہ قدیم تحریر کی کوئی قسم ہے؟
   - کس ماہر کو اس نمونے پر کام کرنے کی ذمہ داری دی جائے؟
   - آپ کے خیال میں اس نمونے سے کیا واضح ہونا چاہیئے؟
2. شے کے آخری حصے سے ایک لمبی ڈوری جڑی ہوئی ہے جس نے بہت سے سوالات پیدا کئے ہیں۔ کیا یہ ڈوری:
   - اس شے کو کسی ہتھیار کی طرح لپیٹنے کے کام آتی تھی۔
   - کھیل کی کسی قسم میں لپیٹنے اور پھینکنے کے کام آتی تھی۔
   - شے کو اٹھانے کے کام آتی تھی۔
   - ان تینوں میں سے آپ کس بات سے اتفاق کرتے ہیں؟ آپ کے خیال میں ڈوری کا کام کیا تھا؟
3. مصنوع (صناعی کے نمونے) ہمیں اس ثقافت کے بارے میں کیا بتاتے ہیں جس نے انہیں تخلیق کیا (اس سامان اور فنی مہارت کی نشان دہی اور وضاحت کریں جنہوں نے اسے تراشا)۔
4. تین ہزار دورِ عام میں بحیثیت تاریخ داں اس شے کا جائزہ لیتے ہوئے کہ اسے کس سے بنایا گیا آپ کی رائے کیا ہے؟ اپنے نتائج کی وضاحت کرتے ہوئے کلاس کے سامنے رپورٹ پیش کریں۔

ب۔ تخلیق کار بنیں۔

1. ایک پوسٹر بنائیں جس میں جغرافیہ دانوں کے کاموں اور انہیں درکار مہارتوں اور قابلیتوں کو مشتہر کریں۔ مناسب مثالوں کا انتخاب کرتے ہوئے انفرادی طور پر یا جوڑیوں میں یہ پوسٹر تیار کریں۔

ج۔ تکنیکی اعتبار سے تیز بنیں۔

1. اپنی پسند کے کسی ملک سے متعلق ایک سیاحتی کتابچہ تیار کریں جس میں اس ملک کی مختصر تاریخ اور اہم سیاحتی مقام بتانے والا نقشہ موجود ہو جبکہ ہر سیاحتی مقام، تاریخی جگہ، ریسٹورنٹ، آرٹ گیلری، کھیلوں کے میدان اور ساحل یا آبی پارک کے بارے میں چند جملے بھی موجود ہوں۔

د۔ اجتماعی بہتری کیلئے قدم اٹھائیں۔

1. دوسروں کو تاریخ کی اہمیت سے آگاہ کرنے کیلئے دستی اشتہار تیار کریں اور علاقے اور تاریخی مقام کی نشان دہی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کو لکھیں کہ وہ ان کی حفاظت کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔

ہ۔ دوسروں سے ابلاغ کریں۔

1. تین مختصر پیراگراف لکھیں جن میں یہ واضح کریں کہ آپ نے تحقیق کرنے، تاریخ دان کی مہارتیں بڑھانے اور نقشوں کا استعمال جاننے سے متعلق کیا سیکھا۔ صفحہ کے آخر میں اپنا نام لکھیں اور اسے اپنی کلاس کے باہر آویزاں کر دیں۔

و۔ دوسروں سے تعاون کریں۔

1. کسی مقام کی کھدائی کرنے کے بعد ماہرینِ آثارِ قدیمہ نے قدیم تہذیب سے درج ذیل شواہد کے ذرائع دریافت کیئے ہیں:

ذریعہ "الف"

- جانور کی ہڈیوں کی باقیات
- بھٹی
- اناج ذخیرہ کرنے کے برتن

ذریعہ "ب"

- اہرام اور پہاڑی نقاشی

ذریعہ "ج"

- ایک ہی شخص کے مختلف سائزوں میں کئی مجسمے

ی۔ چار چار کے گروپ میں کام کرتے ہوئے شواہد کو دیکھ کر یہ بتائیں کہ اس معاشرے کی تہذیب کیسی ہو گی۔

- یہ لوگ کیا کھاتے ہوں گے؟
- وہ کھانا کچا کھاتے ہوں گے یا اسے پکاتے ہوں گے؟
- آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ لوگ شکار کرتے تھے؟
- کیا وہ لوگ دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے؟
- "ج" ذریعے سے ملنے والے شواہد کی بنیاد پر آپ اس تہذیب کے بارے میں کیا رائے قائم کرتے ہیں؟